



PROFESSIONAL DEVELOPMENT  
FOR QUALITY EDUCATION



جماعت چہارم

سبقی منصوبے برائے اساتذہ

# معاشرتی علوم

Social Studies

Directorate of Curriculum & Teacher Education (DCTE)  
Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad



جملہ حقوق بحق نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد محفوظ ہیں۔

مُصنِّفین:

1. رفیعہ ناز جدون، ماہر مضمون، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا
2. عبدالحق، پرنسپل گورنمنٹ ہائیر سکینڈری اسکول نمبر 1، کوہاٹ
3. محمد حنیف (ماہر مضمون)، گورنمنٹ ہائیر سکینڈری اسکول نواں شہر، ایبٹ آباد
4. ذوالفقار علی (ماہر مضمون)، سبجیکٹ سپیشلسٹ، گورنمنٹ ہائیر سکینڈری اسکول اسماعیلہ، صوابی
5. محمد واجد (ماہر مضمون)، ایس ایس ٹی (جنرل) گورنمنٹ ہائیر سکینڈری اسکول مسلم آباد، ایبٹ آباد
6. خالد محمود خان (ورکنگ ٹیچر)، پی ایس ایچ ٹی، گورنمنٹ پرائمری اسکول، نیلور، ایبٹ آباد

نظر ثانی:

1. حامد خان (ڈیسک آفیسر) ماہر مضمون، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد
2. قاری محمد الیاس، (ماہر مضمون) پرنسپل گورنمنٹ ہائیر سکینڈری اسکول، بگڑہ ہری پور
3. محمد واجد (ماہر مضمون)، ایس ایس ٹی (جنرل) گورنمنٹ ہائیر سکینڈری اسکول مسلم آباد، ایبٹ آباد
4. رسول شاہ (ماہر مضمون) گورنمنٹ ہائیر سکینڈری اسکول توغ بالا، کوہاٹ

تکنیکی معاونت:

خیبر پختونخوا ایجوکیشن سیکٹر پروگرام

کوآرڈینیٹر:

ابرار احمد، ایڈیشنل ڈائریکٹر، (پیشہ ورانہ ترقی برائے اساتذہ)، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

نگران و سرپرستی:

گوہر علی خان، ڈائریکٹر، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

اہم نوٹ:

محترم اساتذہ،

ان سبقی منصوبوں میں دیے گئے درسی کتب کے صفحہ نمبر کے حوالا جات،

تعلیمی سال 2021-22 میں چھپی ہوئی کتب کے مطابق ہیں۔

لہذا آپ سے گزارش ہے کہ آنے والے تعلیمی سالوں میں چھپنے والی کتب کے مطابق ترمیم کریں۔



**Directorate of Curriculum and Teacher Education  
Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad.**

Phone #:0992-385148 Fax #:0992-381527 E-mail: dcte-kpk@hotmail.com  
[https://twitter.com/DCTE\\_KP](https://twitter.com/DCTE_KP) <https://www.facebook.com/dctekp.abbottabad.3>

**NOTIFICATION:**

**No.5236-5399/E.24/Vol-II/SLP/G-IV/SS-M&E, dated: 30-08-2021**: Consequent upon its development and review by the respective development and review committees notified for the purpose, the Directorate of Curriculum and Teacher Education (DCTE), Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad, being the competent authority under the Khyber Pakhtunkhwa Supervision of Curricula, Textbooks and Maintenance of Standards of Education Act 2011, is pleased to notify the scripted lessons for Grade-IV in the subjects of English, Urdu, Mathematics and Social Studies based on Curriculum 2020 and the textbooks aligned on it for all educational institutions in Khyber Pakhtunkhwa for the Academic Year 2021-22 and onwards.

**DIRECTOR**

Copy forwarded for information and necessary action to the:

1. Secretary, Elementary & Secondary Education Department Govt. of Khyber Pakhtunkhwa, Peshawar.
2. Director, Elementary & Secondary Education Khyber Pakhtunkhwa.
3. Director, Professional Development, Khyber Pakhtunkhwa Landey Sarak Charsadda Road Larama, Peshawar.
4. All District Education Officers (M/F) in Khyber Pakhtunkhwa and Newly Merged Districts (NMDs).
5. All Sub Divisional Education Officers (M/F) in Khyber Pakhtunkhwa and Newly Merged Districts (NMDs).
6. Team Leader ASI-KESP, at Peshawar.
7. PS to Minister Elementary & Secondary Education, Khyber Pakhtunkhwa, Peshawar.
8. PS to the Director Local Office.

**ADDITIONAL DIRECTOR (SS)**

# فہرست

- 1.....سبق نمبر 1: شہری، عالمی شہری اور ڈیجیٹل / سائبر شہری
- 3.....سبق نمبر 2: انسانی حقوق اور بنیادی انسانی حقوق
- 6.....سبق نمبر 3: حقوق اور ذمہ داریاں
- 9.....سبق نمبر 4: تنوع اور تنوع کا کردار
- 11.....سبق نمبر 5: رواداری اور ہم آہنگی
- 13.....سبق نمبر 6: اختلاف رائے
- 15.....سبق نمبر 7: امن، تنازع اور تنازعات کا حل
- 18.....سبق نمبر 8: تہذیبی شعور اور عمومی آداب
- 20.....سبق نمبر 9: ثقافت اور پاکستان کی متنوع ثقافت
- 22.....سبق نمبر 10: مذہبی ہم آہنگی اور متنوع ثقافت کا احترام
- 24.....سبق نمبر 11: قوم اور قومیت
- 26.....سبق نمبر 12: ابلاغ
- 28.....سبق نمبر 13: ریاست اور حکومت
- 30.....سبق نمبر 14: آئین اور پاکستان کا آئین
- 32.....سبق نمبر 15: شہریوں کے حقوق و فرائض
- 34.....سبق نمبر 16: حکومت کے اجزاء
- 36.....سبق نمبر 17: اصول اور قوانین
- 38.....سبق نمبر 18: جمہوری نظام حکومت
- 40.....سبق نمبر 19: عام انتخابات اور سیاسی جماعتیں
- 42.....سبق نمبر 20: تاریخ اور ابتدائی بستیاں
- 45.....سبق نمبر 21: ابتدائی تہذیبیں
- 48.....سبق نمبر 22: سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم اور خلفاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم
- 51.....سبق نمبر 23: قیام پاکستان میں صوبوں / علاقوں کا کردار
- 53.....سبق نمبر 24: قیام پاکستان میں اقلیتوں کا کردار
- 55.....سبق نمبر 25: قیام پاکستان میں قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور محترمہ فاطمہ جناح کا کردار
- 58.....سبق نمبر 26: صوبہ خیبر پختونخوا کے اہم تاریخی واقعات
- 60.....سبق نمبر 27: صوبے کی ترقی کے لیے اہم شخصیات کی معاشرتی، سیاسی اور مذہبی خدمات
- 63.....سبق نمبر 28: گلوب اور نقشے کی مہارتیں
- 66.....سبق نمبر 29: پاکستان کے طبعی خدوخال
- 69.....سبق نمبر 30: انسانی سرگرمیاں اور ان کے اثرات

71	سبق نمبر 31: پاکستان کے لوگوں کے پیشے
73	سبق نمبر 32: موسم اور آب و ہوا
75	سبق نمبر 33: قدرتی آفات اور حفاظتی اقدامات
77	سبق نمبر 34: آبادی اور مردم شماری
79	سبق نمبر 35: آبادی اور مسائل
81	سبق نمبر 36: معاشیات اور ملکی معیشت
83	سبق نمبر 37: اشیا، خدمات، پیدا کنندہ اور صارف
86	سبق نمبر 38: افراطِ زر
88	سبق نمبر 39: تجارت اور کاروبار
90	سبق نمبر 40: کاروباری (Entrepreneur)
92	سبق نمبر 41: بینک اور بینکوں کی خدمات

# تعارف

کمرالجماعت میں تعلیم و تدریس کا عمل استاد کی صلاحیت، تجربے اور تربیت کے حوالے سے مختلف ہو سکتا ہے۔ موثر تدریس کے لیے ہر اچھے استاد کو سبق منصوبے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تدریس کو موثر بنانے اور طلبہ کی تفہیم اور تحصیل علم کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے سبق منصوبے کی تیاری بہت اہمیت رکھتی ہے۔

سبق منصوبے طلبہ کے قلیل المیعاد اور طویل المیعاد مقاصد کی تکمیل کے لیے بہت ضروری ہیں۔ سبق منصوبے جامع حاصلاتِ تعلیم پر مبنی ہوتے ہیں، جن کا تعلق درسی کتب سے ہوتا ہے اور یہ طلبہ کے لیے ضروری نصاب کی موثر تدریس کو یقینی بناتے ہیں۔ سبق منصوبے اسباق کی موثر تیاری اور درست سمت کے تعین میں استاد کو مدد دیتے ہیں۔ خیبر پختونخوا کے تناظر میں سبق منصوبے اساتذہ کو جدید طریقہ ہائے تدریس اور موثر اکتسابی عمل کے لیے درست سمت فراہم کرنے کے لئے تیار کیے جاتے ہیں۔

روایتی طرزِ تدریس:

پاکستان میں زیادہ تر اساتذہ پڑھائی کے دوران درسی کتاب پر ہی انحصار کرتے ہیں۔ وہ کمرالجماعت میں داخل ہو کر طلبہ کو کسی خاص صفحے پر کتاب کھول کر متن کا کوئی حصہ پڑھنے کا کہتے ہیں۔ درسی مواد کو سادہ زبان میں تبدیل کرنے اور اسے دہرانے کے مقصد کے حوالے سے طلبہ سے سوالات پوچھتے ہیں۔ وہ تمام مضامین (سوائے ریاضی کے) اور اسباق اسی طریقے سے پڑھاتے ہیں۔ بعض حالات میں استاد نصاب یا کسی خاص درجے کے طلبہ کے لئے مخصوص حاصلاتِ تعلیم کی موثر تکمیل سے قاصر رہتا ہے۔ سبق منصوبے تدریس کے عمل کو موثر بناتے ہیں اور متعلقہ سرگرمیوں کے لیے واضح اہداف فراہم کرتے ہیں تاکہ طلبہ بہتر طریقے سے سیکھ کر نصابی سنگ میل سر کر سکیں۔

سبق منصوبہ کیا ہے؟

سبق منصوبہ ایک ایسا خاکہ ہے، جس میں مختلف قسم کی تدریسی ہدایات اور کسی خاص مضمون کا نصابی مواد موجود ہوتا ہے، نیز یہ حاصلاتِ تعلیم کے حصول کے لیے مرتب کیا جاتا ہے۔

سبق منصوبہ استاد کے لیے حاصلاتِ تعلیم کی تکمیل کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ استاد ایسی موزوں اور مناسب تدریسی سرگرمیاں ترتیب دیتا ہے، جن کے ذریعے سے طلبہ کے تعلیم کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ ایک اچھا تیار شدہ سبق منصوبہ استاد کو کمرالجماعت میں پر اعتماد بناتا ہے اور طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت کو جلا بخشتا ہے۔ ایک کامیاب سبق منصوبہ تین اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔

■ حاصلاتِ تعلیم

■ تدریسی سرگرمیاں

■ جائزہ

سبقی منصوبے کے فوائد:

سبقی منصوبے کے اہم ترین فوائد درج ذیل ہیں:

- تدریس و تعلّم کے معیار کو بہتر بنانا۔
- مقاصد کی واضح سمت کا تعین۔
- حاصلاتِ تعلّم کے حصول میں معاونت۔
- دستیاب وقت اور وسائل کا مؤثر استعمال۔
- مناسب مواد کی تیاری اور اس کا بہتر استعمال۔
- استاد کے اعتماد میں اضافہ۔

سبقی منصوبے کی تیاری:

- سبقی منصوبہ بندی سوچنے کا ایک عمل ہے۔ سوچنے کا یہ عمل بنیادی طور پر چار حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
- پہلا حصہ: حاصلاتِ تعلّم کا تعین کرنا، یعنی طلبہ کیا سیکھیں گے؟ سبق اور سرگرمیوں کے بعد وہ کیا کرنے کے قابل ہوں گے؟
- دوسرا حصہ: اس بات کا تعین کرنا کہ طلبہ پہلے سے کیا جانتے ہیں؟ سبق کے آغاز سے قبل ایسا کرنا نئے نصاب کی طرف رہ نمائی کر سکتا ہے۔
- تیسرا حصہ: ایک ایسا طریقہ کار اختیار کرنا جو طلبہ کو نیا نصاب سیکھنے میں مدد دے۔
- چوتھا حصہ: ایک ایسا طریقہ کار اختیار کرنا جس سے طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کے حصول کو جانچا جاسکے۔

سبقی منصوبے کے حصے:

- سبقی منصوبے کے اہم حصوں میں تدریسی سبق، عنوان / موضوع، طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کی پہچان، سیکھنے کے عمل سے متعلق سرگرمیوں کا ترتیب وار سلسلہ: جس میں تعارفی سرگرمیاں، پختگی کے لئے نتیجہ خیز سرگرمیاں، استعمال ہونے والے مواد اور جائزے کی حکمت عملیوں کی فہرست شامل ہیں۔
- موضوع کا انتخاب: آپ متعلقہ درجے کی درسی کتاب سے کسی بھی موضوع کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ جیسے: معلومات اکٹھی کرنا، کوئی قدر جیسے: امن، حالاتِ حاضرہ سے متعلق موضوع یا خصوصی توجہ کا طالب کوئی موضوع جیسے: ماحولیاتی آلودگی وغیرہ۔
- نصاب میں سے طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم جاننا: قومی نصاب میں ہر موضوع کے حوالے سے طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کا تعین کر دیا گیا ہے۔ طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کی نشان دہی، انھیں دی جانے والی معلومات، مہارتیں، رویے اور اقدار

واضح کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اپنا سبق تیار کرنے کے لئے ایک سے تین حاصلاتِ تعلّم منتخب کریں۔

- (ایک یونٹ کی منصوبہ بندی کے لیے زیادہ حاصلاتِ تعلّم بھی لے سکتے ہیں۔)
- ذرائع / وسائل: یہ سبقی منصوبہ بندی کا ایک انتہائی اہم مرحلہ ہے جو اساتذہ اور طلبہ دونوں کی ضروریات کے مطابق سبق کے لیے درکار وسائل کی موجودگی کو یقینی بناتا ہے۔

## تیاری:

- تعارفی سرگرمیاں: تعارفی سرگرمیاں عنوان / ذیلی عنوان کو متعارف کرانے یا گزشتہ سبق سے ربط پیدا کرنے کے لیے تیار کی جاتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں طلبہ میں آمادگی، دلچسپی، سوالات اٹھانے، موضوع سے متعلق طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے، متعلقہ معلومات کی یاد دہانی، طلبہ کو ترغیب دلانے اور ان کی توجہ پڑھائے جانے والے موضوع پر مرکوز کرنے کے لئے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر تعارفی سرگرمیوں میں تصاویر اور عنوانات کو ترتیب وار شامل کیا جائے تو سوالات کے ذریعے طلبہ کی دلچسپی کو ابھارا جاسکتا ہے۔

- پختگی کی سرگرمیاں: پختگی کی سرگرمیاں، تعارفی سرگرمیوں سے ہی شروع ہونی چاہیے۔ ایک سرگرمی سے دوسری سرگرمی کی طرف منتقلی اس انداز سے ہو کہ سیکھنے کے عمل میں ربط پیدا ہو جائے۔ یہ سرگرمیاں حاصلاتِ تعلّم کے حصول کو ممکن بناتی ہیں۔ یہ نئے تصورات، مہارتوں اور اقدار کو متعارف کراتی ہیں یا پہلے سے سیکھے ہوئے تعلّم کو بنیاد بنا کر نئی معلومات کے حصول کو ممکن بناتی ہیں۔ یہ تمام سرگرمیاں مربوط ہونی چاہئیں۔ اطلاقی سرگرمیاں طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے ساتھ انہیں تصورات اور مہارتوں کو استعمال میں لانے کے قابل بناتی ہیں۔ تخلیقی اور اظہاری سرگرمیاں تعلّم کو تقویت دیتی ہیں اور ان سے اکتسابی عمل کا حقیقی انداز میں اطلاق ممکن ہوتا ہے۔ ان سرگرمیوں میں مل جل کر سیکھنے کے عمل کو ترجیح دی گئی ہے تاکہ طلبہ جوڑوں اور گروپوں میں ایک دوسرے سے سیکھ سکیں اور معاونت کر سکیں۔

- سبق کا اختتام: اختتامی سرگرمیاں وہ سرگرمیاں ہوتی ہیں جو تعلّم کو پختگی بخشنے، خلاصہ بیان کرنے اور طلبہ کو اپنے علم اور مہارت کو روزمرہ زندگی میں استعمال کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں عام طور پر سبق کے مرکزی خیال سے جڑی ہوتی ہیں۔ یہ کسی یونٹ کے مختلف مرکزی خیالات کو اکٹھا کرتی ہیں۔ اس صورت میں تعلیمی مقاصد کو پیش نظر رکھنا چاہیے ورنہ یہ محض ایک تفریحی سرگرمی بن جائے گی۔

- تعلّم کا جائزہ: جائزے کی حکمت عملیوں سے ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ کس حد تک حاصلاتِ تعلّم کا حصول ممکن ہوا ہے۔ سبق کے آغاز سے اختتام تک ہر مرحلے پر تعلّم کا جائزہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ حاصلاتِ تعلّم کے حصول کا جائزہ لینے کے لیے مختلف طریقے استعمال کیے جاتے ہیں، مثلاً: نقشہ بنانا اور اس پر موجود مختلف اشیا کی نشان دہی کروانا، جائزے پر مبنی فہرست یا موضوع سے متعلق سوالات پوچھنا اور وقت سے پہلے آزمائشوں کی تیاری وغیرہ۔

- تفویض کار: سبقی منصوبہ بندی کا یہ حصہ تدریس کے دوران انجام دی گئی سرگرمیوں سے متعلق تفویض کار پر مبنی ہوتا ہے جو طلبہ گھر سے کر کے لاتے ہیں۔

# تعارف

محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم خیبر پختونخوا عالمی اور قومی رجحانات کے تناظر میں تدریس و تعلم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے بہت سی اصلاحات اور اقدامات کر رہا ہے۔ پرائمری سطح پر معیاری تعلیم اس مقصد کے حصول کی طرف پہلا قدم ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد نے دورانِ ملازمت اور قبل از ملازمت تربیت کے لیے اساتذہ کی تدریسی مہارتوں میں بہتری لانے کے لئے مواد کی تیاری اور اس پر نظر ثانی کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔ معیار کی بہتری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات میں ایک قدم پرائمری سطح پر سبقی منصوبوں کی تیاری بھی ہے، جو اساتذہ کو نئے تدریسی طریقوں پر عمل درآمد میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ یہ رہ نمائے اساتذہ، اساتذہ کو مواد کی فراہمی، مؤثر تدریسی طریقوں اور تعلم کا جائزہ لینے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ یہ رہ نمائے اساتذہ سابق میں اساتذہ اور طلبہ کی مؤثر شمولیت کو یقینی بناتے ہیں۔ ان سبقی منصوبوں میں ایسی سرگرمیاں شامل ہیں جن کا مرکزی نقطہ طلبہ ہیں۔

سبقی منصوبوں کی یہ رہ نمائے پہلی مرتبہ ۲۰۱۳ء میں ترتیب دی گئیں، جو کہ ۲۰۰۶ء کے نصاب پر مبنی حاصلاتِ تعلم پر مشتمل تھیں۔ ۲۰۱۸ء - ۱۹ء میں نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا نے تعلیمی کیلنڈر کے مطابق جماعت اول تا سوم کے ان حاصلاتِ تعلم سے متعلق اسباق کی تیاری اور ان پر نظر ثانی کی ذمہ داری نبھائی جو پہلے سے موجود نہیں تھے۔

اب چون کہ نظر ثانی کے بعد جماعت اول تا پنجم کے لیے ۲۰۲۰ء میں نیا نصاب تیار کیا گیا ہے، اس امر کی ضرورت محسوس کی گئی کہ ۲۰۲۰ء کے نصاب کے مطابق سبقی منصوبے تیار کر کے انھیں نئے نصاب سے ہم آہنگ کیا جائے۔ نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا نے نصاب ۲۰۲۰ء کے عین مطابق سبقی منصوبوں کی تیاری کے لیے نصاب اور متعلقہ مضامین کے ماہرین پر مشتمل مختلف کمیٹیاں بنائیں۔ نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا سبقی منصوبوں کی تیاری اور نظر ثانی کے لیے ان ماہرین کی کاوشوں پر انھیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

علاوہ ازیں نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا ان سبقی منصوبوں کی تکمیل میں تکنیکی معاونت فراہم کرنے پر خیبر پختونخوا ایجوکیشن سیکٹر پروگرام (کے۔ ای۔ ایس۔ پی) کا بھی شکر گزار ہے۔

گوہر علی خان

ڈائریکٹر نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

# شہری، عالمی شہری اور ڈیجیٹل/سائبر شہری

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ شہری (Citizen)، عالمی شہری (Global Citizen) اور ڈیجیٹل/سائبر شہری (Digital/Cyber Citizen) کی تعریف اور فرق کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. ایک شہری وہ شخص ہوتا ہے جس کی کسی خاص ملک میں مستقل طور پر رہائش ہو اور اس ملک میں اسے معاشرتی، اقتصادی، قانونی اور سیاسی حقوق حاصل ہوں اور ریاست کی طرف سے عائد قانونی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کا پابند ہو۔
2. شہریت سے مراد ایک فرد اور ایک ریاست کے مابین تعلق ہے جس میں فرد ریاست سے وفاداری کا پابند ہو اور اس کے نتیجے میں ریاست سے تحفظ کا حق دار ہو۔ شہریت ایک ریاست کی ذمہ داریوں اور شہری کی آزادی کی حیثیت کو ظاہر کرتی ہے۔
3. کسی ملک میں شہریت دو طرح سے حاصل ہوتی ہے۔ ایک اس ملک میں پیدا ہونے والے بچے کو خود بخود شہریت حاصل ہو جاتی ہے دوسرے کوئی شخص درخواست کے ذریعہ دوسرے ملک کے قانون کے مطابق شہریت حاصل کر سکتا ہے۔
4. عالمی شہری سے مراد وہ شہری ہے جو اپنے ملک کے ساتھ ساتھ دنیا بھر میں ہونے والے حالات اور واقعات سے باخبر ہو۔ عالمی شہری اپنے ملک کے ساتھ ساتھ تمام دنیا کے افراد کی بھلائی کے لیے کام کرتا ہے اور ان کا احترام کرتا ہے۔
5. ڈیجیٹل/سائبر شہری وہ لوگ ہیں جو انفارمیشن ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ کو موثر طریقے سے سماجی، معاشی، دفاعی، تعلیمی اور تفریحی مقاصد کے لیے ذمہ داری سے استعمال کرتے ہیں۔
6. مہیا کیے گئے درسی مواد، گروپ میں سوال و جواب اور بات چیت کے ذریعے ان تصورات کی تدریس کی جائے۔

دورانیہ: 70 منٹ/دوپیریڈ



وسائل/اذرائع



مارکر، شہری، عالمی شہری، ڈیجیٹل شہری کی الگ الگ تعریف اور ان کی ذمہ داریوں پر مشتمل چارٹس، تختہ تحریر، چاک، ڈسٹر، درسی کتاب برائے معاشرتی علوم جماعت چہارم۔

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں۔

1. آپ کے ملک کا کیا نام ہے؟
2. کسی ملک کے باشندے کو کیا کہتے ہیں؟
3. کسی ملک کے باشندے کو شہری کیوں کہتے ہیں؟
4. کن چیزوں کی مدد سے آپ یہ جان سکتے ہیں کہ یہ شخص اس ملک کا باشندہ ہے؟
5. کیا آپ کا کوئی رشتہ دار کسی دوسرے ملک کا شہری ہے؟
6. ہم کس ذریعہ سے دنیا بھر سے رابطہ کر سکتے ہیں؟
7. انٹرنیٹ کے مثبت استعمال سے ہم کون سے شہری بن جاتے ہیں؟



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔ طلبہ سے کہیں کہ پاکستان کے رہائشی اور پیدائشی باشندوں کو پاکستانی شہری کہا جاتا ہے اسی طرح ہر جوڑا تین تین ملکوں کے نام لکھے اور بتائے کہ ان ملکوں کے شہریوں کو کیا کہا جاتا ہے۔ مثلاً چین کے باشندوں کو چینی کہا جاتا ہے ایران کے باشندوں کو ایرانی اور افغانستان کے باشندوں کو افغانی کہا جاتا ہے کچھ رضاکار جوڑوں سے ان کے لکھے گئے ملکوں اور ان کے باشندوں کے نام کی پیشکش کروائیں۔

سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

طلبہ کو متعلقہ جوڑوں میں ہی رہتے ہوئے کہیں کہ ہم کس طرح عالمی شہری اور ڈیجیٹل شہری بن سکتے ہیں؟ بطور عالمی شہری اور ڈیجیٹل شہری ہماری کیا ذمہ داری ہو سکتی ہے؟ اس پر سوچ بچار کریں۔ طلبہ کے جوابات کی روشنی میں ان سے مزید پوچھیں کہ ہم دوسرے ملکوں کے رہنے والوں کے حالات سے کھسے باخبر رہتے ہیں؟ طلبہ سے جوابات لینے کے بعد انہیں درسی کتاب برائے معاشرتی علوم جماعت چہارم کے متعلقہ صفحات پڑھنے کو کہیں۔ ان کے کام کی نگرانی کریں۔ پھر تیار شدہ چارٹ (شہری/عالمی شہری، ڈیجیٹل/سائبر شہری اور ان کی ذمہ داریاں) تحتہ تحریر پر آویزاں کر کے مزید وضاحت کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



درج ذیل معلومات دہرائیں۔

1. عام طور پر شہر میں رہنے والوں کو شہری کہتے ہیں لیکن اصطلاحی معنوں میں شہری سے مراد کسی خاص ملک کا باشندہ ہوتا ہے جس کو اس ملک میں تمام معاشرتی، معاشی، سیاسی اور دیگر حقوق حاصل ہوتے ہیں۔
2. شہریت حاصل ہونے کا ایک طریقہ پیدائشی ہے جس کی رو سے کسی ملک میں پیدا ہونے والا شخص اس ملک کا شہری ہوتا ہے۔
3. شہریت حاصل کرنے کا دوسرا طریقہ قانونی ہے کہ کوئی فرد کسی ملک کے قانون کے مطابق درخواست دے کر وہاں کا شہری بن سکتا ہے۔
4. کچھ ممالک میں غیر ملکیوں سے شادی کی صورت میں بیوی کو خاوند یا خاوند کو بیوی کے ملک کے شہریت مل جاتی ہے۔
5. طلبہ کو بتائیں کہ دنیا کی فلاح و بہبود کے لیے وسائل کی تقسیم اور استعمال فرد کو عالمی شہری بنا دیتا ہے۔
6. ماحول کو صاف کرنا، ماحول کو صاف ستھرا رکھنا اور بغیر کسی تعصب کے بنی نوع انسان کی مدد کرنا بھی عالمی شہریت کے زمرے میں آتا ہے۔
7. انفارمیشن ٹیکنالوجی کی بدولت پیغام رسانی، ایک دوسرے کے حالات سے واقفیت اور معلومات کی تیز ترین ترسیل ممکن ہے اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کا مثبت استعمال فرد کو ڈیجیٹل/سائبر شہری بناتا ہے۔

جائزہ/باج: 5 منٹ



طلبہ کی فہم و فراست کا جائزہ لینے کے لیے مندرجہ ذیل سوالات کریں۔

1. کیا دنیا میں ایسے لوگ ہیں جو کسی ملک کے باشندے نہ ہوں؟
2. کیا شہریت صرف پیدائش سے حاصل ہوتی ہے یا کسی اور طریقے سے بھی؟
3. شہری اور عالمی شہری سے کیا مراد ہے؟
4. ڈیجیٹل/سائبر شہری بننے کے لیے کن چیزوں کی ضرورت ہو سکتی ہے؟

مشق: 5 منٹ



1. شہری کی تعریف لکھیں؟
2. شہری اور عالمی شہری میں کیا فرق ہے؟
3. ڈیجیٹل/سائبر شہری کون ہوتے ہیں اور ان کی کیا ذمہ داریاں ہوتی ہیں؟
4. آپ کو پاکستانی شہریت کھسے حاصل ہوئی ہے؟
5. شہریت حاصل کرنے کا قانونی طریقہ کیا ہے؟

# انسانی حقوق اور بنیادی انسانی حقوق

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- انسانی حقوق (Human Rights) کی تعریف کریں۔
- بنیادی انسانی حقوق (Fundamental Human Rights) کی وضاحت کریں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. وہ حقوق جو تمام دنیا کے انسانوں کو بغیر کسی نسلی، قومی اور مذہبی فرق کے حاصل ہوں انسانی حقوق کہلاتے ہیں۔
2. تمام ممالک میں ان کے شہریوں کو کچھ حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ ان حقوق کے حصول کے ساتھ ان کی کچھ ذمہ داریاں بھی ہوتی ہیں۔
3. آئین پاکستان کے مطابق شہریوں کو حاصل بنیادی حقوق میں زندگی کا حق، خاندان کا تحفظ، آزادی مذہب، عزت، ملکیت زمین و جائیداد، ملازمت، تعلیم، آزادیِ تقریر و تحریر، انتخابی امیدوار بننے اور ووٹ دینے کے حقوق شامل ہیں۔
4. ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بنیادی انسانی حقوق کی حفاظت کے لیے بہت سی تنظیمیں اور ادارے کام کر رہے ہیں۔
5. مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی اپنی تنظیمیں ہوتی ہیں جو ان پیشوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔ مثلاً، اساتذہ/وکلا/کلرک/مزدور یونین/ایسوسی ایشن/ٹریڈ یونین وغیرہ۔
6. گروپ میں سوال و جواب اور بات چیت کے ذریعے ان تصورات کی تدریس کی جائے۔

دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



وسائل/ذرائع



تختہ تحریر، ڈسٹر، چارٹ، مارکر، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم، کارڈز۔

تعارف: 10 منٹ



طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں:

1. آپ کا کیا نام ہے؟  
متوقع جواب: صائمہ، علی، آمنہ وغیرہ۔
2. آپ کس ملک میں رہتے ہیں؟  
متوقع جواب: پاکستان
3. پاکستان کے شہریوں کے حقوق کی ضمانت کون دیتا ہے؟  
متوقع جواب: آئین پاکستان
4. زندگی کے حق سے کیا مراد ہے؟ اور یہ حق پاکستان میں کس کس کو حاصل ہے؟  
متوقع جواب: زندہ رہنے کا حق۔ ہر پاکستانی کو یہ حق حاصل ہے۔

5. آپ کے ملک میں لوگوں کی تعلیم کے لیے انتظامات کون کرتا ہے؟

متوقع جواب: حکومت

6. حکومت صحت اور تعلیم کے انتظامات کیوں کرتی ہے؟

متوقع جواب: عوام کا حق ہے۔

7. پاکستان میں ووٹ کا حق کس کس کو حاصل ہے؟

متوقع جواب: تمام شہریوں کو۔

طلبہ سے جواب لیں اور سبق کا مختصر تعارف کروائیں۔

## تصور کی چٹنگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

- طلبہ کے جوڑے بنائیں اور کہیں کہ اپنے جوڑے میں رہتے ہوئے گھر اور سکول میں انہیں جو حقوق حاصل ہیں ان کے بارے میں بات چیت کریں اور اہم نکات اپنی نوٹ بک میں لکھ لیں۔
- کچھ رضاکار جوڑوں کو نکات کی پیش کش کے لیے کہیں۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. طلبہ سے کہیں کہ جس طرح گھر اور سکول میں آپ کو حقوق حاصل ہیں اسی طرح بحیثیت شہری بھی ہمیں کچھ حقوق حاصل ہیں۔
2. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کر کے ہر گروپ کو ایک کارڈ دیں۔ ایک کارڈ پر انسانی حقوق کے اہم نکات لکھے ہوں۔ دوسرے کارڈ پر بنیادی انسانی حقوق کے اہم نکات لکھے ہوں۔ دونوں گروپوں کو اپنے اپنے کارڈ پڑھنے کا کہیں۔
3. پہلے گروپ نمبر 1 کے لیڈر سے کہیں کہ وہ با آواز بلند اپنا کارڈ پڑھیں۔ پھر گروپ نمبر 2 کا لیڈر اپنا کارڈ پڑھیں۔
4. اس دوران گروپوں کی رہنمائی کریں۔
5. مقررہ وقت کے بعد تختہ تحریر پر گروپ نمبر 1 اور گروپ نمبر 2 لکھیں۔
6. اب گروپ نمبر 1 سے اپنے کارڈ کے اہم نکات پڑھنے کو کہیں اور خود تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔
7. اسی طرح گروپ نمبر 2 کے طلبہ کی مدد سے بنیادی انسانی حقوق کے نکات تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔
8. درسی کتاب کی مدد سے طلبہ کو معلومات فراہم کریں اور انسانی حقوق اور بنیادی انسان حقوق کے بارے میں بتائیں۔

## نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



طلبہ کی مدد سے اہم نکات دہرائیں۔

1. انسانی حقوق سے مراد وہ اصول و ضوابط ہیں جو ملکی اور بین الاقوامی قوانین کے مطابق فرد کو میسر ہیں۔
2. انسانی حقوق وہ معیار ہیں جو تمام انسانوں کے وقار کا تحفظ کرتے ہیں اور ان کے تحت تمام انسان یکساں بنیادی ضروریات اور سہولیات کے حق دار ہیں، خواہ اُس کا تعلق کس بھی رنگ و نسل سے ہو یا کسی بھی مذہب کا پیروکار ہو۔
3. بنیادی انسانی حقوق کے تحت ہر فرد کو آزادانہ زندگی گزارنے، تعلیم، صحت، آزادانہ نقل و حرکت، اظہارِ رائے اور مذہبی آزادی حاصل ہے۔

## جائزہ: 10 منٹ



طلبہ سے مندرجہ سوالات کریں۔

1. انسانی حقوق سے کیا مراد ہے؟

2. بنیادی انسانی حقوق کون کون سے ہیں؟
3. کیا آئینِ پاکستان میں انسانی حقوق کی روشنی میں تمام شہریوں کو برابر حقوق حاصل ہیں؟
4. بنیادی انسانی حقوق کے حصول کے ساتھ شہری کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟
5. بنیادی انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والے کسی ادارے کا نام بتائیں؟
6. دنیا بھر میں مزدور یونین کیوں بنائی جاتی ہیں؟



## مشق: 5 منٹ

1. طلبہ سے کہیں کہ گھر سے نوٹ بک پر لکھ کر لائیں کہ انسانی حقوق کا تحفظ کیوں ضروری ہے اور چند بنیادی انسانی حقوق تحریر کریں۔

نوٹس

## حقوق اور ذمہ داریاں

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



■ حقوق (Rights) اور ذمہ داریوں (Responsibilities) میں فرق کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. جب کوئی شخص کسی ریاست کا باشندہ ہو تو اُس ملک کے قانون کے مطابق اُس کو کچھ حقوق حاصل ہوتے ہیں اور اس کے بدلے میں ریاست کی طرف سے کچھ فرائض اور ذمہ داریاں بھی اُس پر عائد ہوتی ہیں۔
2. ہر پاکستانی کو حقوق حاصل ہیں:
  - زندگی کا حق
  - مذہبی آزادی کا حق
  - مساوات کا حق
  - حصولِ تعلیم کا حق
  - اپنے ملک میں آزادانہ نقل و حرکت کا حق
  - قانون کے دائرے میں اظہارِ رائے کی آزادی کا حق
  - زمین و جائیداد کی ملکیت کا حق وغیرہ
3. پاکستانی شہری کی حیثیت سے ہماری ذمہ داریاں:
  - اپنے ملک سے وفاداری اور اس کی حفاظت کرنا۔
  - ملکی قانون کا احترام کرنا اور اُس پر عمل درآمد کرنا۔
  - ملکی املاک کی حفاظت کرنا۔
  - پابندی سے ٹیکس بروقت ادا کرنا۔
  - قدرتی و وسائل کا مناسب استعمال کرنا۔
  - اپنے علاقہ اور ملک کو صاف رکھنا۔
4. حقوق و فرائض میں توازن کی وجہ سے شہریوں کو تحفظ ملتا ہے اور ملک و قوم کی سلامتی یقینی ہوتی ہے۔
5. اس عنوان کی تدریس کے لیے گروپس میں کام کرنے کا طریقہ بہتر ہوگا۔

دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



وسائل/ادراغ



ڈسٹر، تختہ تحریر، چارٹ، مارکر، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم



طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں۔

1. کسی ملک میں رہنے والے لوگوں کو کیا کہتے ہیں؟ (شہری)
  2. شہریوں کے فرائض کون سے ہیں؟ (وفاداری، احترام قانون، ٹیکس ادائیگی وغیرہ)
  3. شہریوں کے حقوق میں سے دو حقوق بیان کریں۔ (زندگی کا حق، حصول تعلیم کا حق وغیرہ)
  4. حق اور فرض میں کیا فرق ہے؟ (ریاست کے کرنے کا کام ہمارا حق ہے / ہمارے کرنے کا کام ہمارا فرض ہے)
  5. کیا ہم اپنے فرائض کی ادائیگی سے پاکستان کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں؟ (جی ہاں)
  6. کیا پاکستان میں ہر شہری کو ووٹ کا حق حاصل ہے؟ (جی ہاں)
  7. ہمارے جان اور مال کی حفاظت کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟ (ریاست / حکومت پاکستان کی)
- اس کے بعد طلبہ کو شامل سبق کرتے ہوئے شہری کے حقوق و فرائض کے بارے میں مختصراً بتائیں۔ چند اہم ذمہ داریوں اور چند اہم حقوق کی نشاندہی کریں۔

## تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

طلبہ کو دوہڑے گروپوں میں تقسیم کریں۔

1. ایک گروپ کو شہری کی کم از کم پانچ ذمہ داریاں یعنی فرائض لکھنے کو کہیں۔
2. دوسرے گروپ کو شہری کے کم از کم پانچ حقوق لکھنے کو کہیں۔
3. کام ختم کرنے پر طلبہ کو گروپ لیڈر کے ذریعے کام پیش کرنے کو کہیں اور پیش کش کے دوران دونوں گروپ لیڈر کی بات توجہ سے سُنیں۔
4. گروپ نمبر 1 کے طلبہ گروپ نمبر 2 کے اہم نکات اور گروپ نمبر 2 کے طلبہ گروپ نمبر 1 کے اہم نکات اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

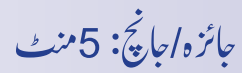
1. پہلے سے ایک تیار شدہ چارٹ تختہ تحریر پر آویزاں کیا جائے جس پر شہریوں کے حقوق و فرائض ترتیب کے ساتھ نہ لکھے ہوئے ہوں۔
2. اب طلبہ میں سے ایک ایک کو سامنے بلا کر کہا جائے کہ ان میں سے شہری کے ایک فرض اور ایک ذمہ داری کو ٹک (V) کیا جائے اور اسی طرح کی مشق تمام طلبہ سے کروائی جائے۔
3. اس چارٹ سے دیکھ کر طلبہ شہریوں کے حقوق الگ اور فرائض الگ کریں۔
4. طلبہ کی مدد سے الگ الگ خانہ بنا کر حقوق اور فرائض تختہ تحریر پر لکھیں۔

## نتیجہ / خلاصہ: 10 منٹ



طلبہ سے سوالات کے ذریعے درج ذیل معلومات اخذ کروائیں۔

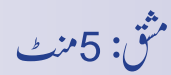
1. کسی بھی ملک یا ریاست کے رہائشی یا پیدائشی باشندوں کو اُس ملک میں اچھی زندگی گزارنے کے لیے کچھ حقوق دیے گئے ہیں یعنی سیاسی، معاشرتی اور معاشی حقوق۔
2. ریاست جہاں شہریوں کو حقوق دیتی ہے وہاں شہریوں کی کچھ ذمہ داریوں کا تعین بھی کرتی ہے مثلاً انتظامیہ سے تعاون، قانون کی اطاعت کرنا، سرکاری املاک کی حفاظت کرنا، ٹیکس ایمانداری سے ادا کرنا، اپنے گھر محلہ اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنا وغیرہ
3. اچھا شہری وہی ہوتا ہے جو اپنی ذمہ داریاں پوری کرتا ہے اور پھر حقوق طلب کرتا ہے۔



1. کیا حقوق اور فرائض آپس میں لازم و ملزوم ہیں؟

3. کیا حقوق کی وجہ سے شہری تحفظ محسوس کرتے ہیں؟

5. ایک شہری کو کن کن باتوں سے اجتناب کرنا چاہیے؟



نوس

## تنوع اور تنوع کا کردار

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- تنوع (Diversity) کی تعریف کر سکیں اور معاشرے میں مختلف گروہوں کی اہم خصوصیات کی نشاندہی کر سکیں۔
- معاشرے کی خوش حالی میں تنوع کا کردار واضح کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. مختلف صلاحیتوں اور خوبیوں والے لوگوں کے مل جل کر پُر امن رہنے اور مل کر کام کرنے سے ترقی کا عمل تیز ہو جاتا ہے۔
2. دنیا میں کوئی ایسا ملک نہیں ہے جہاں صرف ایک نسل، مذہب یا ایک ہی رنگ کے لوگ بستے ہوں۔
3. ہر ملک میں مختلف رنگ، نسل، زبان اور مذہب کے لوگ آباد ہوتے ہیں۔
4. اسلامی تعلیمات میں تکریمِ انسانیت کا درس دیا گیا ہے۔
5. لوگوں کا ایک دوسرے سے رنگ، نسل، مذہب، زبان اور علاقے کے لحاظ سے مختلف ہونا تنوع (Diversity) کہلاتا ہے۔
6. اس موضوع کو پڑھانے کے لیے تصاویر کا استعمال اور طلبہ کے گروپ بنا کر ذہنی مشق (Brainstorming) کا طریقہ مناسب ہو گا۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



### وسائل/ذرائع



پاکستان سپر لیگ کی ایک ٹیم کی تصویر، کاغذ، پنسل، درسی کتاب برائے معاشرتی علوم جماعت چہارم۔

### تعارف: 10 منٹ



1. اپنے کمرۂ جماعت میں دیواروں اور چھت کے رنگ کے نام بتائیں۔
2. آپ کو کون سا رنگ پسند ہے؟
3. کیا اس کلاس میں سارے بچے ایک محلے سے تعلق رکھتے ہیں؟ (نہیں)
4. کیا ہمارے ملک میں رہنے والے سب لوگوں کا رنگ ایک جیسا ہے؟ (نہیں)
5. کیا PSL میں شامل ٹیموں میں ایک ہی ملک کے کھلاڑی ہیں؟ (مختلف ممالک سے کھلاڑی)
6. کیا جنوبی افریقہ کی کرکٹ ٹیم میں سب کھلاڑی سیاہ فام ہیں؟ (نہیں سفید فام بھی ہیں)
7. شکل و صورت اور رنگ دینے والا کون ہے؟ (اللہ تعالیٰ)



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. طلبہ کو چھوٹے چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں۔ اُن کے سامنے تختہ تحریر پر ایک چارٹ آویزاں کریں اور سوال لکھیں کہ لوگ زیادہ تر کس حوالے سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ ہر گروپ کی جانب سے جواب کو چارٹ پر ترتیب وار لکھتے جائیں۔ جواب مکمل ہونے کے بعد طلبہ سے کہیں کہ اب سب طلبہ اپنی اپنی نوٹ بک میں لوگوں کے ایک دوسرے سے مختلف ہونے کی صورتیں چارٹ سے دیکھ کر لکھیں۔

1. علاقہ	2. زبان	3. مذہب	4. نسل	5. رنگ
----------	---------	---------	--------	--------

2. تختہ تحریر پر تنوع کی تعریف لکھیں۔ درسی کتاب کے متعلقہ صفحہ سے یہ تعریف لکھیں۔ طلبہ سے اس کو بار بار دہرانے کا کہیں۔

سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

1. طلبہ کے گروپ بنائیں۔
2. پاکستان سپر لیگ کی ایک ٹیم کے کھلاڑیوں کی تصویریں لگائیں اور طلبہ سے ان کھلاڑیوں کے ملکوں کے نام پوچھیں۔
3. تمام گروپوں کو ان دو سوالات پر غور اور بحث مباحثہ کے لیے وقت دیں:
  - اس ٹیم میں کس علاقے اور ملک کے کھلاڑی شامل ہیں؟
  - میچ جیتنے کے لیے کیا پوری ٹیم محنت کرتی ہے یا صرف ایک کھلاڑی؟
  - کیا جیتنے کی خوشی سب مناتے ہیں؟
4. طلبہ کے جوابات کی روشنی میں درسی کتاب کی مدد سے وضاحت کریں کہ معاشرے کی خوش حالی مل کر رہنے اور رنگ، نسل، مذہب، زبان اور علاقے کی تفریق کے بغیر کام کرنے میں ہے۔

نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



رنگ، نسل، مذہب، زبان اور علاقے کا مختلف ہونا تنوع کہلاتا ہے۔ اسی تنوع اگر ہم اپنی طاقت بنائیں گے تو قوم ترقی کرے گی اور خوشحالی آئے گی۔

جائزہ: 5 منٹ



1. تنوع کا مطلب کیا ہے؟
2. کیا تنوع معاشرے کے لیے مفید ہوتا ہے؟
3. تنوع معاشرے کے لیے کس طرح مفید ہوتا ہے؟

مشق: 5 منٹ



1. درسی کتاب کے مشقی سوالات بطور ہوم ورک دیں۔

# روداداری اور ہم آہنگی

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- روداداری (Tolerance) کی تعریف کر سکیں۔
- معاشرتی اور ثقافتی فرق مد نظر رکھتے ہوئے ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی (Harmony) سے رہنے کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. معاشرے میں مختلف عقیدوں، نظریات اور رویوں کا احترام کرنا روداداری (Tolerance) کہلاتا ہے۔
2. دنیا کے تمام لوگوں میں نظریات اور عقائد کے لحاظ سے فرق موجود ہے۔ اگر اس فرق کو ملحوظ رکھیں گے۔ تو معاشرہ کی ترقی کے لیے سود مند ہو گا لیکن اگر اس فرق کو ہم نے اختلاف کا ذریعہ بنادیا تو معاشرے میں بگاڑ پیدا ہو گا۔ اور روداداری پیدا نہیں ہو سکے گی۔
3. لوگوں کے نظریات اور عقائد ان کا ذاتی معاملہ ہے۔ اس میں مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔
4. معاشرے کے تمام طبقات کے نظریات اور رویوں کا احترام کرنا روداداری (Tolerance) ہے۔
5. معاشرے میں امن و امان اور خوشگوار تعلقات کے لیے ایک دوسرے کے رویوں کا احترام کرنا چاہیے۔
6. دوسروں کے بارے میں منفی رویہ اور منفی سوچ تنازعات کو جنم دیتے ہیں۔
7. مثبت سوچ اور مثبت رویے سے امن اور اعتماد کا ماحول قائم ہوتا ہے۔
8. ایسے تصورات سمجھانے کے لیے ذہنی مشق (Brainstorming) اور خوش گوار سرگرمیوں سے بہتر طور پر کام لیا جاسکتا ہے۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم، تختہ تحریر، چاک وغیرہ۔

## تعارف: 5 منٹ



1. کیا آپ کی کلاس میں تمام طلبہ ایک گھر سے آتے ہیں؟ (نہیں)
2. کیا پاکستان میں سب لوگوں کا مذہب ایک ہی ہے؟ (نہیں)
3. کیا آپ کسی غیر ملکی کھلاڑی کو جانتے ہیں؟
4. کیا پاکستان میں تمام لوگ ایک ہی سیاسی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں؟
5. کیا کسی معاشرے میں صرف ایک جیسے نظریات اور عقائد رکھنے والے لوگوں کو رہنے کی اجازت ہونی چاہیے؟



1. طلبہ کو مختلف گروپوں میں تقسیم کریں۔ پھر تختہ تحریر پر رواداری کی تعریف میں موجود اہم الفاظ لکھیں۔

■ عقیدہ	■ نظریہ	■ رویہ	■ احترام
---------	---------	--------	----------

2. ان الفاظ کا مفہوم طلبہ سے اخذ کروائیں۔

3. طلبہ سے باری باری رواداری کی تعریف دہرانے کا کہیں۔

4. ہر گروپ کے طلبہ رواداری کی تعریف اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔

5. رواداری کی تعریف درسی کتاب سے پڑھیں۔ طلبہ اپنے گروپوں میں اس تعریف کو خوشخط لکھ کر یاد کریں اور باری باری سنائیں۔

1. تختہ تحریر پر درج ذیل تین سوال لکھیں اور طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کر کے ان سوالوں کے جواب بحث کے ذریعے اخذ کرائیں۔

■ سوال 1: دو مختلف ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کا آپس میں کیسا رویہ ہونا چاہیے؟

■ سوال 2: دو مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہم جماعت طلبہ کا آپس میں کیسا رویہ ہونا چاہیے؟

■ سوال 3: دو مخالف سیاسی نظریات رکھنے والے سیاسی کارکنوں کا آپس میں کیسا رویہ ہونا چاہیے؟

2. طلبہ کو بتائیں کہ مختلف ثقافت، مذاہب اور مخالف سیاسی نظریات رکھنے کے باوجود مل جل کر کام کرنے سے ہمارے ملک کی عزت اور نیک نامی میں اضافہ ہوتا ہے۔



1. رواداری سے مراد ہے کہ لوگوں کے نظریات، عقائد، مذاہب، علاقہ، رنگ و نسل وغیرہ کا احترام کریں اور ان کو اختلاف کا ذریعہ نہ بنائیں۔

2. ہمارے ملک میں مختلف نظریات، ثقافتوں اور مذاہب کے لوگ آباد ہیں۔ سب مل کر کام کریں گے تو امن اور خوشحالی ہوگی۔ اس لیے سب کو ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہیے۔



1. اگر کسی کھلاڑی کی کارکردگی اچھی ہو لیکن وہ اقلیت سے تعلق رکھتا ہو تو کیا ٹیم میں شامل ہونا چاہیے؟

2. گلدستے میں مختلف رنگ کے پھولوں سے گلدستے کی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے یا کمی؟



طلبہ سے کہیں:

1. رواداری کی تعریف یاد کریں اور اپنی نوٹ بک میں لکھ کر لائیں۔

## اختلاف رائے

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- گھریلو اور محلے کی سطح پر ذاتی اور گروہی اختلاف رائے کی وجوہات کی شناخت کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. ایک جگہ رہنے والے لوگوں کی کسی موضوع پر رائے اور خیالات مختلف ہو سکتے ہیں۔ بعض اوقات کسی کی رائے سے اختلاف کے نتیجے میں تنازع پیدا ہو سکتا ہے مثلاً بیٹھنے کی جگہ پر، ملکیت پر یا حکومت کی جانب سے سہولیات پہلے حاصل کرنے پر اختلاف۔
2. اختلاف رائے کا احترام کرنا چاہیے مثبت انداز اور معاملہ فہمی سے معاملات احسن طریقے سے حل ہو سکتے ہیں۔
3. ایسے تصورات سمجھانے کے لیے ذہنی مشق (Brainstorming)، رول پلے اور اس جیسی دیگر سرگرمیوں سے بہتر طریقے سے کام لیا جاسکتا ہے جن میں طلبہ بحث و مباحثہ کریں۔

### دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



### وسائل/ادراغ



چارٹ، مارکرز، پنسل، تختہ تحریر اور درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم

### تعارف: 5 منٹ



- طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
1. آپ کو کون سا رنگ پسند ہے؟  
(مختلف بچوں سے جواب لے کر تختہ تحریر پر لکھیں)۔
  2. مزید پوچھیں کہ آپ کو کون سا کھیل پسند ہے؟  
(دو تین طلبہ سے جواب لے کر تختہ تحریر پر لکھیں)۔
  3. اب طلبہ کو بتائیں کہ لوگوں کی پسند اور رائے میں فرق ہو سکتا ہے اور عنوان کا اعلان کریں۔

### تصور کی پننگی



سرگرمی نمبر 1: 10 منٹ

1. طلبہ کو میز کے اطراف میں اس طرح کھڑا کریں کہ آدھے طلبہ میز کے ایک طرف اور آدھے میز کے دوسری طرف کھڑے ہوں۔  
میز پر '6' کا ہندسہ لکھا کارڈ رکھیں۔ دونوں اطراف کے طلبہ سے باری باری پڑھنے کو کہیں۔ ایک طرف کے طلبہ کہیں گے "6" جب کہ دوسری طرف کے طلبہ کہیں گے "9"۔
2. اب طلبہ کو کہیں آپ دونوں کا جواب درست ہے لیکن میز کی ایک طرف سے دیکھنے والوں کو یہ ہندسہ '6' نظر آرہا ہے جبکہ میز کی

دوسری طرف سے دیکھنے والوں کو یہ ہندسہ '9' نظر آرہا ہے۔ اس لیے کسی گروپ کو غلط کہنا درست نہیں ہے۔ دونوں گروپ ایک دوسرے کی رائے کا احترام کریں۔

3. اسی طرح طلبہ کو بتائیں کہ کسی بھی معاملے کے بارے میں اور بعض اوقات مختلف پہلوؤں کو دیکھنے سے ہم اختلاف رائے رکھ سکتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ایک دوسرے کی رائے کا احترام کریں۔

سرگرمی نمبر 2: 10 منٹ

طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں اور ان کو ان کی درسی کتاب کے متعلقہ صفحے کا مطالعہ کرنے کو کہیں اور درج ذیل سوالوں پر بحث کرائیں۔ اس دوران طلبہ کو اس سلسلہ میں مزید معلومات مہیا کریں ان کی نگرانی اور مدد کریں۔

1. ذاتی سطح پر اختلاف کی کیا وجوہات ہو سکتی ہیں؟
2. گھریلو سطح پر کن معاملات پر اختلاف رائے ہو سکتا ہے؟
3. محلے کی سطح پر کن معاملات پر اختلاف رائے ہو سکتا ہے؟

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



سبق کے اہم نکات طلبہ کے سامنے دہرائیں

1. انسانوں کا اکٹھا رہنا ان کی معاشرتی ضرورت ہے ان کے درمیان اختلاف رائے ہونا قدرتی عمل ہے اختلاف رائے کا احترام معاشرے میں امن وامان کا ضامن ہے۔ اختلاف رائے کا مطلب جھگڑا کرنا نہیں ہے بلکہ تحمل سے دوسرے کی رائے کو سننا اور برداشت کرنا چاہیے۔
2. اگر ہم اختلاف کی وجوہات جانیں اور پھر ان وجوہات کو دور کرنے کی کوشش کریں تو پھر امن معاشرے کی تشکیل کر سکتے ہیں۔

جائزہ: 5 منٹ



طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔

1. اگر آپ کو سبز رنگ پسند ہو اور دوسرے کو نیلا تو کیا وہ غلط ہے؟
2. اختلاف رائے سے کیا مراد ہے؟
3. اختلاف رائے کی وجہ جاننا کیوں ضروری ہے؟

مشق: 2 منٹ



1. تختہ تحریر پر درج ذیل جدول بنائیں اور طلبہ سے کہیں کہ آپ اس جدول کے مطابق گھر سے چارٹ بنا کر لائیں۔
2. طلبہ کو بتائیں کہ جدول میں اپنی روز مرہ زندگی کے تجربات لکھیں۔

اختلاف رائے کی وجوہات

ذاتی سطح پر			
گھریلو سطح پر			
محلے کی سطح پر			

## امن، تنازع اور تنازعات کا حل

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- امن (Peace) اور تنازع (Conflict) کی اصطلاحات کی تعریف کر سکیں۔
- وضاحت کر سکیں کہ رویوں کے اثر سے تنازع اور امن پیدا ہوتا ہے۔
- بات چیت کے ذریعے سے تنازعات کو حل کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. کسی بھی جگہ کا پرسکون ماحول جہاں لوگ آزادی کے ساتھ لڑائی جھگڑے کے بغیر اپنی زندگی بسر کریں پر امن ماحول کہلاتا ہے۔
2. تنازعات ہمارے رویوں اور عمل کی ہی پیداوار ہیں۔ اگر رویے منفی ہوں گے تو طاقت ور کمزور پر ظلم کرے گا اور معاشرے میں بد امنی ہوگی۔
3. اصولوں اور مفادات کے ٹکراؤ کے نتیجے میں اختلافات پیدا ہونا تنازع کہلاتا ہے۔ پہلے یہ زبانی حد تک بعد میں لڑائی جھگڑے کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔
4. تنازعات اگر وقت پر ختم نہ کیے جائیں تو امن ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے مقامی سطح پر مصالحتی کمیٹیاں اور اقوامِ عالم کی سطح پر سلامتی کونسل اگر مثبت کردار ادا کرے تو پائیدار امن قائم کیا جاسکتا ہے۔
5. تنازعات کی بدولت لوگوں کی زندگی مشکل ہوتی ہے اور ہر قسم کی ترقی رک جاتی ہے۔
6. اس تصور کی تدریس کے لیے بحث اور رول پلے کا طریقہ موزوں ہو گا۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



### وسائل/ادراغ



کہانی کی فوٹو سٹیٹ کاپیاں، دو قسم کے مناظر کے کارڈ (ایک لڑائی جھگڑے اور دوسرا پُر امن ماحول)، چارٹس، تختہ تحریر، ڈسٹر، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم۔

### تعارف: 10 منٹ



1. دو طرح کے مناظر کی تصاویر (ایک لڑائی جھگڑے اور ایک پُر امن ماحول کی) طلبہ کے سامنے آویزاں کریں اور طلبہ سے اخذ کروائیں کہ دونوں تصاویر میں کیا نظر آرہا ہے؟
2. دونوں میں سے کون سا منظر آپ کو اچھا لگا اور کیوں؟ اس مرحلہ پر طلبہ کے سامنے موضوع واضح کرنے کی کوشش کریں۔
3. جب دو افراد یا اقوام میں جھگڑا ہو تو کیا کرنا چاہیے؟
4. طلبہ کے جوابات کے بعد سبق کا مختصر تعارف کروائیں۔



سرگرمی نمبر 1: 15 منٹ

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو مندرجہ ذیل کہانی کی فوٹو سٹیٹ تقسیم کریں۔  
”اکرم اور اسلم دوست ہیں۔ ان کے درمیان کھیل کے دوران لڑائی ہوگئی۔ علی جو کہ بنیادی طور پر اکرم اور اسلم کی دوستی سے حسد کرتا تھا۔ اس کو اپنا کام دکھانے کا موقع مل گیا۔ وہ اسلم کو اکرم اور اسلم کی طرف سے بدگمان کرنے کے لیے جھوٹ بولتا جس سے ان کی لڑائی بڑھ گئی۔ اکرم کے ابو کو جب اس بات کا پتہ چلا تو انہوں نے اکرم اور اسلم دونوں کو بلایا اور ان کی غلط فہمی دور کرا دی۔“
2. طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں۔
  - اس کہانی میں آپ کو کون سا کردار سب سے زیادہ پسند آیا اور کیوں؟
  - آپ کے خیال میں اس کہانی میں کون سا کردار جھگڑا بڑھانے کا باعث بنا؟
  - کیا آپ چاہتے ہیں کہ اکرم اور اسلم میں دوستی قائم رہے؟
  - کیا اکرم کے ابو نے اچھا کام کیا؟
  - اس کہانی سے آپ نے کیا سبق حاصل کیا؟

سرگرمی نمبر 2: 15 منٹ

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کر دیں۔
2. ایک گروپ سے کہیں کہ وہ اپنی نوٹ بک میں لکھیں کہ لوگ یا اقوام آپس میں لڑتے کیوں ہیں اور لڑائی کے کیا اثرات ہوتے ہیں؟
3. دوسرے گروپ سے کہیں کہ وہ اپنی نوٹ بک میں لکھیں کہ امن کے کیا فوائد ہیں؟ اور امن کس طرح قائم کیا جاتا ہے؟
4. دونوں گروپ اپنے خیالات سب کو بتائیں۔
5. ہر گروپ سے دو طالب علموں سے کہیں کہ اپنے لکھے ہوئے نکات تختہ تحریر پر لکھیں اور اونچی آواز میں جماعت کے سامنے پڑھیں۔

سرگرمی نمبر 3: 10 منٹ

1. طلبہ کو مندرجہ ذیل کہانی سنائیں، اور پھر تین طلبہ سے رول پلے کروائیں تاکہ وہ تنازعات کے تصور اور حل کا طریقہ بتا سکیں۔  
”عاصم اور یاسر چوتھی جماعت میں پڑھتے تھے۔ دونوں کے گھر قریب قریب تھے، وہ سکول اکٹھے آتے جاتے تھے۔ کمرہ جماعت میں بھی وہ ایک ساتھ بیٹھتے تھے۔ ایک دن عاصم نے شرارت سے یاسر کی قمیص پر سیاہی پھینک دی۔ دونوں کے درمیان لڑائی شروع ہوگئی۔ اُستاد صاحب کی نظر پڑی تو انہوں نے جھگڑے کی وجہ پوچھی۔ دونوں لڑکوں کو آپس میں بات چیت پر آمادہ کیا۔ عاصم اپنی شرارت پر بہت شرمندہ ہوا۔ عاصم نے یاسر سے معافی مانگی۔ عاصم نے یاسر سے دوبارہ دوستی کر لی۔ اس طرح اُستاد صاحب کی سمجھداری سے بات چیت سے مسئلہ حل ہو گیا۔“
2. Role Play کے اختتام پر طلبہ سے پوچھیں: آج آپ نے کیا دیکھا؟
  - کیا گفتگو یا بات چیت، تنازعات کے حل کا طریقہ ہے؟
3. درسی کتاب کے متعلقہ صفحے کے ذریعے معلومات دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



- آخر میں سبق کے اہم نکات طلبہ سے اخذ کرائیں۔
1. انسانوں کا اکٹھا رہنا انکی معاشرتی ضرورت ہے۔ فرد تنہا زندگی بسر نہیں کر سکتا۔
2. بعض چیزوں پر لوگوں میں اختلافات بھی پیدا ہو جاتے ہیں جو تنازعات کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔
3. زیادہ تر اختلافات ہماری سوچ اور رویوں کی پیداوار ہوتے ہیں۔

4. اگر ہمارے مثبت رویے ہوں گے اور ہم طاقت کا غلط استعمال نہ کریں تو اس سے امن قائم ہوگا۔
5. محلے یا گاؤں کی سطح پر پڑھے لکھے اور باشعور لوگ معاملات کو بات چیت کے ذریعے حل کر سکتے ہیں۔
6. اکثر ہونے والے معمولی جھگڑے اسی وقت ختم کر دینے چاہئیں یا اپنے بڑوں کو اطلاع کریں تاکہ بر وقت تنازعات ختم ہو جائیں۔

### جائزہ: 10 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ درج ذیل میں سے صحیح اور غلط جملوں کی نشاندہی کریں۔
  - تنازع والی جگہ کا ماحول خراب ہوتا ہے۔
  - ایک دوسرے کی آزادی کا احترام نہیں کرنا چاہیے۔
  - پُر امن ماحول میں ملک ترقی نہیں کرتا۔
  - موجودہ حالات میں سب سے زیادہ ضرورت امن کی ہے۔
2. طلبہ سے سوال کریں۔
  - کہانی میں آپ کو کون سا کردار پسند آیا؟
  - لڑائی جھگڑوں کا نتیجہ کیا نکلتا ہے؟
  - جھگڑے کیوں ہوتے ہیں؟ دو وجوہات بتائیں۔
  - اگر امن قائم ہو جائے تو کیا اثرات مرتب ہوں گے؟
  - امن کے قیام میں بنیادی چیز کیا ہے؟
  - جب سکول میں طلبہ کے درمیان جھگڑا ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟
  - قوموں کے درمیان تنازعات حل کرنے میں کون سا ادارہ کام کرتا ہے؟
  - جرگہ کیا کام کرتا ہے؟

### مشق: 5 منٹ



1. طلبہ کو امن کے حوالے سے ایک پوسٹر بنانے کو کہیں۔
2. طلبہ کے بنائے ہوئے بہترین پوسٹرز کو سکول میں نمایاں جگہ پر آویزاں کریں۔

## تمدنی شعور اور عمومی آداب

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- تمدنی شعور (Civic Sense) کو مثالوں سے واضح کر سکیں: ٹریفک کے قواعد (Traffic Rules)، ماحول کی صفائی، واش (WASH)
- عمومی آداب (Common Etiquettes) مثلاً اخلاق، شائستگی، بڑوں کا احترام، دوسروں کی مدد، محنت کی عظمت اور نظم و ضبط وغیرہ کی شناخت کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. تمدنی شعور سے مراد شہری زندگی کی سمجھ ہے یعنی کسی معاشرے کے لوگوں میں آداب و اخلاقیات کا شعور موجود ہونا۔
2. تمدنی شعور (Civic Sense) کا مطلب یہ ہے کہ کسی معاشرے میں رہنے کے لیے جن آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے، ان کی سمجھ ہر شہری کو ہونی چاہیے۔ یہ سمجھ بوجھ تعلیم سے حاصل ہوتی ہے۔
3. ہر معاشرے میں کچھ عمومی آداب ہوتے ہیں جن کو مد نظر رکھنا معاشرے کے ہر فرد کے لیے ضروری ہے مثلاً: اخلاق حسنہ، بڑوں کا احترام، دوسروں کی مدد کرنا وغیرہ۔
4. عمومی آداب کا لحاظ رکھنے سے معاشرہ امن و سکون کا گہوارہ بن جاتا ہے۔
5. ایسے تصورات کو چارٹس اور لسٹ بنانے کی سرگرمیوں کے ذریعے بہتر طور پر پڑھایا جاسکتا ہے۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



### وسائل/اذرائع



چارٹس، کاغذ، پنسل، مارکر۔

### تعارف: 10 منٹ



طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں:

1. کمرۂ جماعت میں آپ فالتو اشیا کہاں پھینکتے ہیں؟
2. گھر کے سامنے گندگی پھینکنے والے شخص اور گندگی صاف کرنے والے شخص میں سے کون بہتر ہے؟
3. کیا ہمیں گندگی اپنے گھر کے سامنے پھینکنی چاہیے؟
4. کیا دوسروں کے گھر کے سامنے کوڑا کرکٹ پھینکنا ٹھیک ہے؟
5. تمدنی شعور کی ایک مثال دیں؟

### تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

## 1. تختہ تحریر پر درج ذیل جدول بنائیں۔

1	گروپ نمبر 1	1
2		2
3	گروپ نمبر 2	3
4		4
1	گروپ نمبر 3	1
2		2
3		3
4		4

2. اس کے بعد طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ لیڈر اپنے گروپ کی طرف سے باشعور شہری کی چار خصوصیات اپنے گروپ کے خانے میں لکھے۔ طلبہ کو درسی کتاب کے متعلقہ صفحات پڑھنے کا کہیں اور وہ اس کے مطابق معلومات اپنے خانے میں لکھیں۔
3. چاروں گروپ تمدنی شعور اور اچھے شہری کی خصوصیات اس جدول کو دیکھ کر اپنی نوٹ بک پر لکھیں۔

## سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
  2. طلبہ کو درسی کتاب کا متعلقہ صفحہ پڑھنے کا کہیں اور عمومی آداب کی فہرست پر گروپوں میں بحث کرنے کا کہیں۔
  3. ہر گروپ اپنی سوچ کے مطابق ان آداب کی اہمیت کی ترتیب سے ان آداب کو ایک چارٹ پر لکھے۔
  4. ہر گروپ چارٹ پر لکھے ہوئے کام کو جماعت کے سامنے پیش کرے۔
- آخر میں طلبہ سے کہیں کہ ہر گروپ نے اپنی سوچ کے مطابق فہرست پیش کی لیکن دراصل ہر ادب اپنے مقام پر اہم ہے۔

## نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



1. تمدنی شعور یہ ہے کہ ہم اپنے گھر سے کچرا باہر نکال دیں اور اپنے گھر کو صاف رکھیں اور اس کچرے کو سڑک، راستے یا دوسروں کے گھر کے سامنے نہ پھینکیں بلکہ اس کے لیے مخصوص جگہ پر پھینک دیں۔ اسی طرح کمرہ جماعت اور سکول میں فالتو اشیاء کمرہ جماعت یا سکول میں پھینکنے کی بجائے کوڑا دان میں ڈالیں۔
2. ”عمومی آداب“ ہمیں معاشرے میں بہتر زندگی گزارنے اور اچھا شہری بنانے میں مددگار ہوتے ہیں۔

## جائزہ: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

1. ایک باشعور شہری میں کون کون سی خصوصیات ہوتی ہیں؟
2. باشعور شہری کی خصوصیات میں سے آپ میں کون سی خصوصیات پائی جاتی ہیں؟
3. ٹریفک قوانین کی پابندی کرنے سے کس شعور کی نشان دہی ہوتی ہے؟
4. واش (WASH) کس کا مخفف ہے اور اس کا کیا مطلب ہے؟
5. اپنی باری کے انتظار کے لیے قطار بنانا آپ کو کیسا لگتا ہے؟
6. کیا وقت کی پابندی کرنا ہر ایک کے لیے ضروری ہے؟

## مشق: 5 منٹ



- طلبہ کو مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھنے کو دیں۔
1. تمدنی شعور کی تعریف لکھیں۔ ایسے آداب اور رویوں کی فہرست بنائیں جن سے تمدنی شعور ثابت ہوتا ہے۔
  2. عمومی آداب کی فہرست بنائیں۔

# ثقافت اور پاکستان کی متنوع ثقافت

طلبہ کے حاصلات تعلم



- ثقافت (Culture) کی تعریف کریں اور اس کے اجزا بیان کریں۔
- پاکستان کی متنوع ثقافت (Diverse Culture) پہچان کریں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. ثقافت سے مراد وہ سماجی اور موروثی تجربات ہیں جو ایک نسل سے دوسری نسل تک انفرادی تجربات کو جمع کرنے سے حاصل ہوتے ہیں۔
2. ایک تعریف کے مطابق ثقافت زندگی گزارنے کا ایک ایسا طریقہ جو نسل در نسل منتقل ہوتا ہے۔
3. پاکستانی ثقافت ایک قدیم اور رنگارنگ ثقافتی گلدستہ ہے۔ پاکستانی علاقہ ماضی میں دراوڑ، آریا، ہن، ایرانی، یونانی، عرب اور ترک تہذیبوں کا حصہ رہا ہے۔ ان کے ساتھ ساتھ موسموں اور آب و ہوا کا بھی ثقافت پر گہرا اثر ہے۔
4. ثقافت مسلسل تبدیل ہونے والا عمل ہے جس میں دن بدن تبدیلیاں آتی رہتی ہیں۔
5. سائنس اور ٹیکنالوجی کی بدولت بھی ثقافت میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔
6. پاکستان کے صوبوں اور علاقوں کے لوگوں کی دستکاریاں، پکوان، میلے، تہوار، زبانیں، لباس، رسم و رواج وغیرہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔
7. درسی مواد پر گروپوں میں کام کے ذریعے ان موضوعات کی تدریس کرائی جائے۔

دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم، مختلف علاقائی ملبوسات، کھانوں اور کھیلوں کی تصاویر، تختہ تحریر، مارکر، چارٹ وغیرہ۔

تعارف: 10 منٹ



طلبہ سے مختلف سوالات کریں مثلاً:

1. آپ کون کون سے تہوار مناتے ہیں؟
2. آپ کی مادری زبان کون سی ہے؟
3. آپ کون سا کھیل کھیلتے ہیں؟
4. آپ کے علاقے میں لوگ عام طور پر کیسا لباس پہنتے ہیں؟
5. کیا پاکستان کے ہر علاقے میں ایک ہی مادری زبان بولی جاتی ہے؟
6. آپ کے علاقے میں عید الفطر کے دن کون کون سے پکوان بنتے ہیں؟
7. آپ نے کھانے میں کبھی نوڈلز، میکرونی، برگر اور پیزا استعمال کیے ہیں؟



سرگرمی نمبر 1: 15 منٹ

طلبہ کو چھ گروپس میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو کسی ایک صوبے/علاقے کے لباس والی تصاویر دے کر ہدایت کر دیں کہ طلبہ گروپ میں تصاویر پر بحث کر کے فلیش کارڈ پر اس علاقے/صوبے کا نام/جہاں لباس پہنا جاتا ہے اور اس لباس کی خصوصیات لکھیں۔ اس دوران ان کی رہنمائی کریں۔ ہر گروپ کا نمائندہ اپنا کام جماعت کے سامنے پیش کرے۔

سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

طلبہ کے پانچ گروپ بنائیں۔

1. تختہ تحریر پر ثقافت کی بنیادی خصوصیات (مذہب، رہن سہن، لباس، زبان، خوراک، تہوار اور میلے) لکھیں۔ ہر گروپ کو پاکستان کے ایک صوبے/علاقے (خیبر پختونخوا، پنجاب، سندھ، بلوچستان، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان) پر کام کرنے کو دیں۔ انھیں بتائیں کہ تختہ تحریر پر لکھی ثقافتی خصوصیات کے بارے میں دیے گئے ایک علاقے/صوبے سے متعلق چارٹ بنائیں۔
2. اس دوران طلبہ کی رہنمائی کریں۔
3. طلبہ اپنے گروپ میں درسی کتاب سے استفادہ کرتے ہوئے اپنا گروپ ورک مکمل کریں۔
4. ہر گروپ کا نمائندہ اپنا کام ایک چارٹ پر کلاس کے سامنے پیش کرے۔
5. اُستاد ہر گروپ کے کام کی پیشکش کے بعد ضروری نکات کی وضاحت کرے۔
6. طلبہ کے کام پر مبنی چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



طلبہ کی پیشکش کی روشنی میں یہ اخذ کرائیں اور تختہ تحریر پر لکھیں۔

1. ہر صوبے/علاقے کی بڑی زبانوں کے نام بتائیں۔
2. صوبوں/علاقوں کے مختلف لباس کے بارے میں بتائیں۔
3. کس صوبے کے لوگ، مہمان نوازی میں مشہور ہیں؟
4. قومی لباس میں کیا چیز مشترک ہے؟
5. چند مشہور میلوں کے نام بتائیں۔

جائزہ: 5 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ ذیل کے جملوں میں خالی جگہ پُر کریں۔

1. میدانی علاقوں میں موسم کی مناسبت سے \_\_\_\_\_ پہنے جاتے ہیں۔ (متوقع جواب: ہلکے اور گرم کپڑے)
2. وادی چترال اور ہنزہ کی خواتین \_\_\_\_\_ رنگ کا چوغا اور سر پر خاص ٹوپی پہنتی ہیں۔ (سیاہ)
3. گلگت بلتستان میں \_\_\_\_\_ زبان بولی جاتی ہے۔ (شینا اور بلتی)
4. پاکستانی ثقافت ایک \_\_\_\_\_ ثقافت ہے۔ (متنوع)
5. گرم اور اُونی کپڑے \_\_\_\_\_ علاقوں میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ (پہاڑی)

مشق: 5 منٹ



تمام طلبہ سے کہیں کہ اپنی علاقائی ثقافت کے بارے میں چند جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

# مذہبی ہم آہنگی اور متنوع ثقافت کا احترام

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- مذہبی ہم آہنگی (Harmony) کو بیان کر سکیں اور بتا سکیں کہ کس طرح اقلیتیں اپنے تہوار مناتی ہیں۔
- پاکستان کے مختلف خطوں میں متنوع ثقافت کے احترام کا مظاہرہ کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. کسی علاقے کے لوگوں کے لباس، رسم و رواج، مذہب، زبان، ادب اور رہن سہن کے طریقوں کو ثقافت کہتے ہیں۔
2. پاکستان ایک گلدستے کی مانند ہے جس میں مختلف رنگ کے پھول ہیں۔
3. ہمارے جھنڈے کے دو رنگ سبز اور سفید ہیں۔
4. سبز رنگ مسلمانوں کو اور سفید رنگ اقلیتوں کو ظاہر کرتا ہے۔
5. مذہبی ہم آہنگی سے مراد مختلف مذاہب اور عقائد سے تعلق رکھنے والے لوگوں کا امن اور باہمی احترام سے رہنا ہے۔
6. انسان کی معاشی، معاشرتی، جسمانی اور ذہنی نشوونما اس کے ماحول کی وجہ سے ہوتی ہے۔
7. پاکستان میں مختلف ثقافتی گروہ آباد ہیں جیسے بلوچ، سندھی، پشتون، پنجابی، گلگتی، بلتی اور کشمیری۔ ہمارا تعلق ان میں سے کسی بھی ثقافتی گروہ سے ہو، ہم سب پاکستانی ہیں اور ایک قوم ہیں۔
8. مذہبی ہم آہنگی اور متنوع ثقافت کا احترام اُسی وقت ممکن ہے جب ہم سب اپنے ارد گرد رہنے والوں کے ساتھ مثبت رویوں کا اظہار کریں، کسی کی حق تلفی اور دل آزاری نہ کریں اور ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑائیں۔
9. درسی مواد پر گروپوں میں کام کے ذریعے ان موضوعات کی تدریس کرائی جائے۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/ذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم، تختہ تحریر، چاک، کاغذ، رنگین پنسل، مارکرز۔

## تعارف: 5 منٹ



طلبہ کی توجہ نئے سبق کی طرف مبذول کرانے کے لیے مندرجہ ذیل سوالات کریں۔

1. ہم سال میں کتنی عیدیں مناتے ہیں؟
2. عید الفطر کب منائی جاتی ہے؟
3. عید الاضحیٰ کے موقع پر مسلمان کیا کرتے ہیں؟
4. کیا پاکستان میں رہنے والی غیر مسلم اقلیتیں بھی خوشی کے تہوار مناتی ہیں؟
5. کیا آپ کو کسی ایسے تہوار کا نام معلوم ہے؟
6. تمام سوالات کے جوابات کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ ہمارے پیارے ملک پاکستان میں تمام مذاہب کے لوگوں کو اپنے تہوار منانے کے لیے مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے اور تمام مذاہب کے لوگ ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں۔



سرگرمی نمبر 1: 15 منٹ

طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو کتاب کے متعلقہ صفحے کا مطالعہ کر کے درج ذیل سوالات کے جوابات چارٹ پر تحریر کرنے کا کام تفویض کریں۔

- گروپ 1: عیدین کے موقع پر مسلمان خوشی کا اظہار کیسے کرتے ہیں؟  
اس موقع پر گھروں میں عموماً کس قسم کے کھاتے بنتے ہیں؟
  - گروپ 2: کیا ہندوؤں کا بھی خوشی منانے کا کوئی تہوار ہے؟  
ہندو مذہب کے لوگ اس موقع پر خوشی کا اظہار کیسے کرتے ہیں؟
  - گروپ 3: مسیحی کو نسا تہوار مناتے ہیں؟  
کرسمس کے موقع پر مسیحی کیسا لباس پہنتے ہیں اور خوشی کا اظہار کیسے کرتے ہیں؟
  - گروپ 4: بیساکھی کا تہوار کون لوگ مناتے ہیں؟  
سکھ برادری کے لوگ کیسے اپنا تہوار مناتے ہیں؟
- گروپ میں کام مکمل کرنے کے بعد ہر گروپ سے ایک طالب علم اپنا چارٹ سامنے کی دیوار پر آویزاں کر کے کلاس کے سامنے پڑھ کر سنائے۔ اگر طلبہ سوال کرنا چاہیں تو کریں۔ اس دوران ان کی رہنمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



نکات کی شکل میں آج کے سبق کا خلاصہ تجزیہ تحریر پر لکھ کر وضاحت کریں کہ ہمیں مختلف مذاہب کے تہواروں کا احترام کرنا چاہیے اور اسی طرح ملک کے مختلف خطوں کی ثقافت (بلوچ، سندھی، پشتون، پنجابی، گلگتی، بلتی اور کشمیری) کو محبت اور احترام سے دیکھنا چاہیے۔

- عیدین - عید الفطر، عید الاضحیٰ
- کرسمس
- ہولی - دیوالی
- بیساکھی

جائزہ: 5 منٹ



- طلبہ کا جائزہ لینے کے لیے درج ذیل سوالات کریں۔
1. عید الفطر کب منائی جاتی ہے؟
  2. عید الاضحیٰ کس واقعہ کی یاد میں منائی جاتی ہے؟
  3. کرسمس کس تاریخ کو منائی جاتی ہے؟
  4. ہولی کے موقع پر خوشی کا اظہار کیسے کیا جاتا ہے؟
  5. بیساکھی کا تہوار کیسے منایا جاتا ہے؟
  6. پاکستان میں کون کون سے مختلف ثقافتی گروہ آباد ہیں؟

مشق: 5 منٹ



طلبہ کو درسی کتاب سے متعلقہ سوال گھر کے کام کے طور پر تفویض کریں۔

## قوم اور قومیت

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- قوم (Nation) اور قومیت (Nationality) کی تعریف کریں۔
- مُحبِ وطن (Patriotic) پاکستانی ہونے پر فخر کرنے کے اسباب بیان کریں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. قوم سے مراد مختلف لوگوں کا ایسا گروہ ہے جن کی اقدار، روایات، مفادات، مذہب اور ثقافت مشترک ہوں اور وہ کسی مخصوص علاقے میں رہتا ہو۔
2. قومیت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ جہاں کوئی فرد پیدا ہوا ہو اور اس ریاست کی شہریت رکھتا ہو۔
3. پاکستان کئی پرانی تہذیبوں کا مرکز رہا ہے۔
4. پاکستان ایک اسلامی ریاست ہے۔
5. پاکستان کا نظام حکومت جمہوری ہے۔
6. پاکستان کے ہر شہری کو برابری کی بنیاد پر شہری حقوق حاصل ہیں۔
7. درسی مواد پر گروپوں میں بحث کے ذریعے ان موضوعات کی تدریس کرائی جائے۔

### دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



### وسائل/اذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم، تختہ تحریر، مارکر، چارٹس، قائداعظم کی تصویر اور فلیش کارڈ، پاکستان کا جھنڈا۔

### تعارف: 5 منٹ



- تختہ تحریر پر پاکستان کا جھنڈا اور پاکستانی کا نقشہ آویزاں کریں اور طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
- یہ کس ملک کا جھنڈا ہے؟
  - ہمارے پیارے ملک کا نام کیا ہے؟
  - پاکستان میں رہنے والوں کو کیا کہتے ہیں؟
  - ہم پاکستان سے محبت کا اظہار کیسے کرتے ہیں؟
- طلبہ کے جوابات کی روشنی میں سبق کا مختصر تعارف کروائیں۔



سرگرمی نمبر 1: 15 منٹ

- طلبہ کو تعداد کے لحاظ سے مناسب گروپس میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو ایک عدد چارٹ اور مارکر مہیا کریں اور درج ذیل سوالات کے جوابات کتاب کی مدد سے آپس میں بحث کر کے تحریر کرنے کو کہیں۔
- 1. قوم اور قومیت کی تعریف کریں۔
- 2. پاکستانی ہونے پر فخر کے اسباب کیا ہیں؟
- طلبہ اپنے گروپ کی طرف سے ایک نمائندہ بھی مقرر کریں۔
- گروپوں کی نگرانی اور رہنمائی کریں۔
- گروپس کا کام مکمل ہونے پر ہر گروپ کا نمائندہ اپنے گروپ کا کام تختہ تحریر کے پاس جا کر کلاس کے سامنے پیش کرے۔

نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



- خلاصہ کے طور پر درج ذیل نکات کی وضاحت کریں۔
1. پاکستان ایسی اسلامی ریاست ہے جہاں جمہوری نظام حکومت ہے۔
  2. ہم سب پاکستانی ہیں اور ہمیں پاکستانی ہونے پر فخر ہے۔
  3. اردو ہماری قومی زبان ہے جو ملک کے کونے کونے میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

جائزہ: 5 منٹ



- طلبہ کی فہم و فراست کو جاننے کے لیے مندرجہ ذیل سوالات کیے جائیں۔
1. قوم سے کیا مراد ہے؟
  2. ہماری قومیت کیا ہے؟
  3. پاکستان کی قومی زبان کون سی ہے؟
  4. اردو پاکستان کے کون کون سے علاقوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے؟

مشق: 5 منٹ



- طلبہ سے کہیں کہ نوٹ بک پر درج ذیل سوالات کے جوابات لکھ کر لائیں۔
1. قوم اور قومیت سے کیا مراد ہے؟
  2. پاکستانی ہونے پر فخر کرنے کی وجوہات بیان کریں۔

## ابلاغ

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- ابلاغ (Communication) کی تعریف کریں۔
- ابلاغ کے ذرائع کی شناخت کریں اور اہمیت بیان کریں۔ (آرٹ، زبان، خطوط، پوسٹ کارڈ، ای میل، ریڈیو، ٹیلی وژن، انٹرنیٹ، کمپیوٹر، موبائل فون)

### معلومات برائے اساتذہ

1. ابلاغ کے معنی ایک پُل کے ہیں۔ اس میں بتانے، سُننے اور سمجھنے کا ایک منظم اور مستقل عمل ہوتا ہے۔
2. ابلاغ ایک ایسا عمل ہے جسکے ذریعے معلومات، افراد یا تنظیموں کے مابین منتقل ہوتی ہیں، تاکہ افہام و تفہیم سے مطلوبہ نتائج حاصل ہوں۔
3. ابلاغ دوسرے لوگوں کے ساتھ خیالات بانٹنے کی صلاحیت کو بھی کہتے ہیں۔
4. ابلاغ کو تین بنیادی اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ (۱) زبانی (۲) تحریری (۳) غیر روایتی
- ٹیلی فون گراہم بیل (Graham Bell)، کمپیوٹر چارلس بابیج (Charles Babbage)، ریڈیو مارکونی (Marconi) اور ٹیلی وژن بیرڈ جان لوگی (Baird John Logie) نے ایجاد کی۔
5. آرٹ اور زبان کے استعمال سے بھی پیغامات پہنچائے جاتے ہیں۔
6. آج کل سب سے زیادہ استعمال ہونے والا ذریعہ ابلاغ ٹیلی فون ہے جس کی جدید شکل موبائل فون ہے۔
7. سوال و جواب، رول پلے اور بحث کے ذریعے ان موضوعات کی تدریس کرائی جائے۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دوپریہ



### وسائل/ذرائع



چارٹس، تختہ تحریر، چاک/مارکر، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم، موبائل فون، مختلف ذرائع ابلاغ کی تصاویر والے چارٹ۔

### تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات کریں۔
  - کیا آپ نے ریڈیو اور ٹیلی وژن دیکھا ہے؟
  - کیا آپ نے ٹیلی وژن پر کوئی میچ دیکھا ہے؟
  - آپ دوسرے شہروں/ملکوں میں رہنے والے رشتہ داروں سے کیسے رابطے کرتے ہیں؟
  - کیا آپ نے کمپیوٹر کا نام سنا ہے؟
2. طلبہ کے جوابات کے بعد عنوان کا تعارف کروائیں۔



سرگرمی نمبر 1: 15 منٹ

- مختلف ذرائع ابلاغ کا تصویری چارٹ تختہ تحریر پر آویزاں کریں اور طلبہ سے پوچھیں:
- کیا آپ ان تصاویر کو پہچانتے ہیں؟ (مختلف طلبہ سے مختلف تصاویر کے نام پوچھیں)
  - جب طلبہ تصویروں کے نام سے واقف ہو جائیں تو انہیں ابلاغ کی تعریف درسی کتاب کی مدد سے کروائیں۔
  - چند طلبہ سے باری باری کلاس کے سامنے پڑھوائیں۔ آخر میں خود ابلاغ کی وضاحت کریں۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

- طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو درجہ ذیل سرگرمیاں دیں جن کو وہ رول پلے کے ذریعے سرانجام دیں۔
- پہلا گروپ: گروپ میں مشاورت کر کے ٹیلی فون / موبائل فون کے ذریعے دوستوں اور رشتے داروں سے گفتگو کرے۔
  - دوسرا گروپ: ٹیلی وژن پر خبریں پیش کرے۔
  - تیسرا گروپ: (گروپ کو اخبار دیں) اس میں موجود کھیل کی خبریں تلاش کر کے پڑھے۔
  - چوتھا گروپ: عید کارڈ بانٹ کر اپنے دوستوں کو بھیجے۔
- ہر گروپ مشورے سے اپنے کام کو تیار کر کے باری باری باقی گروپوں کے سامنے پیش کرے۔

سرگرمی نمبر 3: 15 منٹ

1. طلبہ کے مختلف گروپوں کو درسی کتاب کی مدد سے آپس میں بحث مباحثہ کروائیں کہ ان ذرائع ابلاغ کی کیا اہمیت ہے اور یہ ثقافت پر کیسے اثر انداز ہوتے ہیں۔
  - گروپ 1: کمپیوٹر۔
  - گروپ 2: موبائل فون
  - گروپ 3: ٹیلی وژن / ریڈیو
  - گروپ 4: پوسٹ کارڈ اور خطوط
2. ہر گروپ چارٹ بنا کر اپنے تفویض شدہ ذرائع ابلاغ کی اہمیت کلاس کے سامنے پیش کرے۔

نتیجہ / خلاصہ: 5 منٹ



سبق کے یہ اہم نکات تختہ تحریر پر لکھ کر وضاحت کریں۔

ابلاغ      ذرائع ابلاغ      ذرائع ابلاغ کی اہمیت

جائزہ: 5 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں کہ:
1. پوسٹ کارڈ کس مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہے؟
  2. پرانے وقتوں میں آرٹ کس طرح پیغام رسانی کا ذریعہ تھا؟
  3. موبائل فون کو کن کن مقاصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے؟

مشق: 5 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ اپنے پسندیدہ ذریعہ ابلاغ کی تصویر بنا کر اُس کے بارے میں پانچ جملے لکھ کر لائیں۔

## ریاست اور حکومت

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- ریاست (State) اور حکومت (Government) کی تعریف کریں۔
- ریاست (State) اور حکومت (Government) کے مابین فرق کریں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. ریاست انسانی ارتقاء میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے جس کے قیام کا بنیادی مقصد انسانی زندگی کا تحفظ اور انسان کی صلاحیتوں کو جلا بخشنا ہے۔
2. ریاست آبادی، علاقہ، حکومت اور اقتدار اعلیٰ پر مشتمل ایک ایسا ادارہ ہے جو گزرتے ہوئے وقت کے ساتھ انسانی زندگی میں بہتری لانے کی کوشش کرتا ہے۔
3. ریاست ایک ایسے ماحول کی فراہمی ممکن بناتی ہے جس میں انسان اپنی صلاحیتوں کو جلا بخش سکے۔ ریاست کا قیام ایک طویل ارتقائی عمل کا نتیجہ ہے۔
4. حکومت، ریاست کے چار عناصر میں سے ایک ہے اور اس کی حیثیت ریاست کے کارندے کی ہے۔
5. حکومت ریاست کے متعین کردہ مقاصد کے حصول کی جدوجہد کرتی ہے۔
6. ریاست ایک غیر مرئی (Invisible) وجود رکھتی ہے جبکہ حکومت ایک ٹھوس وجود رکھتی ہے جسے دیکھا جاسکتا ہے۔
7. حکومت کے تین اہم شعبے ہوتے ہیں یعنی مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ۔ مقننہ کا کام قانون بنانا ہے۔ انتظامیہ قانون نافذ کرتی ہے جبکہ عدلیہ قانون کی تشریح کا کام کرتی ہے اور لوگوں کو انصاف فراہم کرنا بھی عدلیہ کی ذمہ داری ہے۔
8. ریاست ایک مستقل اور غیر فانی وجود رکھتی ہے جبکہ حکومت غیر مستقل ہوتی ہے اور کسی بھی لمحے تبدیل ہو سکتی ہے۔
9. اقتدار اعلیٰ کی اصل مالک ریاست ہوتی ہے جبکہ حکومت اقتدار اعلیٰ کو ریاست کی مرضی کے تابع رہ کر استعمال کرتی ہے۔
10. ریاست کی حیثیت غیر متنازعہ ہوتی ہے جبکہ حکومت کے ساتھ اختلاف کیا جاسکتا ہے۔
11. مندرجہ بالا تصورات کی تدریس کے لیے سوال و جواب، بحث و مباحثہ اور فہرست بنانے کا طریقہ موزوں ہو گا۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



### وسائل/اذرائع



چاک، تختہ تحریر، چارٹس، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم۔

### تعارف: 8 منٹ



طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں جائیں۔

1. آپ گھر سے باہر جاتے وقت کس سے اجازت لیتے ہیں؟
2. گھر میں بہن، بھائیوں کے درمیان کھلونوں پر جھگڑا ہو جائے تو فیصلہ کون کرتا ہے؟

3. آپ کلاس روم سے باہر جانے کے لیے کس سے اجازت لیتے ہیں؟
  4. گھر اور سکول کی طرح ہمارے ملک کا انتظام کون چلاتا ہے؟
  5. قانون کون بناتا ہے؟
- آخری سوال کا جواب ملنے پر کہا جائے کہ آج ہم نے ریاست اور حکومت کے بارے میں پڑھنا ہے۔ ساتھ عنوان تختہ تحریر پر لکھ دیا جائے۔

## تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 22 منٹ

1. طلبہ کے سامنے چارٹ آویزاں کیے جائیں جن میں سے ایک پر ریاست اور حکومت کی تعریف تحریر کی گئی ہو جبکہ دوسرے پر حکومت اور ریاست کے درمیان فرق تحریر کیا گیا ہو۔
2. تمام بنیادی تصورات کی وضاحت کریں تاکہ طلبہ سمجھ سکیں۔
3. کلاس کو موزوں تعداد کے چار یا پانچ گروپوں میں تقسیم کیا جائے اور ہر ایک گروپ کو باہمی مشورہ سے ریاست اور حکومت کی تعریف دیے گئے چارٹ پر لکھنے کا کہا جائے۔ اس کام کے دوران طلبہ درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم سے مدد لیں گے۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو چارٹ اور مارکر مہیا کریں۔ ایک گروپ کو کہا جائے کہ وہ ریاست کی اہم خصوصیات کی فہرست بنائیں جبکہ دوسرے گروپ کو حکومت کی اہم خصوصیات کی فہرست بنانے کا کام تفویض کیا جائے۔
2. اس کام کے دوران طلبہ درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم سے مدد لیں۔
3. کام مکمل ہونے پر دونوں گروپوں میں سے ایک ایک طالب علم/طالبہ اپنا کام کلاس کے سامنے پیش کرے۔
4. طلبہ کے کام پیش کرنے کے دوران حکومت اور ریاست میں فرق کے نکات واضح کراتے جائیں۔

## نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



سرگرمی نمبر 1 اور سرگرمی نمبر 2 میں طلبہ کے تحریر کردہ چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کیے جائیں اور گیلری واک (Gallery Walk) کے ذریعے ان طلبہ کے تصورات میں رہ جانے والی کمی کو دور کیا جائے۔

## جائزہ: 8 منٹ



- مندرجہ ذیل سوالات کے ذریعے طلبہ کے تصورات کا جائزہ لیا جائے۔
1. ریاست کی تعریف کریں۔
  2. ریاست کن بنیادی عناصر پر مشتمل ہوتی ہے؟
  3. حکومت کی تعریف کریں۔
  4. حکومت اور ریاست میں سے کس کا وجود مستقل ہوتا ہے؟
  5. ریاست کے اقتدار اعلیٰ کو کون استعمال کرتا ہے؟

## مشق: 5 منٹ



طلبہ سے کہا جائے کہ وہ ریاست کے بنیادی عناصر کا فلو چارٹ (Flow Chart) اپنی کاپیوں پر بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔

# آئین اور پاکستان کا آئین

## طلبہ کے حاصلات تعلم



- بیان کر سکیں کہ آئین (Constitution) کسے کہتے ہیں۔
- پاکستان کے آئین (Constitution of Pakistan) کی بنیادی خصوصیات بیان کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. ریاست اپنے قیام کے بعد طویل ارتقائی عمل سے گزری اور جمہوریت کا قیام ایک طویل جدوجہد کے بعد عمل میں آیا۔ ریاست کے قیام کے بعد یہ بحث جاری تھی کہ بالا دست حیثیت کس کو حاصل ہونی چاہیے مثلاً: بادشاہ کو یا کسی اور کو۔
2. انسان اپنی بصیرت اور تجربات سے اس نتیجے پر پہنچا کہ بالا دست حیثیت صرف قانون کو حاصل ہونی چاہیے۔
3. بالا دست حیثیت کے تعین کے بعد اس قانون کو ”آئین“ کا نام دیا گیا۔
4. آئین اس بات کا تعین کرتا ہے کہ ریاست میں حکومت کا قیام کس طرح ہوگا، حکومت اور عوام کے درمیان کیا تعلق ہوگا، حکومت کن اداروں پر مشتمل ہوگی اور ہر ادارے کے اختیارات اور حدود کا تعین بھی آئین کرتا ہے۔
5. ریاست کے تمام قوانین آئین کی روشنی میں بنائے جاتے ہیں۔
6. آئین ریاست کی قانون ساز اسمبلی (جو عوام کے منتخب نمائندوں پر مشتمل ہوتی ہے) بناتی ہے۔
7. زیر نظر تصورات کی تدریس کے لیے سوال و جواب اور بحث و مباحثہ کا طریقہ زیادہ موزوں ہوگا۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/اذرائع



چاک، تختہ تحریر، چارٹس، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم۔

## تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں:

1. ہمارے ملک کا نام کیا ہے؟
2. ہمارا ملک کب قائم ہوا تھا؟
3. ہمارے ملک میں موجودہ حکومت کس کی ہے؟
4. حکومت کس طرح وجود میں آتی ہے؟
5. حکومت کے اختیارات کا تعین کون کرتا ہے؟
6. اگر حکومت کے اداروں میں اختیارات کی مناسب تقسیم نہ ہو تو کیا ہوگا؟



سرگرمی نمبر 1: 10 منٹ

1. طلبہ کے سامنے دو چارٹ آویزاں کیے جائیں۔
2. ان میں سے ایک چارٹ پر آئین کی تعریف درج ہو اور دوسرے چارٹ پر پاکستان کے آئین 1973ء کی چند بنیادی خصوصیات درج ہوں۔
3. گیلری واک (Gallery Walk) کے دوران دونوں چارٹس پر تحریر شدہ نکات کی وضاحت کریں۔
4. طلبہ کی سوالات کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے اور ان کے سوالات کے جوابات دیے جائیں۔

سرگرمی نمبر 2: 10 منٹ

5. کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کیا جائے۔ ہر گروپ کو دو عدد چارٹ اور مارکر فراہم کیے جائیں۔
6. طلبہ سے کہا جائے کہ وہ باہمی بحث سے ایک چارٹ پر آئین کی تعریف تحریر کریں جبکہ دوسرے چارٹ پر پاکستان کے آئین 1973ء کی اہم خصوصیات درج کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



سرگرمی نمبر 2 میں طلبہ کے تحریر کردہ چارٹ کمرہٴ جماعت میں آویزاں کر کے طلبہ کے تصورات کی درستگی کی جائے۔

جائزہ: 5 منٹ



- طلبہ سے پوچھا جائے:
1. آئین کی تعریف کریں۔
  2. پاکستان کا موجودہ آئین کب بنا تھا؟
  3. پاکستان کے آئین کی چند اہم خصوصیات بتائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہا جائے کہ وہ پاکستان کے آئین کی اہم خصوصیات اپنی نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔

## شہریوں کے حقوق و فرائض

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



■ آئین کے مطابق شہریوں کے حقوق و فرائض (Rights and Responsibilities of Citizens) بتائیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. جمہوری معاشرے میں شہریوں کے حقوق و فرائض کا تعین آئین کرتا ہے۔
2. شہری حقوق کا تصور خاصا قدیم ہے جس کا اولین تذکرہ یونان میں سقراط اور افلاطون نے کیا تھا۔
3. بحیثیت شہری کے انسانی عظمت اور وقار کو قائم رکھنے کے لیے حقوق کا تعین اور تحفظ نہایت ضروری ہے۔
4. حقوق و فرائض کا تصور دینے کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ کو بتایا جائے کہ حقوق بحیثیت انسان کے ان کی آزادی، ترقی اور عظمت کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہیں جبکہ ذمہ داریاں ادا کر کے آپ دوسروں کے حقوق کی فراہمی میں حصہ دار بنتے ہیں۔
5. اس عنوان کی تدریس کے لیے بات چیت اور فہرست بنانے کا طریقہ نہایت موزوں ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



تختہ تحریر، چارٹ، مارکر، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم۔

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے سوالات پوچھیں:

1. کیا آپ اپنے کسی ایک حق کا نام بتا سکتے ہیں؟
  2. کیا آپ اپنی کسی ایک ذمہ داری کا نام بتا سکتے ہیں؟
  3. شہریوں کو حقوق کون دیتا ہے؟
  4. کیا ووٹ دینے کا حق ہر شہری کو حاصل ہے؟
- طلبہ کے جوابات کو تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ اس طرح درست اور غلط جوابات پر مبنی ایک فہرست حاصل ہو جائے گی۔ اسی پر بات چیت کرتے ہوئے سبق کا تعارف کرائیں۔

تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. جماعت کو مناسب تعداد کے گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر ایک گروپ کو چارٹ اور مارکر مہیا کیا جائے اور ہدایت دی جائے کہ دو کالم بنا کر ایک کالم میں 1973ء کے آئین کے مطابق شہریوں کے حقوق اور دوسرے کالم میں فرائض کی فہرست بنائیں۔

2. اس مقصد کے لیے گروپ درسی کتاب سے رہنمائی حاصل کریں۔
3. بات چیت اور بحث کے ذریعے طلبہ اتفاق رائے پیدا کریں اور متفقہ نکات کو چارٹ پر تحریر کریں۔

### نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



سرگرمی کے دوران طلبہ کے تحریر کردہ چارٹ جماعت میں آویزاں کر کے گیلری واک (Gallery Walk) کے دوران مختلف تصورات کی وضاحت کریں اور طلبہ کی غلطیوں کی تصحیح کریں۔

### جائزہ: 5 منٹ



ایک چارٹ پر حقوق اور فرائض کو ملا کر فہرست کی صورت میں لکھ دیا جائے اور چارٹ جماعت میں آویزاں کر کے طلبہ کو ہدایت دی جائے کہ وہ باری باری جا کر حقوق اور فرائض پر دائرہ لگائیں۔

### مشق: 2 منٹ



طلبہ کو ہدایت دی جائے کہ وہ معاشرتی علوم کی درسی کتاب کے متعلقہ صفحہ پر حقوق و فرائض سے متعلقہ سوالات کے جوابات نوٹ بک پر تحریر کر کے لائیں۔

## حکومت کے اجزاء

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- حکومت کے اجزاء کے بارے میں بیان کر سکیں: مقننہ (Legislature)، انتظامیہ (Executive) اور عدلیہ (Judiciary)

### معلومات برائے اساتذہ

- ریاست کے قیام سے قبل انسان کو تین اہم مسائل کا سامنا تھا یعنی:
  - قانون بنانے والا ادارہ کوئی نہیں تھا۔
  - قانون کا نفاذ کرنے والا کوئی نہیں تھا۔
  - قانون کی تشریح کرنے والا کوئی نہیں تھا۔
- ارتقائی عمل کے دوران جب ریاست کا ادارہ وجود میں آیا تو پھر ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے انسان اس نتیجے پر پہنچا کہ حکومت کو (قانون بنانے والے، قانون نافذ کرنے والے اور قانون کی تشریح کرنے والے) تین اداروں میں تقسیم کیا جائے۔
- حکومت کو (مقننہ، عاملہ اور عدلیہ) تین اداروں میں تقسیم کرنے کا بنیادی مقصد عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی ہے۔
- حکومت جب تین اجزاء/شعبوں میں تقسیم ہو جاتی ہے تو پھر کسی ایک شعبے/جز کے لیے مطلق العنان حیثیت اختیار کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔
- زیر نظر عنوان کی تدریس کے لیے بات چیت اور بحث و مباحثہ کا طریقہ نہایت موزوں ہے۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



### وسائل/اذرائع



- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم، چارٹ، مارکر اور رنگین پینسلز (Color Pencils)

### تعارف: 5 منٹ



درج ذیل سوالات کے ذریعے طلبہ کو عنوان سے متعارف کروایا جائے۔

- کسی بھی ملک کے لیے حکومت کیوں ضروری ہوتی ہے؟
- حکومت آپ کو کون کون سی سہولیات فراہم کرتی ہے؟

### تصور کی پختگی



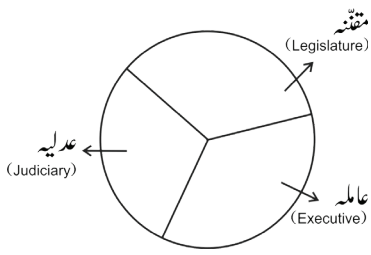
سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

- پہلے سے تیار شدہ (حکومت کے اجزاء) کا فلو چارٹ (Flow Chart) تختہ تحریر پر چسپاں کریں اور حکومت کے تینوں اجزاء (مقننہ، عاملہ اور عدلیہ) کے بارے میں بنیادی معلومات طلبہ کو دیں۔

1. طلبہ کو پانچ یا چھ کی مناسب تعداد کے لحاظ سے گروپوں میں تقسیم کیا جائے۔
2. ہر ایک گروپ کو پہلے سے تیار شدہ چارٹ جس پرویگن ویل (Wagon Wheel) کا درج ذیل خاکہ بناہو دیا جائے۔
3. ہر ایک گروپ کو مارکر اور رنگین پنسلیں مہیا کی جائیں۔
4. طلبہ کو ہدایت دی جائے گی کہ وہ اپنے اپنے گروپ میں بات چیت اور باہمی مشورہ سے حکومت کے تینوں اجزاء کے متعلق معلومات اکٹھی کریں۔
5. اس کام کے دوران درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم کو معلومات اور رہنمائی کے لیے استعمال کیا جائے۔

سرگرمی نمبر 2: 22 منٹ

1. سرگرمی نمبر 1 کے مراحل مکمل کرنے پر جن نکات پر اتفاق رائے ہو جائے انہیں دیے گئے مقننہ (Legislature) چارٹ پرویگن ویل (Wagon Wheel) کے متعلقہ حصے میں درج کیا جائے۔
2. معلومات کے اندراج کے بعد ویگن ویل (Wagon Wheel) کے مختلف حصوں کو رنگین پنسلوں کے ساتھ مختلف رنگ دیں۔
3. کام مکمل ہونے کے بعد ہر ایک گروپ سے ایک طالب علم / طالبہ اپنا کام کلاس کے سامنے پیش کرے۔



نتیجہ / خلاصہ: 10 منٹ



- سبق کے درج ذیل اہم نکات طلبہ کے سامنے دہرائے جائیں۔
1. حکومت تین اجزاء پر مشتمل ہوتی ہے: مقننہ، عالمہ اور عدلیہ۔
  2. مقننہ ایسا ادارہ ہے جو قانون بنانے کا اختیار رکھتا ہے۔
  3. مقننہ کے بنائے ہوئے قوانین کا نفاذ انتظامیہ کرتی ہے۔
  4. قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو عدلیہ سزا دیتی ہے اور ملکی قوانین کی تشریح کرتی ہے۔

جائزہ: 10 منٹ



- درج ذیل سوالات کے ذریعے طلبہ کی تحصیل کا اندازہ کیا جائے۔
1. مقدمات کی سماعت کون کرتا ہے؟
  2. قوانین کا نفاذ کس کی ذمہ داری ہے؟
  3. قوانین بنانے کا اختیار کسے حاصل ہے؟
  4. انصاف مہیا کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟
  5. ملک کے انتظامی معاملات دیکھنا کس کے ذمے ہے؟

مشق: 3 منٹ



- طلبہ کو ہدایت دی جائے:
1. درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم کے متعلقہ صفحے پر موجود درج ذیل سوالات کے جوابات اپنی نوٹ بک (Note Book) پر تحریر کر کے لائیں۔
  2. حکومت کیوں قائم کی جاتی ہے؟
  3. مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ کے افعال کا جائزہ لیں۔

## اصول اور قوانین

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اصول اور قوانین کے مابین فرق کر سکیں کہ کس طرح اصول (Rules) اور قوانین (Laws) ملک میں منصفانہ اور صحت مند سیاسی ماحول پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. اصول دراصل ان ہدایات کا نام ہے جو لوگوں کو ایک ساتھ رہنے، زندگی گزارنے اور ان کی حفاظت میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔
2. اصولوں پر عمل درآمد فرد کے ذاتی شعور اور مرضی کے تابع ہے۔
3. قوانین کا نفاذ حکومت کی ذمہ داری ہوتی ہے۔
4. اصول ارتقائی عمل سے گزر کر جب قانونی حیثیت حاصل کرتے ہیں تو وہ قوانین بن جاتے ہیں جن کا اطلاق سارے معاشرے پر یکساں طور سے ہوتا ہے۔
5. اصول اور قوانین ہماری روزمرہ زندگی میں آسانی پیدا کرتے ہیں، امن و سکون اور اعتماد کی فضاء پیدا کرتے ہیں اور لوگ بے فکری سے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کی نشوونما کرتے ہیں۔
6. اس تصور کی تدریس کے لیے سوال و جواب اور بحث و مباحثہ کا طریقہ نہایت موثر ہے۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دوپریہ



### وسائل/اذرائع



- درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم، تختہ تحریر، مارکر، چارٹ

### تعارف: 8 منٹ



طلبہ کو موضوع سے متعارف کرانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں:

1. آپ کو کون سا کھیل پسند ہے؟
2. کھیل کے دوران آپ اگر کسی اصول کی خلاف ورزی کریں تو کیا سزا ملتی ہے؟
3. کیا کھیل کے کسی اصول کی خلاف ورزی پر پولیس بھی سزا دیتی ہے؟
4. پولیس کن باتوں کی خلاف ورزی پر گرفتار کرتی ہے؟

### تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 15 منٹ

1. طلبہ کو پانچ یا چھ تعداد کے مناسب گروپوں میں تقسیم کریں اور ہدایت دیں کہ درسی کتاب کی مدد سے اصول اور قانون کی تعریف

- پر بات چیت کر کے ان کے درمیان فرق جاننے کی کوشش کریں۔
2. دیے گئے چارٹ پر دو کالم بنائیں۔ ایک جانب اصول اور دوسری جانب قانون کی سرخی (Heading) دیں۔ بات چیت کے عمل کے دوران جن نکات پر اتفاق رائے ہو انہیں چارٹ پر تحریر کریں۔
  3. تمام گروپوں کا کام مکمل ہونے پر کلاس میں آویزاں کیا جائے اور رگیلری واک (Gallery walk) کے دوران طلبہ کے تصورات کی تصحیح کی جائے اور بحث مباحثہ کے دوران اصول اور قانون کے بنیادی فرق کو واضح کیا جائے۔

سرگرمی نمبر 2: 14 منٹ

1. کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ چارٹ اور مارکر مہیا کریں۔
2. ایک گروپ کو ہدایت دیں کہ بات چیت کے ذریعے وہ تمام اصول جاننے کی کوشش کرے جن پر وہ سکول میں عمل کرتے ہیں۔ ان تمام اصولوں کی فہرست دیے گئے چارٹ پر تحریر کریں۔
3. دوسرے گروپ کو ہدایت دیں کہ بات چیت کے ذریعے ٹریفک کے چند ایسے قوانین تحریر کریں جن کی خلاف ورزی پر سزا ملتی ہے۔
4. دونوں گروپوں کو موقع دیں کہ وہ اپنا کام کلاس کے سامنے پیش کر سکیں۔

سرگرمی نمبر 3: 15 منٹ

- درج ذیل سوالات کے ذریعے طلبہ سے اخذ کروائیں کہ اصول اور قوانین ساز گار سیاسی ماحول پیدا کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔
1. کھیل کے اصولوں پر عمل نہ کرنے سے کیا ہوتا ہے؟
  2. بالکل اسی طرح اگر عام زندگی میں اصولوں اور قوانین پر عمل نہ کیا جائے تو کیا امن و سکون حاصل ہو سکتا ہے؟
  3. اصولوں اور قوانین پر عمل کرنے سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟
  4. طلبہ کے جوابات تختہ تحریر پر لکھتے ہوئے متعلقہ موضوع / تصور کی وضاحت کریں۔

نتیجہ / خلاصہ: 10 منٹ



- اصول اور قانون کے فرق کو تختہ تحریر پر لکھتے ہوئے طلبہ کے سامنے دہرائیں کہ
1. اصول وہ ہدایات ہیں جو لوگوں کو ایک ساتھ زندگی گزارنے اور ان کی حفاظت میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔
  2. یہی اصول جب قانونی حیثیت حاصل کر لیتے ہیں تو قوانین بن جاتے ہیں۔
  3. اصولوں کی خلاف ورزی پر سزا نہیں ہوتی جبکہ قوانین کی خلاف ورزی پر سزا ملتی ہے جیسے ٹریفک قوانین اور وراثت کے قوانین۔
  4. اصول اور قوانین ملک میں منصفانہ اور صحت مند سیاسی ماحول پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

جائزہ: 5 منٹ



- پڑھائے گئے سبق کا جائزہ لینے کے لیے چند سوالات پوچھے جائیں۔
1. آپ قانون کے متعلق کیا جانتے ہیں؟
  2. جب کوئی قانون توڑتا ہے تو کیا نتیجہ نکلتا ہے؟
  3. قانون اور اصولوں کی پابندی سے کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

مشق: 3 منٹ



اپنے پسندیدہ کھیل کے چند اصول اپنی نوٹ بک پر تحریر کر کے لائیں۔

## جمہوری نظام حکومت

### طلبہ کے حاصلات تعلم



- جمہوریت (Democracy) کے تصور کو بطور مقبول ترین نظام حکومت بیان کر سکیں کہ اس نظام حکومت کو کیوں ترجیح دی جاتی ہے۔
- رہنما (Leader) کی تعریف کر سکیں اور اس کی خصوصیات بتا سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. سیاسی ارتقاء کے عمل میں مختلف سیاسی نظاموں کو آزمانے کے بعد ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ مختلف نقائص اور خامیوں کے باوجود جمہوریت ایک بہتر نظام حکومت ہے۔
2. جمہوری نظام عوامی شرکت، ذمہ دار نظام حکومت، انسانی حقوق کے تحفظ اور عوامی خواہشات کی پاسداری کے باعث مقبول ترین نظام حکومت ہے۔
3. جمہوری نظام میں رہنما کی حیثیت تسلیم شدہ ہے۔ عوام کو متحرک کرنے اور رائے عامہ کو واضح شکل دینے میں رہنما اہم کردار ادا کرتا ہے۔
4. اس عنوان کی تدریس کے لیے بات چیت اور بحث و مباحثہ موزوں طریقہ ہے۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



### وسائل/اذرائع



- چارٹ، مارکرز، تختہ تحریر اور درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم۔

### تعارف: 8 منٹ



- طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں۔
1. ہمارے وزیر اعظم کا کیا نام ہے؟
  2. وزیر اعظم کے عہدے تک کس طرح پہنچا جاتا ہے؟
  3. جس نظام میں انتخابات کے ذریعے لوگ حکومت بناتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں؟

### تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. کلاس کو پانچ یا چھ کی تعداد کے لحاظ سے گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر ایک گروپ کو چارٹ اور مارکر دیں۔
2. طلبہ گروپ میں درسی کتاب سے مدد لیتے ہوئے اور باہمی بات چیت سے یہ تحریر کریں کہ جمہوریت کو بطور نظام حکومت کیوں ترجیح دی جاتی ہے۔
3. اس عمل کے دوران گروپوں میں جا کر اہم معلومات اکٹھی کرنے میں طلبہ کی مدد کریں۔

1. سرگرمی نمبر 1 میں طلبہ کے تحریر کردہ چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کر کے سوال وجواب کے ذریعے طلبہ کے تصورات میں موجود کمی کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

2. ساتھ ہی ساتھ طلبہ کو موقع دیا جائے کہ وہ اپنے تحریر کردہ چارٹ میں جہاں غلطی یا کمی ہو تو اس کو دور کر سکیں۔

چارٹ پر پہلے سے تحریر شدہ رہنما (Leader) کی تعریف تختہ تحریر پر چسپاں کی جائے۔

1. طلبہ سے سوال کیا جائے کہ ان کا پسندیدہ رہنما کون ہے؟

2. طلبہ کو ہدایت دی جائے کہ وہ اپنے پسندیدہ رہنما کی چند خوبیاں نوٹ بک پر تحریر کریں۔

3. طلبہ کو آپس میں بات چیت اور نوٹ بک پر تحریر کردہ نکات ایک دوسرے کے ساتھ شیئر (Share) کرنے کا موقع دیں۔

4. آخر میں سوال وجواب کے ذریعے رہنما کی خوبیاں اخذ کروائی جائیں اور ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھی جائیں۔

5. اس عمل میں رہنما کی خوبیوں کی ایک جامع فہرست تختہ تحریر پر دستیاب ہو جائے گی۔

### نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



1. سرگرمی نمبر 2 میں طلبہ کے تحریر کردہ چارٹ پہلے سے تختہ تحریر پر موجود ہیں۔

2. رہنما (Leader) کی تعریف اور رہنما کی خصوصیات کی جامع فہرست بھی تختہ تحریر پر لکھی ہوئی ہے۔

3. آخر میں اہم نکات کو طلبہ کے سامنے دہرائیں۔

### جائزہ: 5 منٹ



آخر میں پڑھائے گئے سبق کا جائزہ لینے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیں۔

1. سب سے مقبول ترین نظام حکومت کون سا ہے؟

2. جمہوریت کو بطور نظام حکومت کیوں ترجیح دی جاتی ہے؟

3. رہنما (Leader) کی تعریف کریں؟

### مشق: 5 منٹ



طلبہ کو درج ذیل سوالات کے جوابات اپنی نوٹ بک پر تحریر کرنے کے لیے دیں۔

1. جمہوریت سے کیا مراد ہے؟

2. رہنما کی تعریف کریں۔

3. اپنی چند خصوصیات کے بارے میں بتائیں جو ایک اچھے رہنما کے طور پر آپ میں پائی جاتی ہیں۔

## عام انتخابات اور سیاسی جماعتیں

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- عام انتخابات (General Elections) کی تعریف کر سکیں۔
- سیاسی جماعتوں کی بناوٹ اور افعال بیان کر سکیں نیز یہ کس طرح اپنے منشور کے مطابق انتخابات میں حصہ لیتی ہیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. دنیا کے تمام جمہوری ممالک میں عام انتخابات ہوتے ہیں۔
2. ان انتخابات میں لوگ اپنے نمائندے بالغ رائے دہی کی بنیاد پر منتخب کرتے ہیں۔
3. پاکستان میں عام انتخابات کے ذریعے قومی و صوبائی اسمبلیوں کے اراکین کا انتخاب کیا جاتا ہے۔
4. سیاسی اور ریاستی معاملات پر ایک جیسے خیالات رکھنے والے لوگ ایک سیاسی جماعت بناتے ہیں یا ہم خیال سیاسی جماعت میں شامل ہو جاتے ہیں۔
5. ہر سیاسی جماعت کا اپنا آئین اور منشور ہوتا ہے جس سے اُس جماعت کی ساخت اور سیاسی منصوبوں کی وضاحت ہوتی ہے۔
6. درسی مواد پر بات چیت، رول پلے اور موضوع پر اخبارات اور تصاویر پر سوال جواب کے ذریعے تدریس کی جائے۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دو پیریڈ



### وسائل/ذرائع



- تختہ تحریر، چاک، کاغذ، پنسل، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم، اخبارات اور رسالوں سے کٹی ہوئی سیاسی رہنماؤں کی تصاویر

### تعارف: 5 منٹ



- طلبہ سے ورج ذیل سوالات کیے جائیں۔
1. لفظ 'انتخابات' آپ نے کبھی سنا یا پڑھا ہے؟
  2. انتخابات کیا ہوتے ہیں اور انتخابات میں لوگ کیا کرتے ہیں؟
  3. سیاسی جماعت کسے کہتے ہیں؟
- طلبہ کے جوابات کی روشنی میں خود انتخابات اور سیاسی جماعت کے تصور کی مختصر وضاحت کریں۔

### تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

- کلاس میں مانیٹر کا انتخاب دوٹوں کے ذریعے کیا جائے۔
1. جو طالب علم/طالبہ مانیٹر کے انتخاب کے لیے امیدوار بننا چاہتا/چاہتی ہے اپنا نام پیش کرے۔

2. دو یا تین امیدواروں کے درمیان مقابلہ کروایا جائے۔
3. تمام طلبہ کو پرچی دی جائے جو مرضی کے امیدوار کا نام پرچی پر لکھ کر باکس میں ڈالیں۔
4. باکس کھولنے کے بعد جو امیدوار طالب علم/طالبہ زیادہ ووٹ لے اُس کو کامیاب قرار دے کر مانیٹر بنایا جائے۔

سرگرمی نمبر 2: 12 منٹ

اخبارات اور رسائل سے مختلف سیاسی قائدین کی تصاویر کاٹ کر ایک چارٹ پر چسپاں کریں اور چارٹ کو تختہ تحریر پر آویزاں کر کے طلبہ سے ان قائدین اور ان کی سیاسی جماعتوں کے متعلق بات چیت کریں اور طلبہ کے سوالات کے جوابات دیں۔

سرگرمی نمبر 3: 20 منٹ

1. کلاس کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو چارٹ اور مارکر مہیا کریں۔
2. طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ درسی کتاب پڑھ کر اور باہمی مشورہ سے عام انتخابات کی تعریف اور سیاسی جماعتوں کے افعال تحریر کریں۔
3. طلبہ کے تحریر شدہ کام کو تختہ تحریر پر آویزاں کریں اور طلبہ کی مدد سے سب سے بہترین چارٹ منتخب کیا جائے۔

نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



1. سرگرمی نمبر 3 سے منتخب کردہ سب سے بہترین چارٹ میں اگر کوئی کمی ہو تو اسے درست کر کے تختہ تحریر پر آویزاں کریں۔
2. اہم نکات کو کلاس کے سامنے دہرائیں اور وضاحت کریں۔

جائزہ: 5 منٹ



- درج ذیل سوالات کے ذریعے جائزہ کے عمل کو مکمل کریں :
4. قومی اور صوبائی اسمبلی کے اراکین منتخب کرنے کا عمل کیا کہلاتا ہے؟
  5. عوام انتخابات میں کیا کرتے ہیں؟
  6. انتخابات کے نتیجے میں حکومت کون تشکیل دیتا ہے؟

مشق: 3 منٹ



درج ذیل سوالات کے جوابات اپنی نوٹ بک پر تحریر کر کے لائیں۔

1. عام انتخابات سے کیا مراد ہے؟
2. سیاسی جماعتیں کیا افعال سرانجام دیتی ہیں؟

## تاریخ اور ابتدائی بستیاں

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- تاریخ (History) کی تعریف کر سکیں۔
- ابتدائی بستیوں اور ان کے علاقوں کی شناخت کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. انسان ایک لمبے عرصے سے دنیا میں آباد ہیں۔
2. پرانی اشیاء، کھنڈرات، سکوں سے پرانے وقت کا اندازہ ہوتا ہے۔
3. ماضی کا ریکارڈ تاریخ کہلاتا ہے۔
4. ماضی کے حالات و واقعات سے باخبر ہونے کا فائدہ یہ ہے کہ مستقبل میں محتاط ہوں۔
5. تاریخی موضوعات کو تصاویر، ماڈلز اور چارٹس کے ذریعے بہتر طور پر پڑھایا جاسکتا ہے نیز بچوں کو مختصر کہانی کی صورت میں تاریخ پڑھانے سے بچوں کی دلچسپی بڑھتی ہے۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



### وسائل/اذرائع



- تختہ تحریر، چارٹ، چاک، مارکرز، پنسل یا رنگین پنسل دریا کے کنارے پرانی تہذیب کی تصویر۔

### تعارف: 12 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

1. آپ کے گھر میں سب سے پرانی چیز کون سی ہے؟
2. آپ کے گاؤں میں سب سے پرانی عمارت کون سی ہے؟
3. کیا آپ نے کسی پرانے زمانے کے بادشاہ کی کہانی سنی ہے؟
4. کشتی اور بحری جہاز کہاں ہوتے ہیں؟
5. کیا آپ جانتے ہیں کہ دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے؟
6. کیا دریا کے کنارے آباد لوگوں کو مچھلیاں دستیاب ہوتی ہیں؟
7. کیا آپ جانتے ہیں کہ پرانے زمانے کے واقعات، حالات کو 'تاریخ' کہتے ہیں؟
8. کیا آپ جانتے ہیں کہ ابتدائی بستیاں اور علاقے زیادہ تر دریاؤں کے کنارے آباد تھے؟



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

طلبہ کے تین گروپ بنائیں اور ان کو درج ذیل سوالات کے جوابات چارٹ پر لکھنے کا کہیں۔

■ گروپ نمبر 1:

1. تاریخ کی تعریف لکھیں۔

2. تاریخ دان کیا کام کرتا ہے؟

3. ماضی کے واقعات اور حالات کے پڑھنے سے ہمیں کیا فائدہ ہوتا ہے؟

■ گروپ نمبر 2:

1. پرانی تہذیبوں کے لوگ کہاں آباد ہوتے تھے؟

2. پاکستان کے سب سے بڑے دریا کا کیا نام ہے؟

3. ہمارے ملک میں کون سی قدیم تہذیب آباد تھی؟

■ گروپ نمبر 3:

1. پرانے واقعات اور حالات کے ریکارڈ کو کیا کہتے ہیں؟

2. دریا کے کنارے آباد ہونے سے لوگوں کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟

3. کسی پرانی تہذیب کا نام لکھیں۔

گروپوں کے نمائندے ان نکات کو کلاس کے سامنے پیش کریں۔

طلبہ کے کام پیش کرنے کے بعد نکات کی مزید وضاحت کریں اور طلبہ کی سوال پوچھنے کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

طلبہ کو تین گروپوں میں بٹھائیں۔

■ گروپ نمبر 1: میسوپوٹیمیا

■ گروپ نمبر 2: وادی مصر کی تہذیب

■ گروپ نمبر 3: وادی سندھ کی تہذیب

1. ہر گروپ متعلقہ تہذیب کے زمانے، مقام اور اُن مقامات پر آج کل موجود ممالک کے ناموں کو ایک چارٹ / کاغذ پر درسی کتاب کی مدد سے لکھے۔

2. گروپوں کے نمائندے اپنے چارٹ کو کلاس کے سامنے پیش کریں اور اہم نکات بیان کریں۔

3. اس دوران طلبہ کی رہنمائی کریں۔

نتیجہ / خلاصہ: 10 منٹ



سبق کے اہم نکات طلبہ کے سامنے دہرائیں۔

1. مثلاً تاریخ کی تعریف اور ابتدائی بستیوں کا دریاؤں کے کنارے آباد ہونا اور یہ بتانا کہ اُن بستیوں / تہذیبوں کے علاقے کون سے تھے۔

2.



## ابتدائی تہذیبیں

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- دنیا کے بڑے دریاؤں اور ساحلی علاقوں کے ساتھ فروغ پانے والی قدیم تہذیبوں (میسوپوٹیمیا، وادی مصر اور وادی سندھ) کی شناخت اُن کی ٹائم لائن کے ساتھ کر سکیں۔
- مختلف تہذیبوں (میسوپوٹیمیا، وادی مصر اور وادی سندھ) کے آغاز، طرزِ زندگی اور زوال کو بیان کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. قدیم تہذیبوں کا کل دورانیہ تقریباً 35 صدیاں ہے۔ ان تہذیبوں کے آغاز سے لکھنے کا آغاز بھی ثابت ہے۔ یہ تہذیبیں تقریباً 3100 قبل مسیح سے وجود میں آئیں۔
2. یہ تمام تہذیبیں ضروریات اور فوائد کے لحاظ سے ایک جیسی تھیں۔
3. قدیم تاریخی تہذیبوں کے آلات کی تصاویر، اُن کے گھروں، گلیوں اور سڑکوں کی تصاویر، ماڈلز اور ان کی ٹائم لائن کو چارٹ پر پیش کرنے سے بچوں کی دلچسپی بڑھتی ہے اور بہتر طور پر سمجھتے ہیں۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دوپیریڈ



### وسائل/اذرائع



- تختہ تحریر، چارٹ، چاک، مارکرز، پنسل، قدیم تہذیبوں میں پانے جانے والے نوادرات کی تصاویر، اہرام مصر، مونچ جو دوڑو، ہیکل اور وادی سندھ میں پانے جانے والی مہروں کی تصاویر، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم۔

### تعارف: 10 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

1. پاکستان میں قدیم تہذیب کس دریا کے کنارے آباد تھی؟
  2. وادی سندھ کی تہذیب کب سے موجود تھی؟
  3. کیا آپ دریائے نیل، دجلہ اور فرات کے کنارے آباد تہذیبوں کے بارے میں جانتے ہیں؟
  4. میسوپوٹیمیا تہذیب کا آغاز کب ہوا؟
  5. مصری تہذیب کس زمانے میں آباد تھی؟
  6. ایک لکیر یا خط کھینچ کر جب اُس پر تاریخ اور واقعات لکھے جاتے ہیں تو وہ کیا کہلاتا ہے؟
- میسوپوٹیمیا کے بارے میں ابتدائی سوالات:

1. دریائے دجلہ اور دریائے فرات کے کنارے کون سی تہذیب آباد تھی؟
2. آپ نے کبھی بابل، اشور یا نینوا کا نام سنا ہے؟
3. خلیج فارس کہاں واقع ہے؟

4. زرخیز ہلال کا علاقہ کس تہذیب میں واقع ہے؟

مصری تہذیب کے بارے میں ابتدائی سوالات:

1. فرعون کس ملک سے تعلق رکھتا تھا؟
  2. دریائے نیل کے کنارے کون سی تہذیب آباد تھی؟
  3. آپ نے کبھی ابھرام مصر کی تصویر دیکھی ہے؟
- وادی سندھ کی تہذیب کے بارے میں ابتدائی سوالات:

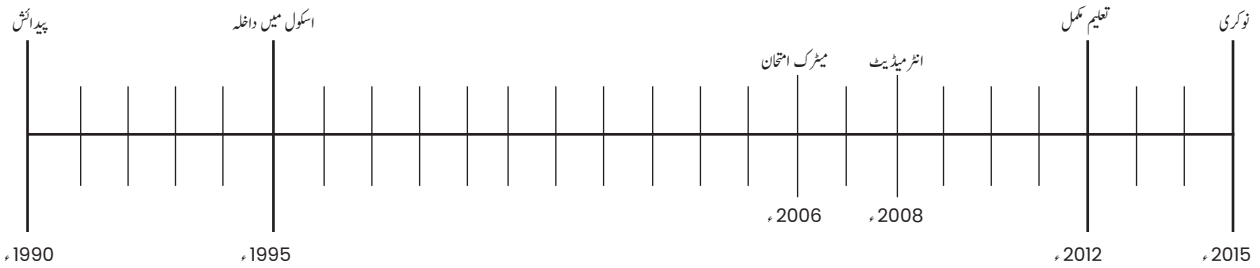
1. ہمارے ملک کے دریائے سندھ کے کنارے کون سی تہذیب آباد تھی؟
2. آپ نے کبھی مومن جوڈو اور ہڑپہ کا نام سنا ہے؟
3. آریا قوم کس تہذیب کے علاقے میں آئی تھی؟

## تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 25 منٹ

1. طلبہ کو ٹائم لائن کا تصور واضح کرانے کے لیے ایک سادہ ٹائم لائن دکھائیں جس میں ایک طرف زمانہ (تاریخ یا سال) دیا ہو اور اس کے سامنے کوئی واقعہ لکھا ہو۔ درج ذیل مثال میں 1990ء میں پیدا ہونے والے ایک شخص کی پیدائش سے لے کر ملازمت تک کی ٹائم لائن دی گئی ہے:



2. کلاس کو گروپوں میں تقسیم کر کے میسوپوٹیمیا، وادی مصر تہذیب اور وادی سندھ کی تہذیب کے زمانے درسی کتاب سے معلوم کر کے ٹائم لائن بنانے کا مقابلہ کروائیں۔

سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

1. طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. میسوپوٹیمیا، مصری تہذیب اور دریائے سندھ کی تہذیب کے آغاز، طرز زندگی اور زوال کے بارے میں گروپوں کو درج ذیل طریقہ سے کام تفویض کریں اور درسی کتاب سے معلومات جان کر چارٹ پر لکھیں۔
  - گروپ نمبر 1 میسوپوٹیمیا، مصری تہذیب اور دریائے سندھ کی تہذیب کے آغاز کے بارے میں معلومات،
  - گروپ نمبر 2 میسوپوٹیمیا، مصری تہذیب اور دریائے سندھ کی تہذیب کے طرز زندگی کے بارے میں معلومات جبکہ
  - گروپ نمبر 3 میسوپوٹیمیا، مصری تہذیب اور دریائے سندھ کی تہذیب کے زوال کے بارے میں معلومات چارٹ پر لکھیں۔
3. گروپوں کے کام کے دوران معلومات جمع کرنے میں ان کی رہنمائی کریں۔
4. تینوں گروپوں کے نمائندے کلاس کے سامنے چارٹ پر اپنا کام پیش کریں۔
5. اگر چارٹ میں کمی یا غلطی ہو تو طلبہ کو بتاتے ہوئے درست کرائیں۔



1. سبق کے اہم نکات طلبہ کے سامنے دہرائیں۔
2. درست ٹائم لائن اور تہذیب کے متعلق درست چارٹ طلبہ کو دکھائیں اور اہم نکات بیان کریں۔

### جائزہ: 5 منٹ



- طلبہ سے درج ذیل سوال پوچھیں:
1. میسوپوٹیمیا کی تہذیب کتنی پرانی ہے؟
  2. 2500 قبل مسیح میں کون سی تہذیب پروان چڑھی تھی؟
  3. کون سی تہذیب 5 ہزار سال پرانی ہے؟
  4. میسوپوٹیمیا میں ایک بڑا ہیکل کیوں تعمیر کیا جاتا تھا؟
  5. میسوپوٹیمیا کے لوگوں کے پیشے کیا تھے؟
  6. فرعون کے نام سے بادشاہت کس تہذیب میں تھی؟
  7. مصری تہذیب کے زوال کی اہم وجوہات کیا تھیں؟
  8. وادی سندھ میں شہر، سڑکیں اور گلیاں کس حالت میں تھیں؟
  9. وادی سندھ میں دراوڑ قوم کو کس نے شکست دی؟

### مشق: 2 منٹ



1. طلبہ کو اپنی نوٹ بک میں تہذیبوں کی ٹائم لائن بنانے کا ہوم ورک دیں۔
2. تین تہذیبوں کے لیے تین پیریڈز میں طلبہ کو ہر تہذیب کے آغاز، طرز زندگی، زوال کے متعلق چارٹ بنانے کا کام دیں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

# سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اور خلفاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم

## طلبہ کے حاصلات تعلم



- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ اور خلافت راشدہ کے دوران پیش آنے والے اہم واقعات (معاشرتی اور سیاسی) بیان کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. شخصیات کے سیاسی اور معاشرتی واقعات بیان کرنے سے پہلے طلبہ کے لیے اُن شخصیات کے نام و مقام کا جاننا ضروری ہے۔
2. واقعات کو چارٹ پر ترتیب سے لکھنے کے ذریعے سمجھانا ہوگا۔
3. گروپ ورک میں بحث و مباحثہ کے نتیجے میں نکات جمع کرنا اور کلاس کے سامنے پیش کرنے سے سمجھنے میں آسانی ہوگی۔
4. طلبہ کو حضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اور خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے سنہری دور کے سیاسی اور معاشرتی پہلوؤں کی تدریس کرنی ہے۔

## دورانیہ: 140 منٹ/چار پیریڈ



## وسائل/اذرائع



- تختہ تحریر، چاک، چارٹ، کاغذ، پنسل، رنگین پنسل، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم۔

## تعارف: 10 منٹ



طلبہ سے سوالات پوچھیں:

1. ہمارے پیغمبر نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا نام کیا تھا؟
2. کیا آپ خلفاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نام جانتے ہیں؟
3. پہلی اسلامی حکومت کس نے اور کب قائم کی تھی؟

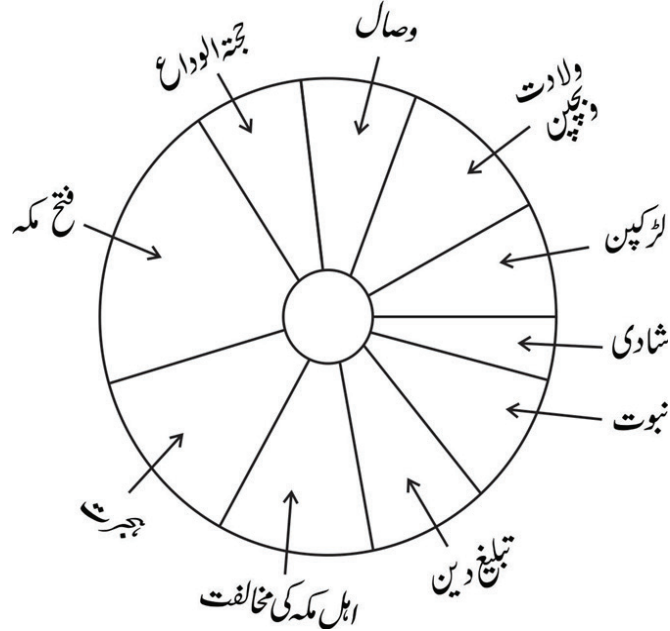
## تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 25 منٹ

1. طلبہ کو گروپوں میں بٹھائیں۔ تمام گروپوں کو درسی کتاب کا متعلقہ مواد پڑھنے کا کہیں۔
2. ہر گروپ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف حالات و واقعات کو 15 منٹ تک درسی کتاب سے پڑھے۔
3. طلبہ ہر مرحلہ اور واقعہ کے متعلق معلومات کو ایک کاغذ پر لکھتے جائیں۔ 10 منٹ میں لکھنے کا کام مکمل کریں۔

1. ہر گروپ ذیل میں تجویز کردہ معلوماتی پیسہ ایک بڑے چارٹ پر بنائے۔
2. سرگرمی نمبر 1 میں کاغذ پر لکھے گئے واقعات کے نکات کو طلبہ معلوماتی پیسہ کے ہر خانے میں موضوع کے مطابق لکھیں۔



3. گروپوں کے بنائے گئے معلوماتی پیسوں کو کلاس روم میں آویزاں کرانیں اور گیلری واک کروائیں۔

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔ دو گروپ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جبکہ دو گروپ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات زندگی ایک چارٹ پر درسی کتاب کی مدد سے لکھیں۔ حالات زندگی یا واقعات کو درسی کتاب کے مواد کے مطابق ترتیب دیا جائے۔
2. چاروں گروپوں کے بنائے گئے چارٹس کو کمرہ جماعت میں آویزاں کریں اور ہر گروپ کا نمائندہ اپنے چارٹ سے معلومات تمام جماعت کے سامنے پیش کرے۔
3. طلبہ کے چارٹس میں جو غلطی یا کمی ہو اس کی نشان دہی کریں اور طلبہ کو بتاتے ہوئے چارٹس کی تصحیح کریں۔

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔ دو گروپ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جبکہ دو گروپ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات زندگی ایک چارٹ پر درسی کتاب کی مدد سے لکھیں۔ حالات زندگی یا واقعات کو درسی کتاب کے مواد کے مطابق ترتیب دیا جائے۔
2. چاروں گروپوں کے بنائے گئے چارٹس کو کمرہ جماعت میں آویزاں کریں اور ہر گروپ کا نمائندہ اپنے چارٹ سے معلومات تمام جماعت کے سامنے پیش کرے۔
3. طلبہ کے چارٹس میں جو غلطی یا کمی ہو اس کی نشان دہی کریں اور طلبہ کو بتاتے ہوئے چارٹس کی تصحیح کریں۔

### نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



1. حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی حیات مبارکہ سے ہمیں زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی ملتی ہے۔ معاشرتی اور سیاسی معاملات میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ہمارے لیے مشعلِ راہ ہیں۔
2. لوگ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو صادق اور امین کے نام سے پکارتے تھے۔

3. حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کے بعد خلفاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اپنے اپنے دورِ خلافت میں حکومت کا ایسا انداز اختیار کیا کہ حقیقی فلاحی ریاست کا وجود نظر آیا۔ اُس معاشرہ میں انصاف اور مساوات قائم تھی۔



### جائزہ: 5 منٹ

1. حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم نے ہجرت مدینہ کیوں کی؟
2. حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کے لڑکپن کی عادات و خصوصیات بیان کریں؟
3. حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام کیا تھا؟
4. پہلے اور تیسرے خلیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام بتائیں؟
5. اُن خلیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام بتائیں جو رات کو بھیس بدل کر پھرتے تھے تاکہ لوگوں کی مدد کر سکیں؟



مشق: 5 منٹ

ہر پیرڈ کے اختتام پر سرگرمی سے متعلقہ سوالات مشق سے منتخب کر کے گھر کے کام کے طور پر دیں۔

نوٹس

[illegible]

## قیام پاکستان میں صوبوں/علاقوں کا کردار

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- قیام پاکستان میں اپنے علاقے/صوبے کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

- سندھ کو باب الاسلام کہا جاتا ہے۔ 712ء میں محمد بن قاسم نے سندھ کو فتح کیا۔
- سندھ اسمبلی میں سب سے پہلے آزاد مسلم ریاست کے لیے قرار داد پیش ہوئی۔
- سندھ پاکستان میں شامل ہونے والا پہلا صوبہ ہے۔
- آبادی کے لحاظ سے پنجاب پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔
- قیام پاکستان سے قبل پنجاب سیاسی سرگرمیوں کا مرکز رہا ہے۔
- قرار داد پاکستان لاہور میں پیش اور منظور ہوئی۔
- خیبر پختونخوا کے لوگ آزادی پسند ہیں۔ برطانوی تسلط کو قبول نہیں کرتے تھے۔
- خیبر پختونخوا کے عوام نے اکثریتی رائے سے پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔
- بلوچستان کے لوگ ہمیشہ برطانوی تسلط کے خلاف تھے۔
- میر جعفر خان جمالی نے بلوچستان کے لوگوں کو مسلم لیگ کی حمایت پر آمادہ کیا۔
- بلوچستان کے شاہی جرگے نے پاکستان میں شمولیت کا فیصلہ کیا۔
- کشمیر اور گلگت بلتستان کے عوام نے مہاراجہ ہری سنگھ کے خلاف جنگ لڑی اور آزاد کردہ علاقوں کا پاکستان کے ساتھ الحاق کر دیا۔
- درسی مواد پر سوال و جواب اور گروپوں میں کام کے ذریعے ان موضوعات کی تدریس کرائی جائے۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دو پیریڈ



### وسائل/اذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، پاکستان کا نقشہ، چارٹ، تحریک پاکستان میں شامل شخصیات کی تصاویر۔

### تعارف: 15 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

1. پاکستان کب آزاد ہوا؟
2. بابائے قوم کون سی شخصیت کو کہا جاتا ہے؟
3. ہمارے قومی شاعر کا نام کیا ہے؟
4. قرار داد پاکستان کب منظور ہوئی؟
5. سردار عبدالرب نشتر کون تھے؟



سرگرمی نمبر 1: 25 منٹ

1. طلبہ کو پانچ مناسب گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. ہر گروپ کو چارٹ اور مارکر مہیا کریں۔
3. طلبہ کی دلچسپی بڑھانے کے لیے ہر گروپ کو الگ نام دیں جیسے سندھ گروپ، پنجاب گروپ، خیبر پختونخوا گروپ، بلوچستان گروپ اور کشمیر و گلگت بلتستان گروپ۔
4. ہر گروپ کو پاکستان کا نقشہ دیں جس میں ہر صوبے کو الگ رنگ دیا گیا ہو۔
5. طلبہ کو بتائیں کہ درسی کتاب کے متعلقہ صفحات کا آپس میں مطالعہ کریں اور بحث و مباحثہ کے بعد گروپ کے نام کے لحاظ سے متعلقہ صوبے کے بارے میں کم از کم درج ذیل معلومات کا چارٹ بنائیں۔
  - متعلقہ صوبہ پاکستان میں کہاں واقع ہے؟ نقشے پر دکھائے۔
  - اس صوبے میں تحریک پاکستان کے اہم کردار کون کون تھے اور قیام پاکستان میں کیا کردار ادا کیا؟
  - یہ صوبہ کب اور کیسے پاکستان میں شامل ہوا؟
6. اب ہر گروپ کے کم از کم دو طلبہ تختہ تحریر کے پاس آکر پاکستان کا نقشہ آویزاں کریں۔ اپنے صوبے کی تحریک پاکستان کے حوالے سے اہم شخصیات کی تصاویر اور اپنا چارٹ تختہ تحریر پر چسپاں کریں اور چارٹ پر لکھی گئی معلومات پوری جماعت کو پڑھ کر سنائیں۔
7. اس سرگرمی میں طلبہ کی معاونت اور رہنمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



سبق کا خلاصہ تختہ تحریر پر لکھیں اور ضروری باتوں کی وضاحت کریں۔ قیام پاکستان میں صوبوں/علاقوں کا کردار

1. صوبہ سندھ
2. صوبہ پنجاب
3. صوبہ بلوچستان
4. صوبہ خیبر پختونخوا
5. کشمیر اور گلگت بلتستان

جائزہ: 5 منٹ



- جائزے کے طور پر درج ذیل سوالات پوچھیں:
1. قرار داد پاکستان کب اور کہاں منظور ہوئی؟
  2. خیبر پختونخوا میں رائے شماری کب ہوئی؟
  3. بلوچستان پاکستان میں کیسے شامل ہوا؟
  4. آزاد مسلم ریاست کی قرارداد سب سے پہلے کس صوبے کی اسمبلی سے منظور ہوئی؟
  5. کشمیر اور گلگت کے عوام نے کس راجہ کے خلاف اعلان جہاد کیا؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ کو موضوع کے مطابق گھر کا کام تفویض کریں۔

# قیام پاکستان میں اقلیتوں کا کردار

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- قیام پاکستان میں اقلیتوں کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. قیام پاکستان کی جدوجہد میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ اقلیتوں کا بھی اہم کردار رہا۔
2. لہس پی سنگھا، مسیحی رہنما نے قائد اعظم کا ساتھ دیا اور پاکستان کے حق میں ووٹ دیا۔ آپ پنجاب اسمبلی کے اسپیکر تھے۔
3. کثیر تعداد میں اقلیتوں کے لوگوں نے پاکستان میں رہنے کو ترجیح دی۔
4. قیام پاکستان کے بعد پاکستان کی ترقی میں بھی اقلیتوں نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ چیف جسٹس بھگوان داس، کامران مائیکل، ڈاکٹر رمیش کمار، ڈاکٹر روتھ فاؤ، میجر جنرل نوکیل کھوکھر اور انتھنی ڈیسوز اس کی مثالیں ہیں۔
5. درسی مواد پر سوال و جواب اور گروپوں میں کام کے ذریعے ان موضوعات کی تدریس کرائی جائے۔

## دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم، تختہ تحریر، چاک، مارکر، چارٹ، اقلیتی مشاہیر کی تصاویر۔

## تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے سوال پوچھیں:

1. پاکستانی جھنڈا کس رنگ کا ہے؟
2. سفید رنگ کن لوگوں کو ظاہر کرتا ہے؟
3. اقلیتوں سے کون مراد ہیں؟
4. کیا آپ کے گھر کے آس پاس کوئی اقلیتی گھرانہ آباد ہے؟
5. بھگوان داس کون ہیں؟

## تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. تختہ تحریر پر درج ذیل جدول بنائیں اور طلبہ سے کہیں کہ وہ نوٹ بک پر یہ جدول بنائیں۔

نمبر شمار	شعبہ خدمت	اقلیتی مشاہیر کے نام
1		
2		
3		

2. اب طلبہ کو 6 گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو ایک شعبے کا نام دیں۔

- گروپ نمبر 1: تحریک پاکستان / سیاست
- گروپ نمبر 2: دفاع پاکستان
- گروپ نمبر 3: شعبہ صحت
- گروپ نمبر 4: شعبہ عدلیہ
- گروپ نمبر 5: شعبہ تعلیم
- گروپ نمبر 6: شعبہ کھیل

3. سب گروپوں کو بتائیں کہ درسی کتاب کے متعلقہ صفحے کا مطالعہ کریں اور گروپ کے نام سے متعلق اقلیتوں میں سے مشاہیر کے نام تلاش کریں اور نوٹ بک پر تحریر کریں۔

4. سارا کام اپنی رہنمائی میں مکمل کروائیں۔

5. اب ہر گروپ میں سے ایک طالب علم تختہ تحریر کے پاس آئے، اپنے شعبے سے متعلق مشاہیر کے نام اور شعبہ لکھے اور بلند آواز میں پڑھ کر سنائے۔ اگر تصویر میسر ہو تو وہ بھی دکھائے۔

6. آخر میں طلبہ کو موقع دیں کہ وہ اپنی نوٹ بک پر تمام شعبوں سے متعلقہ معلومات لکھ لیں۔

### نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر آج کے عنوان سے متعلق معلومات پوائنٹس کی شکل میں لکھیں اور طلبہ سے سوالات اور جوابات کے ذریعے وضاحت کریں تاکہ خلاصہ پیش ہو جائے۔

- تحریک پاکستان
- بھگوان داس
- روتھ لوئس
- بلونت کمار داس
- بہرام آواری

### جائزہ: 10 منٹ



1. ایس پی سنگھ کس قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر تھے؟
2. بھگوان داس نے کس شعبے میں خدمات انجام دیں؟
3. بشپ انتھنی لوبو کا تعلق کس شعبے سے تھا؟

### مشق: 5 منٹ



طلبہ کو درسی کتاب کی مشق سے متعلق سوالات گھر کے کام کے طور پر تفویض کریں۔

# قیام پاکستان میں قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور محترمہ فاطمہ جناح کا کردار

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- قیام پاکستان میں قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور محترمہ فاطمہ جناح کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ ایک نامور بیرسٹر اور کامیاب سیاست دان تھے۔ وہ شروع میں ہندو مسلم اتحاد کے حامی سیاستدان تھے۔
2. کچھ عرصہ کانگریس میں رہ کر 1913ء میں مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔
3. 1916ء میں مسلم لیگ کے صدر بنے۔
4. قیام پاکستان کے لیے دن رات جدوجہد کی۔
5. قیام پاکستان کے بعد گورنر جنرل کی حیثیت سے استحکام پاکستان کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔
6. علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ایک عظیم مفکر، شاعر اور سیاستدان تھے۔
7. آپ نے قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کو خط لکھ کر مسلمانوں کی قیادت سنبھالنے کے لیے راغب کیا۔
8. اپنی شاعری کے ذریعے عوام میں سیاسی بیداری پیدا کی۔
9. 1930ء میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کے صدارتی خطبہ میں آزاد مسلم ریاست کا تصور پیش کیا۔
10. اقوام عالم میں شاعر مشرق (Poet of the East) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔
11. محترمہ فاطمہ جناح بابائے قوم کی چھوٹی بہن تھیں۔ پیشے کے لحاظ سے دانتوں کی ڈاکٹر تھیں۔
12. تحریک پاکستان میں بھائی کے شانہ بشانہ کام کیا۔
13. آل انڈیا مسلم لیگ کے شعبہ خواتین کی سربراہ رہیں۔
14. خواتین میں حصول آزادی کا احساس اجاگر کیا اور خواتین کی تعلیم پر زور دیا۔
15. اس موضوع کی تدریس کے لیے طلبہ سے گروپوں میں کام اور پیش کرنا بہتر ہے۔

## دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



## وسائل/ذرائع



تحتہ تحریر، مارکر، چارٹ، قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور محترمہ فاطمہ جناح کی تصاویر، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم۔

## تعارف: 5 منٹ



1. بابائے قوم سے کون مراد ہیں؟
2. بابائے قوم کا پورا نام کیا ہے؟

3. شاعر مشرق کس شخصیت کو کہا جاتا ہے؟
4. آزاد مسلم ریاست کا تصور سب سے پہلے کس نے پیش کیا تھا؟
5. محترمہ فاطمہ جناح کون تھیں؟

## تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور محترمہ فاطمہ جناح کی تصاویر کو سامنے والی دیوار پر آویزاں کریں۔
2. جماعت کے تین گروپ بنائیں۔
  - گروپ نمبر 1: قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ
  - گروپ نمبر 2: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ
  - گروپ نمبر 3: محترمہ فاطمہ جناح
3. ہر گروپ کو درسی کتاب کا متعلقہ مواد پڑھنے اور اس پر بحث کر کے درج ذیل نکات کی وضاحت کے ساتھ چارٹ پر لکھنے کو کہیں۔
  - گروپ نمبر 1: قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ
  - پیدائش
  - پیشہ۔ کانگریس میں شمولیت
  - 1913ء مسلم لیگ میں شمولیت
  - مسلم لیگ کی صدارت
  - 1940ء میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی صدارت اور قرارداد پاکستان
  - حصول پاکستان 1947ء تک مسلسل جدوجہد
  - گروپ نمبر 2: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ
  - پیدائش۔ عظیم شاعر
  - مسلمانوں میں آزادی کی روح پھونکنا
  - مسلمانوں کی سیاسی بیداری
  - قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کو مسلمانوں کی قیادت سنبھالنے کی دعوت۔
  - 1930ء میں الہ آباد میں مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت
  - الگ وطن کا تصور
  - گروپ نمبر 3: محترمہ فاطمہ جناح
  - پیدائش
  - قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی بہن
  - آل انڈیا مسلم لیگ شعبہ خواتین کی سربراہ
  - خواتین میں آزاد مسلم ریاست کے حصول کی ضرورت کا احساس پیدا کرنا
  - آزاد مسلم ریاست، پاکستان کے حصول تک بھائی کے شانہ بشانہ جدوجہد
4. طلبہ کی مسلسل نگرانی اور رہنمائی کریں۔ گروپ ورک مکمل کرنے پر سب کو متوجہ کریں اور باری باری ہر گروپ سے ایک ایک طالب علم/طالبہ کو اپنا چارٹ آویزاں کر کے کلاس کے سامنے بلند آواز سے پڑھنے کو کہیں۔



سرگرمی مکمل ہونے کے بعد تختہ تحریر پر سبق کا خلاصہ لکھیں اور ضروری نکات کی وضاحت کریں۔

1. قیام پاکستان
2. قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ
3. علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ
4. محترمہ فاطمہ جناح



1. قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ مسلم لیگ کے صدر کب بنے؟
2. مارچ 1940ء میں لاہور میں منعقدہ مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت کس نے کی؟
3. مسلم لیگ کی صدارت کرتے ہوئے علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا تصور پیش کیا؟
4. محترمہ فاطمہ جناح کب آل انڈیا مسلم لیگ کے شعبہ خواتین کی سربراہ بنیں؟



طلبہ کو درسی کتاب کی مشق سے متعلقہ سوالات گھر کے کام کے طور پر تفویض کریں۔

---

---

---

---

---

---

---

---

---

---

## صوبہ خیبر پختونخوا کے اہم تاریخی واقعات

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- صوبے کے اہم تاریخی واقعات بیان کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. دنیا میں ہر علاقے کی اپنی تاریخ ہوتی ہے اور وہ مختلف ادوار میں مختلف مراحل سے گزرتا ہے۔
2. صوبہ خیبر پختونخوا پاکستان کا ایک صوبہ ہے جو تاریخ کے کئی مراحل سے گزرا اور قیام پاکستان کے لیے اس صوبے اور عوام کی شرکت اور کردار تاریخی حقیقت ہے۔
3. تاریخی واقعات کا علم ہمیں ماضی کے تجربات کو مستقبل کی حکمت عملی تیار کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔
4. تاریخی واقعات کو بہتر طور پر پڑھانے اور سمجھانے کے لیے تاریخی واقعات کی ٹائم لائن بنانا، بحث مباحثہ کرنا اور باری باری کلاس کے سامنے پیش کرنا (Presentation) انتہائی ضروری ہیں۔

### دورانیہ: 105 منٹ / تین پیریڈ



### وسائل / ذرائع



- تختہ تحریر، چاک، کاغذ، پنسل، رنگیں پنسل، مارکرز، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم۔

### تعارف: 10 منٹ



- طلبہ سے سوالات پوچھے کر سبق کا آغاز کریں۔
1. پاکستان میں کتنے صوبے اور علاقے ہیں؟
  2. ہم کس صوبے میں رہتے ہیں؟
  3. آپ کے ضلع کا نام کیا ہے؟
  4. 1947ء سے پہلے یہاں کس کی حکومت تھی؟
  5. خیبر پختونخوا میں حال ہی میں کون سے علاقے شامل کیے گئے ہیں؟

### تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 25 منٹ

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔ گروپوں کو درج ذیل واقعات تفویض کریں۔
  - گروپ نمبر 1: تحریک مجاہدین، سکھوں کی حکومت، جنگ آزادی 1857ء
  - گروپ نمبر 2: انگریزوں کا زمانہ، تحریک خلافت و ہجرت، تحریک خدائی خدمت گار

- گروپ نمبر 3: سول نافرمانی کی تحریک، صوبہ خیبر پختونخوا کی پاکستان میں شمولیت، صوبہ خیبر پختونخوا میں افغان مہاجرین
- گروپ نمبر 4: خیبر پختونخوا میں امن کی بحالی، سابقہ قبائلی علاقہ جات کا خیبر پختونخوا میں انضمام
- 2. طلبہ گروپوں میں بیٹھ کر درسی کتاب سے تفویض شدہ واقعات کا مطالعہ کریں اور آپس میں ان کے مختلف نکات پر بحث کریں۔
- 3. گروپوں کے کام کی نگرانی کی جائے اور درسی کتاب سے مشکل الفاظ وغیرہ کی وضاحت کی جائے۔

سرگرمی نمبر 2: 35 منٹ

1. طلبہ کے سرگرمی نمبر 1 والے گروپ برقرار رکھیں۔
2. ہر گروپ سے کہیں کہ وہ گروپ کو دیے گئے واقعات کے متعلق معلومات کو چارٹ پر لکھیں۔ یہ کام 15 منٹ میں مکمل کرائیں۔
3. ہر گروپ سے ایک نمائندہ اپنے گروپ کا کام جماعت کے سامنے پیش کرے۔ ہر گروپ 5 منٹ میں اپنا کام پیش کرے۔

نتیجہ/خلاصہ: 20 منٹ



ہر واقعہ کے متعلق کم از کم چار سوال بنائیں اور کلاس سے پوچھیں۔ اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو خود اس جواب کی وضاحت کریں۔

جائزہ: 10 منٹ



پڑھائے گئے واقعات کے متعلق درج ذیل سوالات یا ان جیسے سوالات پوچھیں

1. تحریک مجاہدین کس نے شروع کی؟
2. سکھوں نے خیبر پختونخوا کے کن کن علاقوں پر قبضہ کیا؟
3. رنجیت سنگھ کی فوج نے ہزارہ پر کب قبضہ کیا تھا؟
4. جنگ آزادی 1857ء کس کے خلاف لڑی گئی؟
5. تحریک خلافت کس مقصد کے لیے شروع کی گئی؟
6. تحریک خدائی خدمت گار کب شروع ہوئی؟
7. افغان مہاجرین صوبہ خیبر پختونخوا میں کب آنا شروع ہوئے؟
8. سابقہ قبائلی علاقہ جات (FATA) کو صوبہ خیبر پختونخوا میں کب ضم کیا گیا؟

مشق: 5 منٹ



اس باب کی مشق سے متعلق سوالات بطور گھر کا کام دیے جائیں۔

# صوبے کی ترقی کے لیے اہم شخصیات کی معاشرتی، سیاسی اور مذہبی خدمات

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- صوبے کی ترقی کے لیے اہم شخصیات (معاشرتی، سیاسی، مذہبی) کی خدمات بیان کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. ہر معاشرہ میں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اپنی خدمت، محنت، تعلیم اور پیشہ ورانہ مہارت کے باعث شہرت حاصل کرتے ہیں۔
2. صوبہ خیبر پختونخوا نے زندگی کے ہر شعبے میں گراں قدر خدمات سرانجام دینے والی شخصیات پیدا کی ہیں۔
3. تمام اہم شخصیات نے ملک و قوم کی خدمت کی ہے اور ان سب کا احترام لازم ہے۔
4. ایسے موضوع کو بہتر طور پر پڑھانے کے لیے خاموش مطالعہ، گروپوں میں کام کرنا اور کونز مقابلہ (Quiz Competition) سود مند ہوتا ہے۔

## دورانیہ: 105 منٹ / تین پیریڈ



## وسائل / اذرائع



- اہم شخصیات کی تصاویر، چارٹ، کاغذ، پنسل، رنگیں پنسل، پینانہ، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم، تختہ تحریر، چاک

## تعارف: 5 منٹ



- طلبہ سے سوال پوچھیں:
1. پاکستان کی کسی مشہور شخصیت کا نام بتائیں۔
  2. اپنے علاقے / گاؤں / شہر کی کسی اہم شخصیت کا نام بتائیں۔
  3. یہ شخصیت کیوں اہم اور مشہور ہے؟
  4. اب ہر طالب علم / طالبہ سے کہیں کہ وہ باری باری اپنی پسندیدہ شخصیت یا کسی اہم شخصیت کا نام بتائیں۔ طلبہ کی بتائی ہر شخصیت کا نام تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔
  5. ان شخصیات کے متعلق جوابات کے ذریعے اپنے سبق کا آغاز کریں۔

## تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 25 منٹ

1. طلبہ کے تین گروپ بنائیں۔ گروپوں کو درسی کتاب سے درج ذیل عنوانات پر کام تفویض کریں۔
  - گروپ نمبر 1: مذہبی خدمات
  - گروپ نمبر 2: ادبی و معاشرتی خدمات

- گروپ نمبر 3: اہم سیاسی شخصیات
- 2. گروپ اپنے اپنے عنوان کو درسی کتاب سے پڑھیں۔
- 3. ہر گروپ عنوان میں دی گئی شخصیات کے ناموں کی فہرست ایک چارٹ پر لکھے۔
- 4. ہر گروپ اپنی اپنی فہرست کو کلاس کے سامنے پیش کرے۔

#### سرگرمی نمبر 2: 35 منٹ

1. یہ سرگرمی طلبہ کو انفرادی طور پر دی جائے اور ان کی مطالعہ کے دوران رہنمائی اور نگرانی کی جائے۔
2. طلبہ خاموشی کے ساتھ ان شخصیات کے بارے میں درسی کتاب سے پڑھیں۔
3. اگلی سرگرمی میں ان شخصیات کے متعلق سوالات (Quiz) کے مقابلہ میں حصہ لیں۔

- خوشحال خان خٹک
- حاجی صاحب ترنگزئی
- خان عبدالغفار خان
- صاحبزادہ عبدالقیوم خان
- سردار عبدالرب نشتر
- مولانا مفتی محمود
- محمد جلال خان عرف جلال بابا
- قاضی حسین احمد
- حیات محمد خان شیر پاؤ
- طاہرہ قاضی شہید
- کیپٹن کرنل شیر خان شہید
- اعتراز حسن شہید

#### سرگرمی نمبر 3: 25 منٹ

1. درسی کتاب میں دی گئی تمام شخصیات پر سوالات پہلے سے بنا کر رکھیں اور اس سرگرمی میں طلبہ کے درمیان کونز مقابلہ (Quiz Competition) کرائیں۔
2. طلبہ کے دو بڑے گروپ بنائیں۔
3. تختہ تحریر پر ایک سکور بورڈ بنائیں جس پر گروپ نمبر 1 اور گروپ نمبر 2 کے لیے دو کالم بنائیں اور اُس میں سکور درج کریں۔
4. ترتیب کے ساتھ سوال پوچھیں۔
5. آخر میں دونوں گروپوں کا سکور جمع کریں اور جیتنے والے گروپ کا اعلان کریں اور اس کے لیے کوئی علامتی انعام دیں۔

#### نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



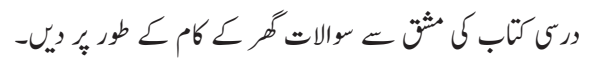
مختلف شخصیات کی خدمات کا خلاصہ پیش کرنے کے لیے طلبہ سے سوال و جواب کے ذریعے معلومات اخذ کرائیں اور خود وضاحت کریں۔

#### جائزہ: 5 منٹ



1. کوئی سی تین شخصیات کے نام بتائیں جنہوں نے مذہبی خدمات سرانجام دی ہوں۔
2. کوئی سے تین شعراء کے نام بتائیں۔

- مشق: 5 منٹ



# گلوب اور نقشے کی مہارتیں

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- نقشہ (Map) اور گلوب (Globe) کی تعریف کر سکیں اور نقشے کے اہم عناصر کے نام بتا سکیں۔
- خشکی کے بڑے حصے براعظم (Continent) اور بحر (Oceans) کی تعریف کر سکیں اور نقشے پر انہیں تلاش کر سکیں۔
- نقاطِ اصلیہ (Cardinal Points) کی مدد سے سمتوں کے تصور کو سمجھ سکیں اور اطرافِ رُئیہ (Compass Directions) کو شکل کی مدد سے سمجھ سکیں۔
- نقشے کی مدد سے (BOLTS) کے تصور کی وضاحت کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. نقشہ کاغذ پر زمین کے کسی حصے کی علاقائی تصویر ہے جس میں علامات کی مدد سے زمین کی مختلف خصوصیات دکھائی جاتی ہیں۔
2. نقشہ کم وقت میں زیادہ معلومات فراہم کرنے کا ذریعہ ہے۔
3. گلوب زمین کا ایک چھوٹا سا ماڈل یا نمونہ ہوتا ہے جس پر دنیا کے بارے میں معلومات دی گئی ہوتی ہیں۔
4. نقشے اور گلوب کی مہارتیں سکھانے کے لیے کسی علاقے کا اصل نقشہ اور گلوب طلبہ کے سامنے ہونا ضروری ہے کیونکہ ان کے بغیر یہ تصورات مجرد (Abstract) انداز سے سکھانا تقریباً ناممکن ہے۔

## دورانیہ: 175 منٹ / پانچ پیریڈ



## وسائل / ذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم، چاک، تختہ تحریر، گلوب، دنیا کا نقشہ، پاکستان کا نقشہ

## تعارف: 5 منٹ



1. کلاس کے سامنے دنیا کا نقشہ آویزاں کریں اور گلوب میز پر رکھیں۔
2. طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں:
  - نقشے کے ذریعے کیا کیا دکھایا جاتا ہے؟
  - آپ کو گلوب پر کیا دکھائی دے رہا ہے؟

## تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 25 منٹ

1. طلبہ کو تعداد کے لحاظ سے مناسب پانچ یا چھ گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو دنیا کا نقشہ اور پاکستان کا نقشہ فراہم کریں۔
2. گروپوں میں جاکر طلبہ کی رہنمائی کریں اور نقشے کے بارے میں بنیادی معلومات یعنی (BOLTS) کے تصور کی وضاحت کریں۔

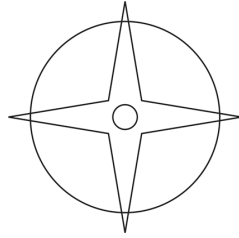
3. طلبہ کو گروپوں میں چارٹ اور مارکر مہیا کریں اور ہدایت دیں کہ نقشہ کی تعریف اور (BOLTS) کے تصور کے بارے میں لکھیں۔ اس دوران وہ درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم سے مدد لیں۔
4. کام مکمل ہونے پر ہر گروپ میں سے ایک طالب علم / طالبہ اپنا کام کلاس کے سامنے پیش کرے۔

سرگرمی نمبر 2: 15 منٹ

1. صبح سویرے سکول اسمبلی کے فوراً بعد طلبہ کو گراؤنڈ میں لے جا کر یہ سرگرمی کروائیں تاکہ طلبہ بنیادی سمتوں (Cardinal Points) کا تصور عملی طور پر سیکھ جائیں۔
2. طلبہ کو بتایا جائے کہ سورج طلوع ہونے کے بعد کچھ وقت گزر چکا ہے لہذا آپ سب سورج کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں اور اپنے ہاتھوں کو دونوں اطراف پھیلانیں تو اب آپ کے سامنے مشرق، پیچھے مغرب، دائیں جانب جنوب اور بائیں جانب شمال ہو گا۔

سرگرمی نمبر 3: 15 منٹ

1. فلیش کارڈ پر بنا ہوا درج ذیل خاکہ طلبہ کو گروپوں میں مہیا کیا جائے گا اور ہدایت دی جائے گی کہ بنیادی سمتیں تحریر کریں اور خاکے میں اپنی مرضی کے رنگ بھریں۔



سرگرمی نمبر 4: 15 منٹ

1. فلیش کارڈ پر بنا ہوا درج ذیل خاکہ طلبہ کے گروپس میں دیا جائے اور کہا جائے کہ وہ درسی کتاب سے مدد لیتے ہوئے چارٹ پر درج علامات کو Draw کریں اور رنگ بھریں۔

علاماتی فہرست	
سڑک	
ریلوے لائن	
دریا	
پل	
آبادی	

سرگرمی نمبر 5: 15 منٹ

1. پاکستان کے نقشے پر درج پہاڑ فلیش کارڈ پر لکھ کر طلبہ کے گروپس میں دیا جائے اور ہدایت دی جائے کہ لاہور اور اسلام آباد کے درمیان فاصلہ ماپا جائے۔
2. اس کام میں طلبہ کے گروپس میں ان کی مدد کریں۔

سرگرمی نمبر 6: 20 منٹ

1. طلبہ کے گروپوں کے پاس گلوب لے کر جائیں اور گلوب کی تعریف کریں۔ گلوب پر دنیا کے مشہور ممالک کی نشاندہی کروائیں۔
2. گروپ میں کام کرتے ہوئے طلبہ سے کہا جائے کہ وہ گلوب پر پانچ ایسے ممالک تلاش کریں جن کی سرحدیں سمندر سے ملتی ہیں اور ان ممالک کے نام فلیش کارڈ پر تحریر کریں۔

سرگرمی نمبر 7: 20 منٹ

1. براعظم کا تصور واضح کریں اور ہر گروپ کے پاس گلوب لے کر جائیں اور تمام براعظموں کی نشان دہی بچوں کے ذریعے کروائیں۔
2. طلبہ سے کہا جائے کہ وہ تمام براعظموں کے نام اپنی نوٹ بک پر تحریر کریں۔

سرگرمی نمبر 8: 20 منٹ

1. دیوار پر لگے نقشے کی مدد سے بحر کے تصور سے آگاہ کریں۔ تمام گروپوں کے پاس گلوب لے کر جائیں اور طلبہ کی مدد سے بحر تلاش کروائیں۔
2. طلبہ کو ہدایت دیں کہ بحروں کے نام فلش کارڈ پر تحریر کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



1. سرگرمی نمبر 8 کے اختتام پر سبق کے اہم نکات دہرائیں اور ساتھ ہی تختہ تحریر پر لکھیں۔
2. نقشے اور گلوب میں فرق۔
3. براعظموں (Continents) اور بحروں (Oceans) کے نام۔
4. BOLTS (کن بنیادی اصطلاحات کا مخفف ہے؟)

جائزہ: 10 منٹ



- درج ذیل سوالات پوچھے جائیں اور ان کے جوابات مختلف طلبہ سے حاصل کیے جائیں۔
1. زمین کا ایک ماڈل جس میں زمین کی واضح شکل دیکھی جاسکتی ہے کیا کہلاتا ہے؟
  2. خشکی کے بڑے حصوں کو کیا کہا جاتا ہے اور ان کی تعداد کتنی ہے؟
  3. بحروں کی کل تعداد کتنی ہے؟
  4. زمین یا زمین کے کسی حصے کو کاغذ یا ہموار سطح پر ظاہر کرنے کو کیا کہا جاتا ہے؟
  5. BOLTS سے کیا مراد ہے؟

مشق: 5 منٹ



درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم کے متعلقہ صفحے پر دیے گئے تفصیلی سوالات کے جوابات اپنی نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔

# پاکستان کے طبعی خدوخال

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- پاکستان کے اہم طبعی خدوخال (Major Landforms) کی شناخت کر سکیں اور ان کی اقسام بیان کر سکیں۔
- طبعی ماحول (Physical Environment) کے پاکستان کے لوگوں کے طرزِ زندگی پر اثرات بیان کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. زمین کی سطح ہموار نہیں ہوتی۔ یہ میدانوں، پہاڑوں، سطح مرتفع، ساحلی علاقوں اور ریگستانوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس لیے لوگوں کے سماجی اور ثقافتی حالات بھی مختلف ہوتے ہیں۔
2. ایک ایسا علاقہ جہاں پر جغرافیائی، سماجی اور ثقافتی حالات یکساں ہوں خطہ کہلاتا ہے۔
3. مذکورہ تصورات کی تدریس کے لیے تصاویر اور وڈیوز (Videos) نہایت اہمیت رکھتی ہیں۔ اگر وڈیوز (Videos) کی سہولت میسر نہ ہو تو تصاویر اور نقشوں کا استعمال کر کے ان تصورات کی تدریس میں مدد لی جاسکتی ہے۔

## دورانیہ: 105 منٹ / تین پیریڈ



## وسائل / اذرائع



تختہ تحریر، چاک، معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم، طبعی خطوں کی تصاویر، پاکستان کے نقشے، پاکستان کے نقشے کے خاکے، رنگین پنسلیں۔

## تعارف: 10 منٹ



1. طلبہ کو موضوع سے متعارف کروانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیں:
  - آپ کے شہر کا کیا نام ہے؟
  - آپ کے شہر کا موسم کیسا ہے؟
  - آپ جس علاقے میں رہتے ہیں کیا اس میں پہاڑ ہیں؟
  - کیا آپ پہاڑی علاقے کے علاوہ کسی اور علاقے میں گئے ہیں یا ٹی وی پر کسی اور علاقے کے بارے میں کوئی (Documentary) دیکھی ہے؟
  - آپ اپنے علاقے کے علاوہ کن علاقوں میں جانے کی خواہش رکھتے ہیں؟

## تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 25 منٹ

1. طلبہ کو پانچ گروپوں میں تقسیم کریں اور ان کو گروپ A, B, C, D اور کا نام دیں۔
2. ہر ایک گروپ کو ایک طبعی خطہ تفویض کریں اور ہدایت دیں کہ وہ درسی کتاب کی مدد سے معلوم کرنے کی کوشش کریں کہ متعلقہ

خطہ پاکستان کے کن علاقوں پر مشتمل ہے۔ ہر ایک گروپ اپنا جواب نوٹ بک پر لکھے۔  
3. تختہ تحریر پر درج ذیل جدول (Table) تحریر کریں جس کا آخری کالم طلبہ کے مختلف گروپس سے جوابات حاصل کر کے پُر کیا جائے۔

گروپ	خطہ	پاکستان کے ان علاقوں کے نام جو اس خطے میں واقع ہیں
A.	میدانی	
B.	پہاڑی	
C.	صحرا	
D.	ساحلی	
E.	سطح مرتفع	

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. طلبہ کے پانچ گروپ بنائیں اور ہر ایک گروپ کو پاکستان کا طبعی نقشہ اور پاکستان کے نقشے کا خاکہ دیں۔
2. گروپوں کو درج ذیل کام تفویض کریں۔

گروپ	تفویض کردہ کام
A	پہاڑی علاقے میں نیلا رنگ بھریں
B	سطح مرتفع والے علاقے میں بھورا رنگ بھریں
C	میدانی علاقے میں سبز رنگ بھریں۔
D	ریگستانی علاقے میں زرد رنگ بھریں
E	ساحلی علاقے میں نارنجی رنگ بھریں

3. اب تمام گروپس اپنا کام باری باری کلاس کے سامنے پیش کریں اور بتائیں کہ ان کا خطہ پاکستان کے نقشے پر کہاں واقع ہے۔

سرگرمی نمبر 3: 20 منٹ

طلبہ کو ہدایت دی جائے کہ وہ اپنے اپنے گروپ میں درسی کتاب سے استفادہ کر کے درج ذیل سوالات کے جوابات چارٹ پر تحریر کریں۔

1. پاکستان کے پہاڑی علاقوں کے لوگوں کا رہن سہن کیسا ہے؟
2. میدانی علاقوں کے لوگ کن پیشوں سے منسلک ہوتے ہیں؟
3. صحرائی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کا گذر بسر کیسے ہوتا ہے؟
4. سطح مرتفع پر رہنے والے لوگوں کے اہم پیشے تحریر کریں۔
5. ساحلی علاقوں کے لوگ کس قسم کا لباس پہنتے ہیں؟

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



1. پاکستان کے مختلف علاقوں کی سطح زمین مختلف ہے۔
2. پاکستان پہاڑی علاقوں، میدانی علاقوں، ساحلی علاقوں، صحرائی علاقوں اور سطوح مرتفع پر مشتمل ہے۔
3. پاکستان کے مختلف علاقوں کا طرز زندگی مختلف اور مخصوص ہے۔



## انسانی سرگرمیاں اور اُن کے اثرات

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- بیان کر سکیں کہ کس طرح مختلف انسانی سرگرمیاں (Human Activities) قدرتی ماحول کو تبدیل کرتی ہیں: جنگلات کا کٹاؤ (Deforestation)، ڈیموں کی تعمیر، (Building Dams)، صنعت (Industry) وغیرہ (مثبت اور منفی اثرات)۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. زمین کے خدوخال مختلف ہوتے ہیں کہیں پہاڑ، کہیں میدان اور اسی تناسب سے آبادی بھی یکساں نہیں۔
2. جس طرح زمینی خدوخال میں فرق ہے اسی طرح لوگوں کے زندگی گزارنے کے طریقے بھی الگ ہیں۔
3. انسانی آبادی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کی وجہ سے زمین اور قدرتی ماحول میں کئی طرح کی تبدیلیاں واقع ہو رہی ہیں۔ اہم مسئلہ خوراک اور پانی کا ہے۔
4. زیادہ خوراک حاصل کرنے کے لیے لوگ بنجر زمین کو زیر کاشت لاتے ہیں اور پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لیے چھوٹے اور بڑے ڈیم بنائے جاتے ہیں۔
5. ڈیم پانی کے ساتھ ساتھ بجلی کی پیداوار کا ذریعہ بھی ہیں۔
6. مندرجہ بالا عنوان کی تدریس کے لیے بات چیت اور بحث مباحثہ کا طریقہ نہایت موزوں ہے۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



### وسائل/اذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم، تختہ تحریر، چارٹ، فلیش کارڈ، مارکر۔

### تعارف: 10 منٹ



طلبہ سے پوچھیں

1. پاکستان کی سرزمین کے طبعی خدوخال کیسے ہیں؟
2. کیا پاکستان کے مختلف علاقوں کی سطح زمین ایک جیسی ہے؟
3. کیا مختلف علاقوں میں رہنے والے لوگوں کا طرز زندگی ایک جیسا ہے؟
4. جنگلات کا کٹاؤ ماحول کے لیے کیوں نقصان کا باعث ہے؟
5. ڈیم بنانے کے کیا فوائد ہیں؟
6. کیا صنعت بھی ماحول کے لیے نقصان کا سبب بن سکتی ہے؟



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. کلاس کو تین گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو چارٹ اور مارکر دیں۔
2. طلبہ کو درسی کتاب کی مدد سے درج ذیل تفویض کردہ عنوانات پر معلومات لکھنے کو کہیں۔
  - گروپ 1: جنگلات کے کٹاؤ کے قدرتی ماحول پر اثرات تحریر کرے۔
  - گروپ 2: ڈیموں کی تعمیر کے قدرتی ماحول پر اثرات لکھے۔
  - گروپ 3: صنعت کاری کے قدرتی ماحول پر اثرات تحریر کرے۔
3. ضرورت پڑنے پر طلبہ کی رہنمائی کریں اور گروپ کے پاس جا کر طلبہ کی سرگرمی میں اُن کی مدد کریں۔
4. جب تمام کام مکمل ہو جائے تو تینوں گروپوں میں سے ایک ایک طالب علم آکر اپنا کام کلاس کے سامنے پیش کرے۔

سرگرمی نمبر 2: 15 منٹ

1. کلاس میں بنائے گئے تینوں گروپوں کو اسی طرح برقرار رکھیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے اپنے گروپ میں تفویض کردہ عنوان کے منفی اثرات کی روک تھام پر بحث کریں۔
3. جن نکات پر اتفاق رائے ہو ان کو فلیش کارڈز پر علیحدہ علیحدہ لکھیں۔
4. کام مکمل ہونے پر ہر گروپ سے طلبہ باری باری ایک فلیش کارڈ لائیں۔ اور تختہ تحریر پر چسپاں کریں۔
5. ہر ایک فلیش کارڈ کو باری باری زیر بحث لائیں۔
6. معلم اس بحث کو (Facilitate) اور (Coordinate) کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



1. درج ذیل اہم نکات کو دہرائیں اور تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔
2. جنگلات کے کٹاؤ سے ماحول میں آکسیجن (Oxygen) کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور کاربن ڈائی آکسائیڈ (Carbon Dioxide) کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔
3. جنگلات کے کٹاؤ سے درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے اور سیلاب کا خطرہ زیادہ ہو جاتا ہے۔
4. ڈیموں کی تعمیر کے سبب دریاؤں کی زرخیز مٹی ایک جگہ رک جاتی ہے۔
5. ڈیموں کی تعمیر کے باعث آبی حیات کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے میں دشواری پیش آتی ہے۔
6. صنعتوں اور کارخانوں سے نکلنے والا دھواں اور کیمیائی مادے انسانوں، جانوروں، اور پودوں کے لیے نقصان دہ ہیں۔

جائزہ: 10 منٹ



خلاصہ میں دیے گئے تمام اہم نکات کو سوالات کی صورت میں طلبہ سے پوچھا جائے۔

مشق: 5 منٹ



جنگلات کے کٹاؤ کی روک تھام کے لیے ایک پوسٹر بنا کر لائیں۔

# پاکستان کے لوگوں کے پیشے

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- لوگوں کے مختلف پیشوں (Occupations): زراعت (Agriculture)، کان کنی (Mining) اور صنعت (Industry) کی پہچان کر سکیں۔
- پاکستان میں غذائی تحفظ کے تصور اور ضرورت کو بیان کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

- ساری دنیا میں انسان اپنی ضروریات کی تکمیل کے لیے مختلف پیشے اپناتے ہیں۔ پاکستان میں بھی لوگ مختلف پیشوں جیسے زراعت، صنعت اور کان کنی وغیرہ سے وابستہ ہیں۔
- غذائی ضروریات اور زرعی ملک ہونے کے ناطے پاکستان میں غذائی تحفظ (Food Security) کے لیے موثر منصوبہ بندی کی اشد ضرورت ہے۔
- درسی مواد پر گروپوں میں کام کے ذریعے ان موضوعات کی تدریس کرائی جائے۔

## دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



## وسائل/اذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم، تختہ تحریر، مارکر، چارٹ۔

## تعارف: 5 منٹ



طلبہ کو موضوع سے متعارف کرانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں۔

- پیشہ کسے کہتے ہیں؟
- پاکستان کے لوگوں کے اہم پیشے کون سے ہیں؟ (ممکنہ جوابات: زراعت، درس و تدریس، کپڑے سینا، گاڑی چلانا، علاج کرنا وغیرہ)

## تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

- تختہ تحریر پر پاکستان کے لوگوں کے اہم پیشوں زراعت، صنعت اور کان کنی کے نام تحریر کریں اور ان پیشوں کے متعلق بنیادی معلومات طلبہ کو فراہم کریں۔
- کلاس کو تین گروپوں میں تقسیم کر کے ہر گروپ کو چارٹ اور مارکر مہیا کیا جائے اور درج ذیل تفصیل کے مطابق گروپوں کو کام تفویض کیا جائے۔ طلبہ درسی کتاب کی مدد سے کام مکمل کریں۔
  - گروپ نمبر 1 a. زراعت کی تعریف کریں۔ b. پاکستان میں بوئی جانے والی مختلف فصلوں کی فہرست بنائیں۔
  - گروپ نمبر 2 a. صنعت کاری کی تعریف کریں۔ b. پاکستان کی اہم صنعتوں کی فہرست بنائیں۔

- گروپ نمبر 3 a. کان کنی کی تعریف کریں۔ b. پاکستان میں پائی جانے والی اہم معدنیات کی فہرست بنائیں۔
  - 3. کام کے دروان گروپوں میں جا کر رہنمائی فراہم کریں۔
  - 4. کام مکمل ہونے پر تینوں گروپوں میں سے ایک ایک طالب علم/طالبہ اپنا کام کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. کلاس کو بدستور تین گروپوں میں قائم رکھتے ہوئے طلبہ کو ہدایت دیں کہ درسی کتاب کو بطور معاون استعمال کریں اور دیے گئے سوالات کے جوابات چارٹ پر تحریر کریں۔
- گروپ 1: غذائی تحفظ (Food Security) سے کیا مراد ہے؟
- گروپ 2: کیا پاکستان کو بھی غذائی اجناس کی قلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟
- گروپ 3: ہمارے ملک میں غذائی تحفظ کے لیے کیا اقدامات ہونے چاہئیں؟
2. کام مکمل ہونے پر ہر ایک گروپ سے ایک طالب علم/طالبہ اپنے گروپ کا کام کلاس کے سامنے پیش کرے۔
3. طلبہ کی رہنمائی کریں اور اگر کسی نکتہ کی وضاحت ضروری ہو تو کریں۔

### نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



- سبق کے درج ذیل اہم نکات تختہ تحریر پر لکھیں اور وضاحت کریں۔
1. پاکستان کے لوگوں کے اہم پیشے زراعت، صنعت اور کان کنی ہیں۔ اس کے علاوہ بھی مختلف پیشے ہیں۔
  2. تمام آبادی کی بنیادی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے غذائی اجناس کا دستیاب ہونا غذائی تحفظ (Food Security) کہلاتا ہے۔

### جائزہ: 10 منٹ



- طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں۔
1. زراعت سے کیا مراد ہے؟
  2. خریف کی فصل کن مہینوں میں بوئی جاتی ہے؟
  3. ربیع کی فصل میں کون کون سی اجناس شامل ہیں؟
  4. پاکستان کی اہم صنعتوں کے نام بتائیں؟
  5. کان کنی سے کیا مراد ہے؟
  6. غذائی تحفظ (Food Security) کسے کہتے ہیں؟

### مشق: 5 منٹ



- درسی کتاب جماعت چہارم معاشرتی علوم کے متعلقہ صفحے پر موجود درج ذیل سوالات کے جوابات گھر سے اپنی نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔
1. پاکستان میں کون کون سے معدنی ذخائر پائے جاتے ہیں؟
  2. پاکستان میں زراعت کی اہمیت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

## موسم اور آب و ہوا

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- موسم (Weather) اور آب و ہوا (Climate) کی تعریف کر سکیں۔
- موسم (Weather) اور آب و ہوا (Climate) کے عناصر کی شناخت کر سکیں: درجہ حرارت (Temperature)، بارش (Rain) اور ہوا (Wind) وغیرہ۔
- آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل (Factors Affecting Climate) کی شناخت کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. کسی مقام کی عارضی طور پر گرمی، سردی، بارش اور ہوا کے دباؤ میں کمی بیشی کو موسم کہتے ہیں۔
2. موسم ہر وقت اور ہر جگہ ایک جیسا نہیں رہتا بلکہ یہ بدلتا رہتا ہے۔
3. درجہ حرارت، بارش، ہوا جیسے عناصر موسم پر اثر انداز ہوئے ہیں۔
4. کسی مقام پر لمبے عرصے تک رہنے والی اوسط موسمی کیفیت وہاں کی آب و ہوا کہلاتی ہے۔
5. سطح سمندر سے بلندی، خط استوا سے فاصلہ، سمندر سے فاصلہ اور ہواؤں کا رخ آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل ہیں۔
6. زیر نظر عنوان کی تدریس کے لیے بات چیت اور فہرست بنانے کا طریقہ موزوں ہے۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دوپیریڈ



### وسائل/ادراغ



تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم، تصویری چارٹ، رنگین پنسلیں، سادہ چارٹ۔

### تعارف: 5 منٹ



- مندرجہ ذیل سوالات کے ذریعے طلبہ کو عنوان سے متعارف کروایا جائے۔
1. آپ کے علاقے میں پچھلے ہفتے کا موسم کیسا تھا؟
  2. آج کل کون سا موسم ہے؟
  3. سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں؟
  4. آپ کو کون سا موسم پسند ہے؟
  5. وہ کون سی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے موسم ایک جیسا نہیں رہتا؟

### تصور کی پختگی



پہلے سے تیار شدہ چارٹ جس پر موسم اور آب و ہوا کی تعریف درج ہو، تختہ تحریر پر آویزاں کر کے بنیادی معلومات طلبہ کو فراہم کریں۔

تھرمائیٹر، مقیاس المطر (Rain Gauge) اور باد نما (Wind Vane) کی تصاویر والا چارٹ تختہ تحریر پر چسپاں کر کے ان آلات کا استعمال واضح کریں۔

1. طلبہ کو پانچ پانچ کے گروپوں میں تقسیم کر کے چارٹ اور مارکر مہیا کیا جائے۔
2. طلبہ کو ہدایت دی جائے کہ وہ درسی کتاب سے مدد لیتے ہوئے موسم کے عناصر کی فہرست مرتب کریں اور بحث و مباحثہ کر کے دیے گئے چارٹ پر تحریر کریں۔
3. اس کام کے دوران گروپ میں جاکر طلبہ کی رہنمائی کی جائے۔
4. کام مکمل ہونے پر ہر ایک گروپ میں سے ایک طالب علم / طالبہ اپنا کام کلاس کے سامنے پیش کرے۔
5. طلبہ کے کام پیش کرنے کے دوران بنیادی تصورات کی وضاحت کی جائے۔

1. سوال و جواب اور تقریری طریقہ سے آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل کے متعلق بنیادی معلومات طلبہ کو فراہم کریں۔
2. طلبہ کو چارٹ اور مارکر مہیا کیے جائیں اور سرگرمی نمبر 1 میں بنائے گئے گروپوں کو قائم رکھتے ہوئے طلبہ کو ہدایت دی جائے گی کہ وہ آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل کی فہرست بنائیں۔
3. تفویض کیے گئے کام کے دوران درسی کتاب معاشرتی علوم سے مدد لی جائے۔ گروپوں میں جاکر طلبہ کی رہنمائی کی جائے۔
4. کام مکمل ہونے پر ہر ایک گروپ میں سے ایک طالب علم / طالبہ اپنا کام کلاس کے سامنے پیش کرے۔
5. وضاحت طلب نکات کی وضاحت طلبہ کو شامل کرتے ہوئے کریں۔

### نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



1. سبق کے اہم نکات دہرائیں اور انہیں تختہ تحریر پر لکھیں تاکہ طلبہ کو سبق کا خلاصہ معلوم ہو جائے۔
2. کسی خاص جگہ اور وقت کی فضائی حالت موسم کہلاتی ہے۔
3. کسی بھی علاقے کی آب و ہوا کا انحصار اس کے جغرافیائی محل وقوع پر ہوتا ہے۔
4. آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل سطح سمندر سے بلندی، خط استوا سے فاصلہ، سمندر سے فاصلہ اور، ہواؤں کا رخ ہیں۔
5. درجہ حرارت، بارش اور ہوائیں موسم پر اثر انداز ہونے والے عناصر ہیں۔

### جائزہ: 10 منٹ



- درج سوالات کے ذریعے طلبہ کی تحصیل علم کا اندازہ کیا جائے۔
1. موسم اور آب و ہوا کی تعریف کریں۔
  2. موسم کے عناصر بتائیں۔
  3. آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل کون سے ہیں۔

### مشق: 5 منٹ



- درسی کتاب معاشرتی علوم کے متعلق صفحے پر موجود درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کر کے لائیں۔
1. موسم اور آب و ہوا میں کیا فرق ہے؟
  2. موسم پر کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں؟
  3. موسم کے بدلنے کا اندازہ کیسے لگا یا جاسکتا ہے؟

## قدرتی آفات اور حفاظتی اقدامات

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- وضاحت کر سکیں کہ قدرتی آفات (Natural Disasters): سیلاب (Floods)، زلزلے (Earthquake)، گردباد (Cyclones)، برفِ شار (Avalanches) وغیرہ کیسے رونما ہوتی ہیں۔
- قدرتی آفات (Natural Disasters) خاص طور پر زلزلے سے پہلے (Before)، دوران میں (During) اور بعد میں (After) کیے جانے والے حفاظتی اقدامات کی شناخت کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. زمین کے اچانک ہلنے کو زلزلہ کہتے ہیں۔ ہماری زمین اندر سے گرم ہے جبکہ بیرونی سطح سرد اور ٹھوس ٹکڑوں پر مشتمل ہے۔
2. جب آتش فشاں کے ٹکڑوں کے کنارے آپس میں ملتے یا جدا ہوتے ہیں تو توانائی خارج ہوتی ہے جس سے قریبی علاقوں میں زلزلے آتے ہیں۔
3. پانی جب بڑے ریلے کی شکل میں بہنا شروع کر دیتا ہے تو اسے سیلاب کہتے ہیں۔ بنیادی وجہ بارشیں، ٹالہ باری، برف کا گھلنا وغیرہ ہیں۔
4. جب قدرتی عوامل سے انسانوں کی جان و مال کو نقصان پہنچ جائے تو اس کو قدرتی آفت کہتے ہیں۔
5. جدید ٹیکنالوجی کی بدولت سمندری طوفان سے بروقت آگاہی ممکن ہے۔
6. ڈھلوان سطح سے زمینی ساخت کی وجہ سے زیادہ مقدار میں برف بعض اوقات تیزی سے نیچے کی طرف حرکت کرتی ہے اور برفانی تودے کی شکل اختیار کرتی ہے۔
7. درسی مواد پر سوال و جواب اور گروپوں میں کام کے ذریعے ان موضوعات کی تدریس کرائی جائے۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دوپیریڈ



### وسائل/اذرائع



تختہ تحریر، چاک، ڈسٹر، چارٹ، مارکر، فلیش کارڈز، تصویری چارٹ، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم۔

### تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

1. کیا آپ کے علاقے میں کبھی زلزلہ آیا ہے؟
2. کیا زلزلے سے کوئی نقصان ہوا ہے؟
3. کیا آپ نے کبھی برسات کے موسم میں ندی نالوں میں بہتے پانی کا مشاہدہ کیا ہے؟
4. طلبہ کو بتائیں کہ جب قدرتی عوامل مثلاً سیلاب، طوفان، زلزلے اور برف باری سے انسانوں کے جان و مال کو نقصان پہنچے تو اُسے قدرتی آفت کہتے ہیں۔



تختہ تحریر پر قدرتی آفات کا تیار تصویری چارٹ لگائیں۔

سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

- طلبہ کو چار گروپس میں تقسیم کریں اور بتائیں کہ:
- گروپ نمبر 1 درسی کتاب کے متعلقہ صفحات پر موجود قدرتی آفات سیلاب کو پڑھیں اور گروپ میں بحث کریں کہ اس سے کیا نقصانات ہوتے ہیں۔
  - گروپ نمبر 2 درسی کتاب کے متعلقہ صفحہ پر موجود زلزلے کے متعلق معلومات پڑھیں اور گروپ میں بحث کریں کہ زلزلے کیا ہوتے ہیں اور ان سے کیا نقصانات ہو سکتے ہیں۔
  - گروپ نمبر 3 کو درسی کتاب سے گردباد پڑھنے اور اس پر بحث کرنے کا کہیں کہ گردبار کیسے بنتے ہیں اور یہ کس طرح نقصان پہنچاتے ہیں۔
  - گروپ نمبر 4 درسی کتاب کے متعلقہ صفحے پر برف شار کو پڑھے اور بحث کرے کہ برف شار کیا ہوتے ہیں اور ان سے کیا نقصان ہو سکتا ہے۔
1. گروپس کو کام کرنے کے لیے مناسب وقت دیں۔
2. اس دوران طلبہ کے کام کی نگرانی اور رہنمائی کریں۔ کام مکمل ہو تو ہر گروپ کو اپنا کام پیش کرنے کا کہیں۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں اور تین پہلے سے تیار شدہ کارڈ ہر گروپ کو دیں۔
- گروپ نمبر A: قدرتی آفات سے پہلے کیا حفاظتی اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔
  - گروپ نمبر B: قدرتی آفات کے دوران کیا حفاظتی اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔
  - گروپ نمبر C: قدرتی آفات کے بعد کیے جانے والے اقدامات کیا ہیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ گروپوں میں بحث کریں اور معاشرتی علوم کی درسی کتاب برائے جماعت چہارم کی مدد سے چارٹ تیار کریں۔
3. طلبہ کے چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کریں اور گروپوں کے تحریر کردہ اقدامات پر بحث کریں۔

### نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



1. زمین پر رونما ہونے والے ایسے فطری واقعات جن میں زندگیوں اور املاک کا نقصان ہو، قدرتی آفات کہلاتے ہیں۔
2. زلزلے، سیلاب، برف شار، گردباد قدرتی آفات کی مثالیں ہیں۔
3. سیلاب سے بچنے کے لیے جنگلات کے کٹاؤ کو روکیں اور مکانات اور بستیاں/ندی نالوں سے دور بنائیں۔
4. قدرتی آفات کے دوران حواس کو قابو میں رکھنا چاہیے۔ زلزلے کے دوران مکانات سے باہر نکل کر کھلی جگہ پر جائیں۔
5. قدرتی آفات کے بعد زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد دی جائے۔

### جائزہ: 10 منٹ



- طلبہ سے درج ذیل سوال پوچھیں:
1. قدرتی آفات سے کیا مراد ہے؟
  2. قدرتی آفات سے بچنے کے لیے کیا اقدامات کرنے چاہئیں؟
  3. زلزلے سے بچاؤ کے لیے ہمیں اپنے گھروں اور سکولوں میں کیا حفاظتی اقدامات کرنے چاہئیں؟
  4. کیا زیادہ جنگلات سے سیلاب کی تباہ کاریوں کو کم کیا جاسکتا ہے؟

### مشق: 5 منٹ



طلبہ کو گھر سے کسی قدرتی آفات کی تصویر بنا کر لانے کو کہیں۔

# آبادی اور مردم شماری

## طلبہ کے حاصلات تعلم



- آبادی (Population) اور مردم شماری (Census) کی تعریف کر سکیں۔
- مردم شماری کی اہمیت بیان کر سکیں۔
- خطے میں آبادی کی تقسیم (Distribution of Population) نقشے کے ذریعے سے بیان کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. کسی بھی ملک یا علاقے میں رہنے والے لوگوں کو وہاں کی آبادی کہا جاتا ہے۔ جس میں ہر عمر کے لوگ شامل ہوتے ہیں۔
2. مردم شماری سے مراد آبادی کے اعداد و شمار جمع کرنے کا عمل ہے۔
3. پاکستان میں ہر دس سال بعد مردم شماری ہوتی ہے۔ مردم شماری کے نتیجے میں حاصل ہونے والی معلومات کی روشنی میں ملکی ترقی اور لوگوں کی بہتری کے لیے منصوبہ بندی کی جاتی ہے اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ آبادی کس رفتار سے بڑھ رہی ہے۔
4. درسی کتاب کے مواد پر سوال و جواب اور بحث کے ذریعے سے ان تصورات کی تدریس کی جاسکتی ہے۔

## دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



## وسائل/ذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم، تختہ تحریر، مارکر۔

## تعارف: 5 منٹ



- طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں۔
1. آپ کے گھر میں کتنے لوگ رہتے ہیں؟
  2. آپ کے محلے میں کتنے گھر ہیں؟
  3. پاکستان کے کس صوبے کی آبادی سب سے زیادہ ہے؟
  4. آبادی کے لحاظ سے صوبہ خیبر پختونخوا کا سب سے بڑا شہر کون سا ہے؟

## تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. ایک چارٹ پر آبادی کی تعریف لکھ کر تختہ تحریر پر آویزاں کریں اور بچوں کو آبادی کا تصور سمجھائیں۔
2. اب طلبہ میں سے دو رضا کاروں کو بلائیں اور کہیں کہ کلاس میں موجود تمام لوگوں کو گن لیں۔
3. طلبہ کے جواب کی روشنی میں مردم شماری کے تصور کی وضاحت کریں۔

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں اور کہیں کہ درسی کتاب کے متعلقہ صفحہ پر مردم شماری کی اہمیت اور پاکستان کی آبادی کے متعلق مواد پڑھیں اور آپس میں بحث کریں۔ اس کے بعد اپنی نوٹ بک پر درج ذیل سوالات کے جواب لکھیں۔
  - مردم شماری کیوں اہم ہے؟
  - پاکستان میں کتنی بار مردم شماری ہو چکی ہے؟
  - 2017ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی کتنی ہے؟
  - آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک کون سا ہے؟
  - آبادی کے لحاظ سے دنیا بھر میں پاکستان کون سے نمبر پر ہے؟
2. چند جوڑوں سے باری باری ان سوالات کے جوابات پوچھیں۔

- پاکستان کی آبادی کی تقسیم کے درسی کتاب میں مہیا کیے گئے نقشے کی مدد سے طلبہ کو خطے میں آبادی کی تقسیم کے بارے میں بتائیں۔ شہروں/علاقوں کے ناموں کے لیے پاکستان کا سیاسی نقشہ بھی آویزاں کریں۔ طلبہ سے یہ سوال کریں:
1. کن علاقوں میں آبادی زیادہ ہے؟
  2. کن علاقوں میں آبادی بہت کم ہے؟
  3. بعض علاقوں کی آبادی زیادہ کیوں ہے؟

### نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



1. کسی بھی ملک میں رہنے والے لوگوں کی تعداد وہاں کی آبادی کہلاتی ہے۔
2. مردم شماری سے حاصل ہونے والی معلومات کی روشنی میں آنے والے سالوں کے لیے منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔
3. پاکستان میں مردم شماری 1973ء کے آئین کے مطابق ہر دس سال بعد ہوتی ہے۔
4. 2017ء کی مردم شماری کی مطابق پاکستان کی آبادی تقریباً 21 کروڑ ہے۔
5. پاکستان میں مردم شماری کروانے والے ادارے، کا نام ”ادارہ برائے شماریات، حکومت پاکستان“ ہے

### جائزہ: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر مندرجہ ذیل جدول بنائیں۔

نمبر شمار	سوال	جواب
1	پاکستان کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق کتنی ہے؟	
2	آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک کون سا ہے؟	
3	پاکستان میں اب تک کتنی دفعہ مردم شماری ہو چکی ہے؟	

2. طلبہ سے سوالات پوچھیں اور جوابات جدول میں لکھیں۔

### مشق: 5 منٹ



درسی کتاب کی مشق کا سوال نمبر 4 اپنی کاپی پر لکھ کر لائیں۔

# آبادی اور مسائل

## طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- آبادی میں اضافے سے پیدا ہونے والے مسائل کی فہرست بنا سکیں۔
- پانی اور حفظانِ صحت (WASH) کی اہمیت اور بڑھتی ہوئی آبادی سے اس کے تعلق کی نشان دہی کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ

1. دنیا کی آبادی 7.674 ارب ہے۔
2. پاکستان کی موجودہ آبادی تقریباً 208 ملین ہے جبکہ 1947ء میں تقریباً 33.7 ملین تھی۔
3. آبادی اور وسائل میں توازن نہ ہو تو معاشرہ مسائل سے دوچار ہو سکتا ہے۔
4. چارٹس اور گراف کی مدد سے ایسے موضوعات بہتر طور پر سمجھائے جاسکتے ہیں۔

## دورانیہ: 70 منٹ/دوپیریڈ



## وسائل/اذرائع



تختہ تحریر، چاک، کاغذ، پنسل، رنگیں پنسل، مارکرز، پیمانہ

## تعارف: 10 منٹ



1. آپ کی کلاس میں کتنے طلبہ ہیں؟
2. اگر میں آپ سب کو ایک ایک پنسل دوں اور پنسلوں کی تعداد آپ کی تعداد سے کم ہو تو پھر کیا ہو گا؟
3. اگر اس کلاس میں تین دوسری کلاسز کے طلبہ کو بھی بٹھایا جائے تو کیا ہو گا؟

## تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. تختہ تحریر پر درسی کتاب کی مدد سے بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل لکھیں۔ مشکل الفاظ اور اصطلاحات کے معنی سمجھائیں۔ ہو سکے تو ان کو مادری زبان میں بھی سمجھایا جائے۔
2. پھر طلبہ کے جوڑے بنا کر مسائل کی فہرست بنانے کی مشق کروائیں۔ طلبہ درسی کتاب کی معلومات کو بھی مد نظر رکھیں۔
3. اس دوران طلبہ کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. طلبہ کو چار گروپوں میں بٹھائیں جن کی ذمہ داریاں یہ ہوں گی کہ ہر گروپ کو ایک سوال دیا جائے گا کہ درسی کتاب کی مدد سے حل کریں۔

- گروپ نمبر 1: حفظان صحت اور صفائی سے کیا مراد ہے اور پانی حفظان صحت کے لیے کیوں ضروری ہے؟
  - گروپ نمبر 2: ایشیا اور افریقا کے ممالک میں بیت الخلاء کی سہولت کیوں کم ہے؟
  - گروپ نمبر 3: پاکستان کے عوام کو حفظان صحت کے کون سے مسائل درپیش ہیں؟
  - گروپ نمبر 4: اقوام متحدہ کے پانی اور حفظان صحت کے لیے پروگرام کا کیا نام ہے؟
2. اس کے بعد ہر گروپ سے ایک طالب علم / طالبہ اپنے نکات باری باری پیش کرے۔
3. طلبہ کے کام پیش کرنے کے دوران اپنا نقطہ نظر بیان کریں۔ اگر وضاحت کی ضرورت ہو تو کریں۔

### نتیجہ/خلاصہ: 10 منٹ



1. بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل نے تمام دنیا کے انسانوں کے لیے زندگی مشکل بنا دی ہے۔
2. ہمیں صفائی اور حفظان صحت کے اصولوں پر کاربند رہنا چاہیے۔

### جائزہ: 5 منٹ



1. حفظان صحت سے کیا مراد ہے؟
2. حفظان صحت اور صفائی کے لیے پانی کیوں اہم ہے؟
3. آبادی بڑھنے سے کیا مسائل پیش آتے ہیں؟

### مشق: 5 منٹ



- طلبہ درج ذیل سوالات کے جوابات گھر سے لکھ کر لائیں۔
1. پانی کی قلت سے حفظان صحت اور صفائی کا مسئلہ کیسے پیدا ہوتا ہے؟
  2. اقوام متحدہ کے پروگرام واش (WASH) کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔
  3. آبادی بڑھنے سے پیدا ہونے والے مسائل حل کرنے کے لیے تین تجاویز لکھیں۔

## معاشیات اور ملکی معیشت

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- معاشیات (Economics) اور ملک کی معیشت (Economy) کی تعریف کر سکیں۔
- اپنی ضرورتوں اور وسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے معاشی انتخاب کر سکیں۔
- معاشیات کو ذاتی زندگی پر لاگو کر سکیں (جیب خرچ اور بچت)۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. ضروریات، خواہشات اور وسائل کا مطالعہ معاشیات (Economic) کہلاتا ہے۔
2. انسانی ضروریات زیادہ ہیں اور ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وسائل کم ہوتے ہیں اس لیے ان معاشی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے معاشی فیصلے کرنے پڑتے ہیں تاکہ اپنے وسائل کے اندر اپنی ضروریات کو بھی پورا کریں۔
3. جب آپ دکان پر جاتے ہیں تو وہاں پر بہت سی چیزیں ہوں گی لیکن آپ کے پاس کم پیسے ہیں۔ 20 یا 40 روپے میں اپنی ضرورت کی ایک چیز خرید سکتے ہیں یہی معاشی انتخاب ہے۔
4. کسی بھی ملک میں وسائل، اشیا اور خدمات کی پیداوار، ان کا لین دین اور استعمال اس ملک کی معیشت کہلاتا ہے۔
5. مشاہداتی طریقہ سے اس موضوع کی تدریس کروائیں۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دوپریڈ



### وسائل/اذرائع



مختلف اشیا کے ناموں اور قیمتوں کا چارٹ، اشیا کی بنی ہوئی تصاویر، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم۔

### تعارف: 10 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں کہ آپ کو پین، کاپی اور چاکلیٹ کی ضرورت پڑے تو آپ کی اس ضرورت کو کون پورا کرتا ہے؟
2. جب آپ کے پاس پیسے کم ہوں اور چیزیں زیادہ لینی ہوں تو کیا کریں گے؟
3. جب پیسے کم ہوں تو اپنی ضرورت اور پسند کی چیزوں میں کس چیز کو پہلے خریدیں گے؟

### تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

4. طلبہ کے سامنے 'معاشیات' اور 'ملک کی معیشت' کی تعریف لکھے ہوئے چارٹ آویزاں کریں۔
5. چند طلبہ سے انھیں باری باری پڑھنے کا کہیں۔
6. اہم الفاظ جیسے ضروریات، وسائل، انتخاب اور پیداوار کی وضاحت کریں تاکہ طلبہ ان کو بیان کر سکیں۔
7. طلبہ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب سے متعلقہ موضوع کو پڑھیں اور اپنی نوٹ بک پر 'معاشیات' اور ملک کی 'معیشت' کی تعریف لکھیں۔

طلبہ کے سامنے درج ذیل چارٹ آویزاں کریں

اشیا	قیمت
کاپی	15 روپے
چپس	10 روپے
پنسل	05 روپے
آئس کریم	20 روپے
کھر پنسل	20 روپے

1. طلبہ سے کہیں کہ آپ کے پاس 40 روپے ہیں اور ان کو خرچ کرنا چاہتے ہیں۔ چارٹ پر کچھ اشیا کے نام ہیں اور ان کی قیمت آگے لکھی ہوئی ہے۔ ان میں سے جو چیزیں آپ لینا چاہتے ہیں، ان کے نام اور قیمتوں کے بارے میں معلوم کریں۔
2. طلبہ سے باری باری ان کی پسندیدہ اشیا اور انکی قیمتوں کے بارے میں معلوم کریں۔
3. آخر میں بتائیں کہ آپ کے پاس 40 روپے ہیں جن کے ذریعے آپ تمام چیزیں نہیں خرید سکتے۔ آپ ان میں سے دو یا تین چیزیں خرید سکتے ہیں۔
4. آپ نے سوچا ہوگا کہ بہت سی چیزوں کو چھوڑ کر اپنی ضروریات اور محدود وسائل کے اندر ہم چیزوں کے درمیان بعض چیزوں کا چناؤ کرتے ہیں۔ اسے معاشی انتخاب یا چناؤ کہتے ہیں۔

### نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



1. طلبہ سے 'معاشیات' اور 'ملک کی معیشت' کی تعریفیں سوال وجواب کے ذریعے اخذ کرائیں۔
2. معاشی چناؤ/انتخاب کے تصور کی وضاحت کریں۔
3. طلبہ سے سوال وجواب کے ذریعے سبق کو دہرائیں۔
4. طلبہ کو بتائیں کہ جب کسی کے پاس پیسے/وسائل کم ہوں اور اور چیزیں خریدنے کے لیے زیادہ تو ایسی صورت میں زیادہ مطلوب چیز کا انتخاب کرتے ہیں، یہی معاشی چناؤ ہے۔

### جائزہ: 10 منٹ



1. درج ذیل تین چیزوں کے نام تختہ تحریر پر لکھیں: موبائل فون، کرکٹ بیٹ، آئس کریم۔
2. طلبہ سے کہیں کہ ان ناموں کو غور سے پڑھیں اور کسی ایک چیز کا نام اپنی نوٹ پر لکھ لیں جس کی انھیں ضرورت ہے۔
3. چند طلبہ سے ان کی منتخب کی ہوئی چیزوں کے بارے میں پوچھیں کہ انھوں نے ان چند چیزوں میں سے ایک کا انتخاب کیوں کیا ہے۔
4. وسائل کی کمی کی وجہ سے آپ اپنی ضرورت اور پسند کی چیزوں کو کس طرح خریدیں گے؟
5. معاشی چناؤ کسے کہتے ہیں؟

### مشق: 5 منٹ



درسی کتاب کے متعلقہ مشقی سوالات کے جوابات لکھ کر لائیں۔

## اشیا، خدمات، پیدا کنندہ اور صارف

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اشیا (Goods) اور خدمات (Services) کی تعریف کر سکیں اور مثالوں کی فہرست مرتب کر سکیں۔
- پیدا کنندہ (Producer) اور صارف (Consumer) میں فرق کر سکیں اور ان کا ایک دوسرے پر انحصار بیان کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

- کرسی، پنسل، فٹ بال وغیرہ کو چیزیں یا اشیا (Goods) کہتے ہیں۔
- اشیا ضرورت کے وقت انسان کے کام آتی ہیں۔
- ہمارے ارد گرد مختلف معیار اور مقدار کی اشیا دستیاب ہوتی ہیں۔
- مختلف اشیا کو ہم ضرورت کے وقت استعمال کرتے ہیں مثلاً کرسی وغیرہ۔
- بعض اشیا سے دوسری اشیا بنائی جاسکتی ہیں مثلاً لکڑی، چمڑا وغیرہ۔
- بعض اشیا سے ہم آمدنی حاصل کرتے ہیں۔
- ڈرائیور گاڑی چلاتا ہے جس سے وہ کرایہ وصول کرتا ہے اس کا یہ کام خدمت کہلائے گا۔
- سکول میں اُستاد پڑھاتا ہے اس کا پڑھانا خدمت کہلائے گا۔
- خدمات کی کوئی بناوٹ یا جسامت نہیں ہوتی اور خدمات صرف عمل اور ذمہ داری کا نام ہے۔
- معاشرے میں بہت سے لوگ اپنی خدمات فراہم کرتے ہیں جیسے وکیل، مزدور، مالی اور مستری وغیرہ۔
- اسی طرح آپ کو ارد گرد بہت سی چیزیں (Goods) نظر آئیں گی۔ ان تمام چیزوں کی ایک خاص شکل اور بناوٹ ہوتی ہے۔
- ایسا شخص جو کسی چیز کا پیدا کرنے والا ہو یا کسی چیز کا بنانے والا ہو اسے پیدا کنندہ (Producer) کہتے ہیں۔
- جب کوئی شخص رقم ادا کر کے کسی شے کو اپنے استعمال کے لیے خریدتا ہے تو وہ صارف (Consumer) کہلاتا ہے۔
- اس موضوع کی تدریس گروپ ورک کے ذریعے کروائیں۔

### دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



### وسائل/اذرائع



چارٹ، مارکر، تختہ تحریر، مختلف چیزوں / خدمات کی تصاویر، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم۔

### تعارف: 10 منٹ



1. طلبہ کی توجہ حاصل کرنے کے لیے ان سے مختلف سوالات پوچھے جائیں۔
  2. کچھ وقت دیں اور بچوں سے جوابات اخذ کروائیں۔
  3. تختہ تحریر پر درج ذیل اشیا کے نام لکھیں: چپس، کاپی، دودھ کا ڈبہ، ٹافیاں وغیرہ۔
- کمرہ جماعت میں آپ کو کون کون سی چیزیں نظر آ رہی ہیں؟

- درج ذیل اشیا میں کون سی چیزیں آپ کی صحت کے لیے اہم ہیں؟ (چپس، دودھ کا ڈبہ، ٹافیاں وغیرہ)
- ہم بیمار ہوں تو کس کی خدمت حاصل کرتے ہیں؟
- مکان بناتے ہیں تو کس کس کی خدمات حاصل کرتے ہیں؟
- پڑھنے کے لیے کن لوگوں کی خدمات حاصل کرتے ہیں؟

## تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. طلبہ کو مناسب گروپوں میں تقسیم کریں اور درج ذیل سوالات کا چارٹ آویزاں کریں۔
  - اشیا کی تعریف کریں اور چند مثالیں دیں۔
  - خدمات کی تعریف کریں اور چند مثالیں دیں۔
2. طلبہ کو بتائیں کہ وہ درسی کتاب سے متعلقہ موضوع کا مطالعہ کریں۔ طلبہ کے مطالعہ اور بحث کے دوران ان کو اشیا اور خدمات کا تصور واضح کرائیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ چارٹ پر دیے گئے سوالات پر گروپوں میں بحث کریں اور جوابات اپنے پاس نوٹ بک میں لکھیں۔
4. اس دوران تمام گروپوں کی نگرانی اور رہنمائی کریں۔ کام مکمل کرنے پر گروپوں کو کام پیش کرنے کا کہیں۔
5. آخر میں سرگرمی کا خلاصہ پیش کریں۔

سرگرمی نمبر 2: 20 منٹ

1. طلبہ کو مناسب گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. طلبہ کو بتائیں کہ وہ درسی کتاب سے متعلقہ موضوع کا مطالعہ کریں اور پیدا کنندہ اور صارف پر گروپوں میں بحث کریں۔
3. طلبہ مطالعہ اور بحث کے بعد اپنی نوٹ بکس میں درج ذیل جدول بنا کر اسے مکمل کریں۔
4. گروپ ورک کے دوران تمام گروپوں کی نگرانی اور رہنمائی کریں۔

صارف	پیدا کنندہ
1- صارف کسے کہتے ہیں؟	1- پیدا کنندہ کسے کہتے ہیں؟
2- یہ کس طرح صارف پر انحصار کرتا ہے؟	2- یہ کس طرح پیدا کنندہ پر انحصار کرتا ہے؟

5. گروپوں کے کام کو چارٹس کے ذریعے کلاس کے سامنے پیش کرائیں۔
6. طلبہ کی شرکت کو یقینی بنائیں اور پیدا کنندہ اور صارف کا تصور واضح کریں۔

## نتیجہ/خلاصہ: 8 منٹ



- سبق کے اہم نکات کی طلبہ سے سوال و جواب کے ذریعے وضاحت کروائیں اور درج ذیل نکات کو مد نظر رکھیں۔
1. اشیا ضرورت کے وقت انسان کے کام آتی ہیں۔
  2. ڈاکٹر، استاد، ڈرائیور وغیرہ اپنے پیشے میں رہ کر کام کرتے ہیں یعنی دوسرے الفاظ میں وہ لوگوں کی خدمت کر رہے ہوتے ہیں۔
  3. ایسا شخص جو کسی چیز کو پیدا کرنے والا ہو یا کسی چیز کو بنانے والا ہو اسے پیدا کنندہ (Producer) کہتے ہیں۔
  4. جب کوئی شخص رقم ادا کر کے کسی شے کو اپنے استعمال کے لیے خریدتا ہے تو وہ صارف (Consumer) کہلاتا ہے۔



- 

## مشق: 2 منٹ

1. اشیا اور خدمات سے کیا مراد ہے؟ مثالوں سے وضاحت کریں۔
2. پیدا کنندہ (Producer) اور صارف (Consumer) میں کیا فرق ہے؟

نُٹس

[illegible]

## افراط زر

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- افراطِ زر (Inflation) کی تعریف کر سکیں اور بتا سکیں کہ لوگوں کی قوتِ خرید پر یہ کس طرح اثر انداز ہوتی ہے۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. منڈی میں بعض اوقات اشیا کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں۔ اس کی ایک وجہ اشیا کی رسید کم ہو جانا اور مانگ بڑھ جانا ہے۔ اسے افراطِ زر کہتے ہیں۔ قیمتوں میں مسلسل اضافہ مہنگائی کی شکل میں سامنے آتا ہے۔ چیزوں کی قیمتیں بڑھ جائیں تو قوتِ خرید نہ رہے تو اسے افراطِ زر کہا جاتا ہے۔
2. اگر اشیا کی قیمتوں میں اضافے کے ساتھ آمدنی میں اضافہ نہیں ہو گا تو لوگوں کی قوتِ خرید کم ہو جاتی ہے۔
3. افراطِ زر کی شرح بڑھنے سے ملک کی معیشت پر بہت برا اثر ہوتا ہے۔ غربت میں اضافہ ہوتا ہے اور ملک کی ترقی کی رفتار متاثر ہو تی ہے۔
4. تفریطِ زر (Deflation) افراطِ زر کا متضاد ہے۔ تفریطِ زر میں اشیا کی قیمتیں گر جاتی ہیں یعنی چیز سستی ہو جاتی ہے اور لوگوں کی قوتِ خرید بڑھ جاتی ہے۔
5. قوتِ خرید (Purchasing Power) سے مراد اشیا یا خدمات کی وہ مقدار یا تعداد ہے جو ایک مخصوص وقت میں مخصوص رقم سے خریدی جاسکتی ہے۔
6. اس موضوع کی تدریس کے لیے رول پلے اور مشاہداتی طریقہ تدریس استعمال کیا جاسکتا ہے۔

### دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



### وسائل/اذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم، مارکر، تختہ تحریر، چارٹس، چاک۔

### تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں کہ:

1. کیا آپ دکان سے چیزیں خریدتے ہیں؟
2. کیا چیزوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی ہیں؟
3. بعض چیزیں پہلے کم قیمت میں آپ حاصل کر لیتے تھے مگر اب ان کی قیمتیں زیادہ ہو گئی ہیں۔ آپ بتا سکتے ہیں اسکی کیا وجہ ہے؟

### تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

ایک طالب علم/طالبہ کو دوکاندار کا کردار رول پلے کرنے کو کہا جائے اور اسے بتایا جائے اور اسے چند چیزوں کے کارڈ دیے جائیں جس پر ان

کے نام لکھے ہوں مثلاً چپس کا پیکٹ، ٹافی، دودھ کا ڈبہ وغیرہ۔ اب طلبہ سے کہا جائے کہ اس کے پاس یہ چیزیں ہیں آپ اس سے خریدیں۔ دوکاندار کا کردار کرنے والے طالب علم/طالبہ کو سمجھا دیا جائے کہ وہ بازار کی قیمت سے ان چیزوں کی قیمت زیادہ بتائے۔ خریدار طلبہ کہیں گے کہ ہمارے پاس تو پانچ روپے ہیں جبکہ اس کی قیمت زیادہ ہے کہ ہم اسے نہیں خرید سکتے۔ اس طرح طلبہ سے پوچھا جائے کہ پہلے چیزوں کی قیمت کم تھی اور آپ اسے خرید سکتے تھے لیکن اب یہی چیز اب مہنگی ہو گئی ہے اور آپ اس رقم سے خرید نہیں سکتے۔ اسی کا نام افراط زر ہے۔

### نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



طلبہ سے سوالات کے ذریعے مندرجہ ذیل معلومات اخذ کروائیں۔

1. مہنگائی میں اضافہ یعنی سبزیوں، پھلوں، اناج یا دیگر چیزوں کی قیمتوں کا بڑھ جانا اور لوگوں کی قوت خرید میں کمی آجانا افراط زر (Inflation) کہلاتا ہے۔
2. قیمتوں میں مسلسل اضافہ یا مہنگائی جیسے جو چیز پہلے پانچ کی تھی اب 30 روپے میں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کرنسی کی قدر میں کمی واقع ہوئی ہے۔ اس صورت میں بھی لوگوں کو مہنگائی یعنی افراط زر (Inflation) کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

### جائزہ: 3 منٹ



1. اگر آٹا، چینی، سبزی اور پتی کی قیمتیں بڑھ جائیں اور عام لوگوں کی قوت خرید نہ رہے تو اسے کیا کہا جائے گا؟  
■ (متوقع جواب: افراط زر)
2. افراط زر لوگوں کی قوت خرید کو کیسے متاثر کرتی ہے؟

### مشق: 2 منٹ



عام استعمال کی مختلف چیزوں کے نام لکھیں۔ ان کی سابقہ اور موجودہ قیمتیں والدین/بہن بھائیوں سے پوچھے کر نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔

نوٹس

---

---

---

---

---

---

---

---

## تجارت اور کاروبار

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- تجارت (Trade) اور کاروبار (Business) کی تعریف کر سکیں۔
- پاکستان کی اہم درآمدات (Imports) اور برآمدات (Exports) کی شناخت کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. اشیا کی خرید و فروخت یا لین دین کو تجارت کہتے ہیں۔
2. دنیا میں آب و ہوا کے فرق سے بعض چیزیں بعض ممالک میں کثرت سے پیدا ہوتی ہیں اور کچھ میں کم پیدا ہوتی ہیں مثلاً بنگلہ دیش میں پٹ سن، برازیل میں کافی اور تھائی لینڈ میں ربڑ کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔
3. فنی مہارت میں ترقی یافتہ ممالک صنعتی اشیا کثرت سے بناتے ہیں جیسے جاپان، سوئٹزر لینڈ وغیرہ میں گھڑیاں، مشینیں، کاریں، ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر وغیرہ فنی مہارت کی وجہ سے زیادہ ہوتی ہیں۔
4. جن ممالک میں صنعتی، زرعی یا معدنی پیداوار کم یا زیادہ ہوتی ہے وہ دوسرے ممالک سے خرید و فروخت کرتے ہیں تو اس سے درآمدات و برآمدات کی تجارت وجود میں آتی ہے۔
5. کسی ملک کی معاشی ترقی کا انحصار تجارت پر ہوتا ہے۔ اگر ملک کی برآمدات زیادہ ہوں تو اس ملک کے زر مبادلہ میں اضافہ ہوگا اور ملک مالی طور پر مضبوط ہوگا۔
6. وہ اشیا جن کی ملک میں کمی ہو وہ باہر سے منگوائی جاتی ہیں ان کو درآمدات کہتے ہیں۔ پاکستان کی درآمدات میں تیل، مشینری، ٹرانسپورٹ کا سامان، ادویات، خوردنی تیل، لوہا وغیرہ شامل ہیں۔
7. وہ اشیا جو اپنے ملک میں اپنی ضرورت سے زیادہ ہوں دوسرے ممالک کو بھیجی جاتی ہیں، برآمدات کہلاتی ہیں۔ پاکستان کی برآمدات میں سوتی کپڑا، دھاگہ، سوتی چادریں، چاول، کھیلوں کا سامان چمڑے کی اشیا وغیرہ شامل ہیں۔
8. اس موضوع کی گروپ ورک میں بہتر تدریس کی جاسکتی ہے۔

### دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



### وسائل/اذرائع



تختہ تحریر، مارکر، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم، صنعتی، زرعی اور معدنی اشیا کے چارٹس۔

### تعارف: 3 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

1. آپ کے گھر میں جو چیزیں ہیں وہ کہاں سے لائی جاتی ہیں؟
  2. اندرون ملک جو لین دین ہوتا ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟
  3. بعض چیزیں جیسے کاریں وغیرہ ہم کہاں سے لاتے ہیں؟
- ان سوالات کے جوابات کو بنیاد بنا کر طلبہ کو اپنے موضوع کی طرف لے کر جائیں۔



سرگرمی نمبر 1: 10 منٹ

1. طلبہ کے مناسب گروپ بنائیں اور انہیں کہیں کہ درج ذیل سوالات کے جوابات اپنی اپنی کاپی پر تحریر کریں۔
2. طلبہ اس مقصد کے لیے درسی کتاب کا مطالعہ کریں اور گروپوں میں بحث کریں۔
  - تجارت سے کیا مراد ہے؟
  - اندرون ملک تجارت سے کیا مراد ہے؟
  - بیرونی تجارت سے پاکستان کو کیا فائدہ ہو سکتا ہے؟
  - آپس میں تجارت سے ملکوں کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟
3. دوران سرگرمی جہاں ضرورت ہو، طلبہ کی رہنمائی کی جائے۔ آخر میں گروپوں سے پیش کش کروائی جائے۔

سرگرمی نمبر 2: 10 منٹ

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. تیار شدہ چارٹ پر درآمدات اور برآمدات کی تعریف اور مثالیں تختہ تحریر پر آویزاں کریں۔
3. چند طلبہ سے باری باری چارٹ پڑھا یا جائے اور ساتھ رہنمائی کی جائے۔

نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



ان نکات پر مرکوز رہیں:

1. تجارت اندرون ملک بھی ہوتی ہے اور بیرون ملک بھی۔
2. مختلف ممالک کے ساتھ اشیا کی خرید و فروخت کو درآمدات و برآمدات کہا جاتا ہے۔
3. باہر سے خرید کر لائی جانے والی اشیا کو درآمدات کہتے ہیں مثلاً مشینری، ادویات اور لوہا وغیرہ۔
4. اشیا کی خرید و فروخت یا درآمدات و برآمدات سے ملک معاشی طور پر مضبوط ہوتا ہے۔

جائزہ: 5 منٹ



درج ذیل سوالات پوچھیں

1. تجارت کسے کہتے ہیں؟
2. تجارت کی قسمیں بیان کریں۔
3. درآمدات اور برآمدات کی تعریف کریں۔
4. پاکستان کی اہم درآمدات اور برآمدات بیان کریں۔
5. برآمدات اور درآمدات سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

مشق: 2 منٹ



دیے ہوئے سوالات کے جوابات گھر سے لکھ کر لائیں۔

1. درآمدات اور برآمدات سے کیا مراد ہے؟
2. پاکستان کون کون سی چیزیں برآمد کرتا ہے؟
3. پاکستان جو چیزیں درآمد کرتا ہے ان کے نام لکھیں۔

جماعت چہارم

## کاروباری (Entrepreneur)

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- کاروباری (Entrepreneur) کی تعریف کر سکیں اور اس کی مختلف اقسام کے مابین فرق کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. جو لوگ تجارتی سرگرمیوں سے منسلک ہوتے ہیں انہیں کاروباری کہا جاتا ہے۔
2. بعض لوگ ہنر اور مہارت کو استعمال کر کے اپنے کاروبار کو چلاتے ہیں۔
3. کاروبار کو چلانے کے لیے اثاثہ اور پھر خام مال کی ضرورت ہوتی ہے۔
4. صارفین وہ لوگ کہلاتے ہیں جو کسی چیز کے خریدار ہوتے ہیں۔
5. کاروبار کو بڑھانے کے لیے تشہیر کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔
6. ہنر مند لوگ بھی اپنے ہنر کو استعمال کر کے کاروبار چلا سکتے ہیں۔
7. کاروباری کی اقسام دو طرح کی ہیں: (۱) واحد مالک (۲) شراکت دار
8. عام طور پر کاروبار تین مختلف سطح پر کیے جاتے ہیں: مقامی، ملکی اور بین الاقوامی۔
9. اس موضوع کی گروپوں میں کام کے ذریعے تدریس کرائی جائے۔

### دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



### وسائل/اذرائع



درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم، تختہ تحریر، چاک، مارکر اور چارٹس۔

### تعارف: 3 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:
  - آپ کے گھر میں کھانے اور استعمال کی چیزیں کہاں سے لائی جاتی ہیں؟
  - آپ کے والدین کون کون سے کام کرتے ہیں؟
2. ان سوالات کے جوابات کو بنیاد بنا کر اپنے سبق کا اعلان کریں۔

### تصور کی پختگی



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. طلبہ کو مناسب گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. ہر گروپ کو باہم بحث کرنے کے لیے اور مطلوبہ جوابات حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل سوالات فلیش کارڈ پر دیں۔

- کاروباری کسے کہتے ہیں؟
- کاروبار چلانے کے لیے کن بنیادی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے؟
- خریدار کو کیا کہا جاتا ہے؟
- کیا لوگ اپنی مہارت کو استعمال کر کے کاروبار کر سکتے ہیں؟
- کیا کاروبار بڑھانے کے لیے اس کی تشہیر ضروری ہے؟
- کاروباری کی کتنی اقسام ہیں؟
- واحد مالک اور شراکت دار میں کیا فرق ہے؟
- عام طور پر کاروبار کون کون سی سطح پر کیے جاتے ہیں؟
- 3. طلبہ گروپوں میں بحث کر کے فلیش کارڈز پر سوالات کے جوابات لکھیں۔
- 4. طلبہ کو معاونت فراہم کریں اور ان کی رہنمائی کریں۔
- 5. ہر گروپ کا نمائندہ اپنے گروپ کے کام کو کلاس کے سامنے پیش کرے۔

### نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



سبق کے درج ذیل اہم نکات دہرائیں :

1. تجارت سے منسلک لوگ کاروباری کہلاتے ہیں۔
2. کاروبار کے لیے کوئی آدمی اپنے ہنر کو استعمال کر سکتا ہے۔
3. صارف اور کاروباری لازم و ملزوم ہیں۔
4. کاروبار کو پھیلانے کے لیے تشہیر کی ضرورت ہوتی ہے۔
5. کاروباری کی دو اقسام ہیں: واحد مالک اور شراکت دار۔
6. واحد مالک اپنے کاروبار کو خود کیلے چلاتا ہے اور نفع و نقصان کا بھی خود ذمہ دار ہوتا ہے جبکہ شراکت داری میں دو یا زیادہ افراد مل کر کاروبار چلاتے ہیں اور نفع و نقصان میں مساوی حصہ دار ہوتے ہیں۔

### جائزہ: 5 منٹ



طلبہ سے مختلف سوالات کریں جیسے:

1. جو لوگ تجارتی سرگرمیوں سے منسلک ہوتے ہیں انہیں کیا کہا جاتا ہے؟
2. کاروبار چلانے کے لیے کن بنیادی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے؟
3. کاروباری کی کتنی اقسام ہیں؟
4. واحد مالک اور شراکت دار میں کیا فرق ہے؟

### مشق: 2 منٹ



طلبہ کو گھر سے درج ذیل سوالات کے جوابات لکھ کر لانے کو کہا جائے:

1. کاروباری کی تعریف کریں؟
2. کاروبار کرنے کے لیے کن کن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے؟
3. کاروباری کی کون کون سی اقسام ہیں؟

## بینک اور بینکوں کی خدمات

### طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- بینک (Bank) کی تعریف کر سکیں۔
- بینکوں کی طرف سے حاصل ہونے والی خدمات کی وضاحت کر سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ

1. بینک ایک ایسا ادارہ ہے جہاں لوگ بچت کی غرض سے اور رقم محفوظ کرنے کی غرض سے آتے ہیں۔ اس کے علاوہ بینکوں میں لوگوں کو قرض اور منافع کی سہولیات بھی حاصل ہوتی ہیں۔
2. بینکوں میں موجود لاکرز میں زیورات اور اہم کاغذات رکھوائے جاتے ہیں۔
3. بینکوں میں یوٹیلٹی بلز جیسے بجلی، پانی اور سوئی گیس کے بلوں کی ادائیگی کی سہولت موجود ہوتی ہے۔
4. بینک میں بچے بھی اپنا کھاتا (Account) کھلوا سکتے ہیں۔
5. بینک سے رقم نکالنے کے لیے چیک (Cheque) یا (ATM: Automatic Teller Machine) اے ٹی ایم کا استعمال کیا جاتا ہے۔
6. ملک کی معیشت میں بینک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
7. ہر ملک کا ایک مرکزی بینک ہوتا ہے جیسے پاکستان میں سٹیٹ بینک آف پاکستان (State Bank of Pakistan) ہے۔
8. اس موضوع کی تدریس سوال و جواب اور رول پلے کے ذریعے کرائی جائے۔

### دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



### وسائل/اذرائع



تختہ تحریر، چاک، کاغذ، پنسل، رنگیں پنسل، مارکرز۔

### تعارف: 5 منٹ



- طلبہ کی توجہ سبق کی طرف دلانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں۔
1. لوگ بجلی، گیس اور پانی کے بل کہاں جمع کرواتے ہیں؟ (ممکنہ جواب: بینک میں)
  2. لوگ جب پیسے/رقم بچاتے ہیں تو کہاں رکھتے ہیں؟ (ممکنہ جواب: بینک میں)
  3. لوگ اپنے کاروبار کے لیے قرضہ کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟
  4. پاکستان میں موجود چند بینکوں کے نام بیان کریں؟
  5. تمام بینکوں کی نگرانی کون کرتا ہے؟



سرگرمی نمبر 1: 20 منٹ

1. رول پلے کے ذریعے فرضی بینک کا ماحول بنائیں۔
2. چند طلبہ بینک کے عملے (منیجر، کیشیئر، فرنٹ ڈیسک آفیسر، اکاؤنٹ آفیسر) کا کردار ادا کریں اور کچھ دوسرے گاہکوں (Customers) کا اور رول پلے کے ذریعے سے بینک میں ہونے والی سرگرمیوں کا مظاہرہ پیش کریں۔
3. اس دوران اس کام کی نگرانی اور رہنمائی کریں جیسے طلبہ کو بینک کا چیک دکھا کر اپنی نگرانی میں پرکروائیں اور طلبہ کو ATM کارڈ بھی دکھا کر اس کے استعمال کا طریقہ بھی بتایا جائے۔

نتیجہ/خلاصہ: 5 منٹ



درج ذیل نکات بیان کریں۔

1. بینک میں لوگ اپنی بچت شدہ رقم، زیورات اور اہم کاغذات محفوظ کرنے کے لیے لاتے ہیں۔
2. بینک سے ATM اور چیک کے ذریعے رقم نکلوائی جاتی ہے۔
3. بینک لوگوں کو آسان اقساط پر قرضہ کی سہولیات بھی فراہم کرتے ہیں۔
4. قرض کی واپسی آسان اقساط میں کی جاتی ہے۔

جائزہ: 3 منٹ



طلبہ سے مختلف سوالات کے ذریعے اپنی تدریس کا جائزہ لیا جائے۔

1. بینک کسے کہتے ہیں؟
2. بینکوں سے ہم کون کون سی خدمات حاصل کرتے ہیں؟
3. لوگ اپنے بجلی، پانی اور گیس کے بل کہاں جمع کرواتے ہیں؟
4. بینکوں کی نگرانی ایک بڑا بینک کرتا ہے۔ اس کا نام کیا ہے؟

مشق: 2 منٹ



بینک کی تعریف اور مختلف بینکوں کے نام گھر سے نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔



# قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد      کشور حسین شاد باد  
تو نشان عزم عالی شان      ارض پاکستان!  
مرکز یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام      قوت اخوت عوام  
قوم، ملک، سلطنت      پائندہ تابندہ باد  
شاد باد منزل مراد

پرچم ستارہ و ہلال      رہبر ترقی و کمال  
ترجمان ماضی شانِ حال      جان استقبال!  
سایہ خدائے ذوالجلال

